قیمت فی شمارہ 45 روپے

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ
عبقری
لاہور
®
119
مئی 2016ء شعبان المعظم 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

گرمی کا توڑ گھریلو آزمودہ ٹھنڈے ٹوٹکوں سے کیجئے

بیوی کے ساتھ چند اچھے بول! ڈاکٹر کا خرچہ بچا سکتے ہیں

- فوت شدہ نانی کی خواب میں آکر چیخیں! وجہ خود نانی نے بتادی
- کل دوائی کیلئے پیسے نہ تھے، آج بانٹ رہا ہوں! آزمودہ عمل
- ذہنی دباؤ سے یادداشت میں اضافہ! ناقابل تردید ریسرچ
- پڑھیے کلمہ کا نصاب! نعمتیں، برکتیں، رحمتیں پائیے بے حساب
- کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے
- ناخن سے بیماری کی سوفیصد درست تشخیص! ہے نا دلچسپ!
- جنات نے میرے پانچ ہزار چرائے اور کھا لیے!
- سلپ ڈسک صرف تین گھونٹ پانی سے ٹھیک
- میرا دس سال سے آزمودہ نسخہ عبقری کیلئے

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

جون کا رمضان! ستو سے سارا دن ٹھنڈک کا احساس

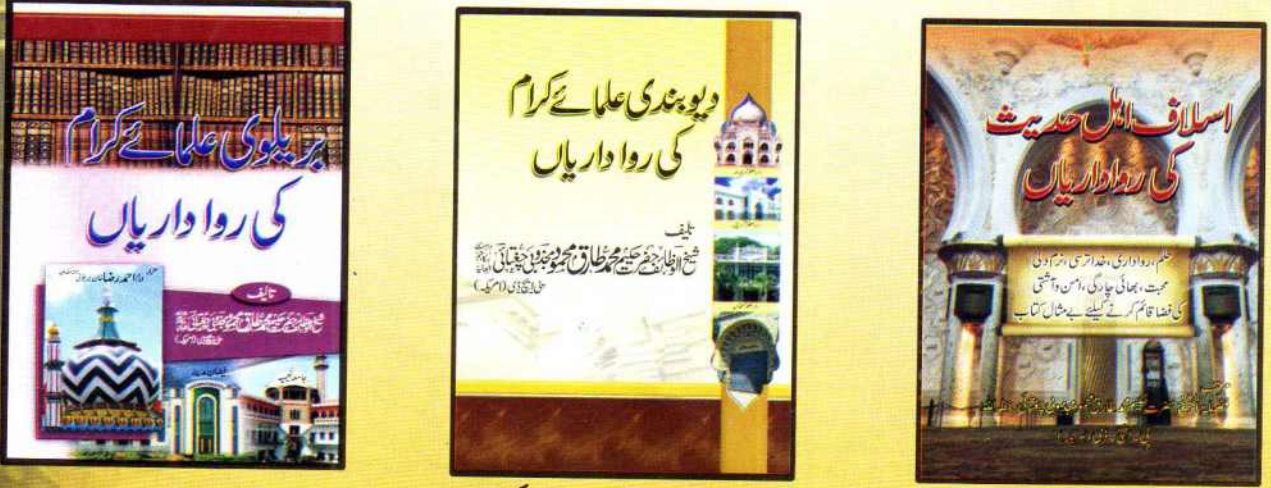
اسلاف اہل حدیث کی رواداریاں

حلم، رواداری، خدا ترسی، نرم دلی محبت، بھائی چارگی، امن و آشتی کی فضا قائم کرنے کیلئے بے مثال کتاب

دیوبندی علمائے کرام کی رواداریاں

تالیف
شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
پی ایچ ڈی (امریکہ)

بریلوی علمائے کرام کی رواداریاں

تالیف

فرقہ واریت کا خاتمہ اور رواداری کی بنیادیں

درج بالا کتب کے مطالعہ کے بعد آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے بڑے یوں مل کر رہتے تھے یا تو وہ ہمارے بڑے نہیں تھے یا پھر ہم ان سے بڑے ہو گئے ہیں یا انہیں سمجھ نہیں تھی یا پھر ہم سمجھدار زیادہ ہیں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔
facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

موبائل پر Follow Ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں

2 چیزیں رمضان میں ضرور پھیلائیں آپ کیلئے آپ کے عزیزوں کیلئے نہایت صدقہ جاریہ۔ ایک عبقری کیلنڈر دوسرا ”30 روزے 30 عبادتیں“ کتاب

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ القرآن

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب ؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائی ؒ

زیرسرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 10 جلد نمبر 10 مئی 2016ء شعبان المعظم 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

مئی 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 1020 روپے رجسٹرڈ ڈاک | بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
3	مظلوم آوازیں، سلگتے گھر، اجڑی زندگی
4	صحابہؓ و اہل بیتؓ کی خوشی کس میں ہے؟
5	کرامت شیر خداؓ! عصاء کا اشارہ اور شدید سیلاب ختم
6	بچے کو گھر میں پڑی ادویات سے بچانے کے گر
7	ایک آیت تین پھونکیں اور تڑپا دینے والے مرض سے نجات
8	ذہنی دباؤ سے یادداشت میں اضافہ! ناقابل تردید ریسرچ
9	چالیس سال کے گناہ چند منٹ کے عمل سے معاف
10	گرمی کا توڑ گھریلو آزمودہ ٹھنڈے ٹوٹکوں سے کیجئے
11	شاہ الفت اللہ اوچویؒ کے مستند روحانی وظائف
12	ایک گلاس! جسمانی تھکن، قبض، گیس اور گردوں کے امراض دور
13	قارئین کے طبی و روحانی سوال، قارئین کے جواب
14	طبی مشورے
15	میری زندگی کیسے بدلی؟
16	حالات کا رونا رونے والوں کیلئے خوشحالی کا انوکھا ٹوٹکہ
17	بیوی کے ساتھ چند اچھے بول! ڈاکٹر کا خرچہ بچا سکتے ہیں
18	بڑھتی عمر سے پریشان خواتین کیلئے چند اصول، چند ٹوٹکے
19	آئیے! شادی کے چند سامان عبرت واقعات پڑھیں!
20	جادو کا سو فیصد یقینی توڑ! میرے چند آزمودہ عمل
21	آپ کا سوال، حضرت علامہ لاہوتی کا جواب
22	کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکہ
23	ناخن سے بیماری کی سو فیصد درست تشخیص! بے حد دلچسپ
24	تیزابیت، پیچش اور جلن ایسے ختم ہوتی ہے

صفحہ نمبر	عنوان
25	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
26	میرے دس سالہ آزمودہ جینے کے راز! صرف آپ کیلئے
27	لومڑیوں کی ذہانت اور مکاریوں کے دلچسپ واقعات
28	جنات نے میرے پانچ ہزار چرائے اور کھالیے!
29	فوت شدہ نانی کی خواب میں آکر چیخیں! وجہ خود نانی نے بتادی
30	رمضان المبارک میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟
31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
32	کیڑوں کو کہا: کہیں اور چلے جاؤ اور وہ سچ میں چلے گئے!
33	خواتین پوچھتی ہیں؟
34	اس رمضان ستو آزمائیے، پیاس کے ساتھ بھوک بھی بھگائیے
35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
37	نیل، مہندی، پیپل اور ناریل! آپ کی صحت کے محافظ
38	5 جوانوں نے 22 دشمن بغیر بندوق دھرلیے
39	جنات کا پیدائشی دوست (سلسلہ وار)
41	کل دوائی کیلئے پیسے نہ تھے آج بانٹ رہا ہوں! آزمودہ عمل
42	بڑھتی عمر اور بڑھاپا صرف چہل قدمی سے بھگائیے
43	ماہ مبارک میں عطا و بخشش کے وعدوں پر یقین
44	پڑھیے کلمہ کا نصاب! نعمتیں، برکتیں، رحمتیں پائیے بے حساب
45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
47	حضرت حکیم صاحب کی اندرون سندھ آمد
48	گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ
49	عبقری رسالہ، کتب، ادویات آپ کے شہر میں

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

مخصوص: بک ہولڈر اپنی مہر لگائیں

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: اگر ہم نے مغرب کا معاشی نظریہ اور نظام ہی اپنالیا تو عوام کی خوشحالی حاصل کرنے کے لیے ہمیں کوئی مدد نہ ملے گی۔ اپنی تقدیر ہمیں اپنے منفرد انداز میں بنانا پڑے گی۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک مثالی معاشی نظام پیش کرنا ہے جو انسانی مساوات اور معاشی انصاف کے سچے اسلامی تصورات پر قائم ہو۔ ایسا نظام پیش کرکے ہم بحیثیت مسلمان اپنا مشن پورا کریں گے۔ انسانیت کو حقیقی امن کا پیغام دیں گے۔ صرف ایسا امن ہی انسانیت کو جنگ سے بچا سکتا ہے۔ صرف ایسا امن ہی بنی نوع انسان کی خوشی اور خوشحالی کا امین و محافظ ہے۔" (یکم جولائی 1948ء بمقام سٹیٹ بینک آف پاکستان)

نہیں ہے ناامید اقبالؔ اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی
یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو؟

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

E mail:contact@ubqari.org || 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 فون / فیکس

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

نقشہ مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے

سورۂ الم نشرح پڑھی بیٹی ٹھیک ہوگئی: میری بیٹی کافی عرصہ سے مسلسل بیمار رہتی تھی' میں روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر بیٹی پر پھونک ماردیتی' الحمدللہ بیٹی اب بالکل تندرست ہے۔ (شکیلہ اعجاز)

جان و مال کی حفاظت اور شیطان کے شر سے بچنے کا بہترین نسخہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رمضان المبارک کی زکوٰۃ یعنی صدقۃ الفطر کی حفاظت اور نگرانی کیلئے مقرر فرمایا۔ چنانچہ (میں اس کی حفاظت اور نگرانی کررہا تھا کہ ایک رات) میرے پاس کوئی آنے والا آیا اور دونوں ہاتھوں سے غلہ لینے لگا' میں نے اس کو پکڑا اور کہا کہ میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: میں محتاج ہوں' میرے ذمہ بال بچوں کا بوجھ ہے اور مجھے سخت ضرورت ہے (یعنی غربت اور تنگی نے مجھے چوری کرنے پر ابھارا ہے) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو چھوڑ دیا، جب صبح ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کے بوجھ کا شکوہ کیا تو مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: آگاہ رہو! اس نے تمہارے سامنے جھوٹ بولا، وہ دوبارہ آئے گا، حضور اکرم ﷺ کے اس ارشاد کی وجہ سے مجھے پورا یقین تھا کہ وہ دوبارہ آئے گا، اس لیے میں اس کی نگرانی اور انتظار کرتا رہا چنانچہ وہ آیا اور دونوں ہاتھوں سے غلہ لینے لگا، میں نے اس کو پکڑا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو' میں محتاج ہوں، مجھ پر بال بچوں کا بوجھ ہے، آئندہ میں نہیں آؤں گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ مجھے اس پر ترس آیا، چنانچہ میں نے اس کو چھوڑ دیا، جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوہریرہ! تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا شکوہ کیا تو مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: آگاہ رہو! اس نے تمہارے سامنے جھوٹ بولا' وہ پھر آئے گا، حضور نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد کی وجہ سے مجھے پورا یقین تھا کہ وہ پھر سے آئے گا، چنانچہ میں اس کی نگرانی اور انتظار کرتا رہا، وہ پھر سے آیا اور دونوں ہاتھوں سے (اپنے برتن میں) غلہ بھرنے لگا، میں نے اس کو پکڑا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، یہ آخری تیسری دفعہ ہے، ہر دفعہ تو کہتا ہے کہ میں نہیں آؤں گا مگر پھر آتا ہے، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں تمہیں چند کلمات سکھاتا ہوں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں نفع پہنچائیں گے۔ جب تم بستر پر لیٹو تو پوری آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اللہ کی طرف سے ایک محافظ برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا، جب صبح ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے مجھے چند کلمات سکھائے جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دیں گے۔ (اس لیے میں نے اس کو چھوڑ دیا۔) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: سنو! اس نے یہ بات سچ کہی جب کہ وہ جھوٹا ہے۔ اور تم جانتے ہو یہ شخص جس سے تم تین راتوں سے گفتگو کررہے ہو کون ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شیطان ہے۔ **(رواہ البخاری: بحوالہ مشکوٰۃ شریف ص185)**

حال دل

(قسط نمبر ۱)

ایڈیٹر کے قلم سے

مظلوم آوازیں سلگتے گھر اجڑی زندگی

قارئین! میرا غم طویل' میرا قصہ ناقابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر رکھوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا' موبائل' انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتائیے گا۔ **اپنی کوتاہی یا کسی نے کچھ کردیا: 1۔** ''محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بیٹا ساری رات موبائل پر باتیں کرتا ہے اور صبح ہوتے ہی سوجاتا ہے۔ دو، تین بجے سوکر اٹھتا ہے' ناشتہ کیا اور ٹی وی کے آگے بیٹھ جاتا ہے' سارا دن نہ کوئی کام نہ کاج میں نے کئی جگہ منتیں کرکے لگوایا لیکن یہ صرف دو، چار دن ہی جاتا ہے کوئی بات نہیں سنتا۔ کچھ کہوں تو آنکھیں نکالتا ہے۔ جہاں اس نے کہا منگنی کردی ہے۔ ہمارے کچھ چاہنے والے، بہت حاسد ہیں' کسی نے کچھ کیا ہے یا اس کی اپنی کوتاہی ہے۔ بہت ہی تنگ کرتا ہے' جہاں جانا ہوتا ہے باپ سے پیسے لے کر جاتا ہے۔ اس کے باپ کا **2002**ء میں ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا جس کی وجہ سے ان کی دائیں ٹانگ کٹ گئی تھی۔ موبائل' انٹرنیٹ نے اس کو بالکل نکما کرکے رکھ دیا ہے۔ آپ نے جو وظیفہ بتایا تھا دسمبر سے فروری تک پڑھا بیٹی منگنی ہوگئی۔'' دوسرا خط ملاحظہ فرمائیے: **چھوٹی عمر کا عشق:** ''محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آٹھویں جماعت کی طالبہ ہوں اور مجھے ڈاکٹر بننے کا بہت شوق ہے۔ میرے سکول میں ایک لڑکا ہے۔ وہ بھی آٹھویں کلاس میں ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن کلاس میں سب کو اس بات کا پتہ لگ گیا اور اس کو ٹیچر سے بہت مار پڑی۔ اب ہم دونوں ایک دوسرے کو سب کے سامنے نہیں بلاتے مگر موبائل فون پر بات کرتے ہیں میں کچھ دنوں سے غور کررہی ہوں کہ اس کے دل میں میرے لیے محبت کم ہوگئی ہے' میری کلاس میں ایک لڑکی ہے وہ بھی اسے پسند کرتی ہے لیکن وہ مجھے پسند کرتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ بتائیں کہ وہ صرف مجھے ہی پسند کرے اور بڑا ہو کر بعد میں اپنے گھر والوں کو میرے گھر بھیج کر مجھ سے شادی کرلے۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں' میں اس کے بغیر رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ ہم دونوں کو کوئی وظیفہ بتادیں۔ شکریہ!'' تیسرا خط ملاحظہ فرمائیں: **موبائل' انٹرنیٹ اور والدین کی لڑائی:** ''محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی بیٹی کے کچھ مسائل لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ اپنی اس بیٹی کے حوالے سے بہت پریشان ہوں۔ اس کے بگڑنے میں ہم میاں بیوی کا بہت عمل دخل ہے' ہم نے اسے چھوٹی ہی عمر میں انٹرنیٹ کنکشن اور موبائل لے کر دیا ہم آپس میں ہی لڑتے جھگڑتے رہے اس پر بالکل بھی توجہ نہیں دی۔ آج وہ جس جگہ کھڑی ہے وہ میں تفصیل کے ساتھ بیان کرتی ہوں: بچپن سے ہی غصہ' ناراضگی' نافرمانی اور حسد طبیعت کا حصہ ہیں۔ مجھے (ماں) بالکل بھی پسند نہیں کرتی۔ باپ کی پھر بھی کبھی بات سن لیتی ہے۔ **8th** کلاس میں اپنی ٹیوشن ٹیچر سے بہت زیادہ متاثر تھی' ان کو فون کرنا' تحفے دینا' ان کی باتیں کرنا' ٹیچر نے زیادہ لفٹ نہ کرائی تو امتحان بڑی بے دلی سے دیئے' مشکل سے پاس ہوئی۔ اس کے بعد کالج میں ایک دوست کو اپنی دوست اور ماں کا درجہ دے دیا۔ وہ عورت غلط قسم کی تھی' بڑی مشکل سے اس سے چھڑایا۔ اس کے بعد یہ بے راہ روی کا شکار ہوگئی' ہمارا ڈرائیور تھا جسے ہم اپنا بڑا اعتباری بندہ سمجھتے تھے۔ اس کے ساتھ فون پر بات کرنا شروع کردی۔ بس آپ کو کیا بتاؤں اللہ نے عزت بچالی' بس وقت پر ہمیں معلوم ہوگیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہم میاں بیوی کے جھگڑوں نے اس کو بہت تنہا کردیا' یہ اب دوسروں کی دوستی چاہتی ہے' مگر اس کی دوستی ہمیشہ غلط لوگوں سے ہوئی۔ مجھے اور اپنے باپ کو گندی ننگی گالیاں دیتی ہے' اکثر بددعائیں دیتی ہے۔ غصے میں بے قابو ہوجاتی ہے۔ ساری ساری رات انٹرنیٹ کی دنیا میں کھوئی رہتی ہے' بچپن میں نماز پڑھ لیا کرتی تھی اب بالکل بھی نہیں پڑھتی۔ کسی آئے گئے کا لحاظ نہیں کرتی۔ ہر کسی کے سامنے بے عزت کردیتی ہے۔ خاندان کی تقریباً سب لڑکیوں کی شادیاں یا رشتے ہوگئے' ہم سے آج تک کسی نے اس کے رشتے کے سلسلے میں بات نہیں کی۔''

قارئین! غمزدہ تحریریں، آپ کی خدمت میں پیش کردی ہیں' اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

حفاظت کر: نماز میں قلب کی، مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی اور دسترخوان پر شکم کی حفاظت کرے۔ (حضرت لقمان رحمۃ اللہ علیہ)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

صحابہ رضؓ واہل بیت رضؓ کی خوشی کس میں ہے؟

اعمال کی صفت: ہماری پانی والی ٹینکی بن رہی تھی میں سوچنے لگا کہ سخت گرمی اور تپتی دھوپ میں مزدور کام کررہے ہیں وہ کونسی چیز ہے جو سخت گرمی میں ان سے کام کروا رہی ہے؟ دراصل انہیں یقین ہے کہ شام کو جب کام ختم ہوگا تو ہمیں مزدوری ملے گی اسی یقین کی وجہ سے وہ تپتی دھوپ میں کام کررہے ہیں اگر انہیں کہا جائے کہ شام کو کچھ نہیں ملے گا تو کیا مزدور کام کریں گے؟ نہیں کریں گے۔ شام کو ملنے والا نفع ہی مزدور کو سارا دن گرمی میں مشقت کرواتا ہے۔ ایک بندہ سخت گرمی، سخت بارش، سخت طوفان میں اپنی مزدوری پر اپنی ملازمت پر جہاں کہیں بھی جاتا ہے اس کے بدلے میں ملنے والے نفع کی وجہ سے جاتا ہے کیونکہ ہمارے پیش نظر اس کے بدلے میں ملنے والا نفع ہوتا ہے جو ہمیں دکھایا گیا ہے' اسی طرح اگر ہمارے پیش نظر اعمال کی صفت ہو کہ ہم عمل کریں گے تو ہمیں فائدہ ملے گا تو ہم وہ عمل شوق وذوق سے اور اندر کی تڑپ سے کریں گے اور اس میں ایک جذبہ ہوگا۔

اللہ والوں کی محفل: ایک بندہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: ''حضرت مجھے سورۃ اخلاص سے بہت محبت ہے'' آپ نے فرمایا کہ: ''قرآن تو سارے کا سارا محبت کرنے کے قابل ہے تجھے صرف سورۃ اخلاص سے ہی کیوں محبت ہے؟'' اس نے کہا کہ: ''میں نے سورۃ اخلاص کے فضائل سنے تھے'' آپ نے فرمایا کہ: '' آدمی جس چیز کے فضائل سن لے چاہے وہ دنیا کے ہوں یا آخرت کے اس کی طرف مائل ہوجاتا ہے۔'' اللہ والے حضرات اعمال سے ملنے والے نفع کو بتایا کرتے تھے اور اب بھی بتاتے ہیں۔ قرآن سکھاتا ہے کہ دنیا کے نفع بھی مانگو اور آخرت کے نفع کا بھی سوال کرو۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ) چنانچہ اللہ والے دنیا کے نفع بھی اور آخرت کے نفع بھی بتایا کرتے تھے۔

صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہ کی خوشی: عمل کے فائدے اور اس سے ملنے والے نفع سامنے ہوں تو اس کی خوشی اور بڑھ جاتی ہے۔ جیسے نماز کا حکم آیا تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اتنے خوش اور حیران ہوئے کہ ہم اس عمل سے واقعی اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرلیں گے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا مزاج ایسا بن چکا تھا کہ ہم نماز سے، اعمال سے اللہ پاک جل شانہٗ کا دیدار کرلیں گے، اللہ سے باتیں کرلیں گے، اس کے قدموں میں سر رکھ دیں گے اور یہ کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے، ہماری باتیں سن رہا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو ان باتوں کا یقین تھا وہ اعمال کی نعمت ملنے پر خوش تھے اور اس جستجو میں رہتے تھے کہ کونسے اعمال ایسے ہیں جن سے ہم اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی قرب خداوندی اور نفع پائیں۔

ذکر خاص کے فوائد: ہم جو ذکر خاص کرتے ہیں (ہر جمعرات کو درس روحانیت و امن کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ذکر خاص کرواتے ہیں جس میں مسنون وماثور دعائیں پڑھتے ہیں جو کہ قرآن وسنت سے ثابت ہیں اس کے بہت سے فوائد اور خواص ہیں) ذکر خاص سے اللہ پاک جل شانہٗ کی محبت، دنیا اور آخرت کی راحتیں ملتی ہیں، مصیبتیں دور ہوتی ہیں، مشکلیں حل ہوتی ہیں، دنیا اور آخرت کی راحت ملتی ہے۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے: کہ انسان کے اندر اللہ پاک نے طمع اور نفع رکھا ہے آپ ہمیں اعمال کے فوائد بتائیں کیونکہ انسان کو اگر چیزوں کے نفع کی خبر ہو کہ میں یہ عمل کررہا ہوں اس کا یہ نفع ہے تو اس کا شوق اس عمل میں مزید بڑھ جاتا ہے۔

اعمال کے نفع تلاش کریں!: اللہ والو! جو اعمال کرتے ہو ان کے فائدے، ان کے نفع تلاش کرتے رہا کرو۔ کاروباری حضرات ہر وقت اپنے مال کی، اپنی چیزوں کی قیمت بڑھنے کی تلاش میں رہتے ہیں کہ قیمت بڑھی ہے کہ نہیں! زمین اور پلاٹ لے کر رکھا ہے اس کی قیمت بڑھی ہے کہ نہیں! یہ دنیا کی چیزوں کے نفع کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ہم سب بھی اعمال کو تلاش کریں اور اعمال کے فائدوں کو تلاش کیا کریں۔ ہم جو قیمتی اعمال کرتے ہیں اس کا دنیا اور آخرت میں کیا فائدہ ہے۔ ہم اعمال کے نفع تلاش نہیں کرتے جس کی وجہ سے کچھ عرصے کے بعد عمل چھوٹ جاتا ہے، بندہ عمل میں ڈھیلا پڑ جاتا ہے، بندے کا جذبہ ماند پڑ جاتا ہے، اس کے جذبے کے اندر وہ طاقت نہیں رہتی وہ کیفیت نہیں رہتی جو ہونی چاہیے۔ اس لیے اللہ والو! اعمال کے نفع تلاش کیا کریں۔

سورۃ فاتحہ کے فضائل: ہم ذکر خاص میں سب سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ پڑھنے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ رب العزت کو اپنی شان، اپنی عظمت اور اپنی تعریف بہت پسند ہے۔ اور سورۃ فاتحہ اللہ تعالیٰ سے لینے کا ایک گُر، ایک طریقہ ہے کہ ہم اپنے رب سے کیسے لیں اور ہمارا رب ہمیں کیسے عطا کرے گا۔ ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ: ''جو کچھ پچھلی کتابوں میں تھا وہ سب قرآن پاک میں آگیا، جو کچھ قرآن مجید میں ہے وہ سب سورۃ فاتحہ میں آگیا، جو کچھ سورۃ فاتحہ میں ہے وہ سب اس کی بسم اللہ میں آگیا اور جو کچھ بسم اللہ میں ہے وہ سب اس کی 'ب' میں آگیا۔'' ایک روایت میں ہے کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس جیسی سورت نہ انجیل میں ہے، نہ تورات میں ہے، نہ زبور میں ہے اور نہ بقیہ قرآن میں نازل ہوئی ہے۔ **سورۃ فاتحہ کے فوائد:** مشائخ نے لکھا ہے کہ جو سورۃ فاتحہ کو ایمان اور یقین کی طاقت کے ساتھ پڑھے گا وہ ہر بیماری سے شفاء پائے گا۔ بیماری روحانی ہو یا جسمانی ہو، ظاہری ہو یا باطنی، ذہنی ہو یا نفسیاتی ان سب بیماریوں سے شفاء پائے گا۔ **سانپ اور بچھو سے حفاظت:** صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سانپ کے کاٹنے پر، بچھو کے کاٹنے پر، مرگی کے دورے پر، دیوانے یا پاگل مریض پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تو وہ مریض ٹھیک ہوجاتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سول انجینئرنگ کا طالب علم ہوں۔ میں کافی عرصہ ہر جمعرات کو درس روحانیت وامن سننے کیلئے تسبیح خانہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ تسبیح خانہ میں مجھے میرا دوست ایک مرتبہ زبردستی لے کر آیا تھا' تب سے میں ہر جمعرات تسبیح خانہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ ماہنامہ عبقری بھی ہر ماہ لے کر پڑھتا ہوں۔ درس سننے کی برکت سے مجھ میں بہت تبدیلیاں آئی ہیں۔ میں صبح گھر سے نکلتے ہوئے گھر سے نکلنے کی مسنون دعا' آخری چھ سورتیں اور گاڑی پر سوار ہونے کی مسنون دعا پڑھتا ہوں۔ درس سننے کی برکت سے میں نماز پڑھنے کا پابند ہوگیا ہوں' ہر نماز کے بعد آخری چھ سورتیں اور اذان پڑھتا ہوں۔ درس میں اپنے موبائل فون کارڈ میں اپ لوڈ کرکے تمام گھر والوں کو سناتا ہوں جس کی وجہ سے (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے
خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

قے کیلئے: اگر بار بار قے آرہی ہوتو اس کیلئے میرے پاس ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ لیموں پر کالا نمک لگا کر وقفے وقفے سے چاٹا جائے۔ (لائقہ ظفر)

ابولبیب شاذلی

کرامتِ شیرِ خدا رض! عصاء کا اشارہ اور شدید سیلاب ختم

انہیں دیکھ کرسب کو یہ اعتراف کرنا پڑا کہ واقعی امیرالمومنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی نگاہ کرامت نے حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ذات میں چھپے ہوئے کمالات کے جن انمول جوہروں کو برسوں پہلے دیکھ لیا تھا وہ اور کسی کو نظر نہیں آئے تھے۔

نگاہِ کرامت: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات حسرت آیات کے بعد جو قبائل عرب مرتد ہوکر اسلام سے پھر گئے تھے' ان میں قبیلہ کندہ بھی تھا۔ چنانچہ امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اس قبیلہ والوں سے بھی جہاد فرمایا اور مجاہدین اسلام نے اس قبیلہ کے سردار اعظم یعنی اشعث بن قیس کو گرفتار کرلیا اور لوہے کی زنجیروں میں جکڑ کر اس کو دربار خلافت میں پیش کیا۔ امیرالمومنین کے سامنے آتے ہی اشعث بن قیس نے بآواز بلند اپنے جرم ارتداد کا اقرار کرلیا اور پھر فوراً ہی توبہ کرکے صدق دل سے اسلام قبول کرلیا۔ امیرالمومنین نے خوش ہوکر اس کا قصور معاف کردیا اور اپنی بہن حضرت ''ام فروہ'' رضی اللہ عنہا سے اس کا نکاح کرکے اس کو اپنی قسم قسم کی عنایتوں اور نوازشوں سے سرفراز کردیا۔ تمام حاضرین دربار حیران رہ گئے کہ مرتدین کا سردار جس نے مرتد ہوکر امیرالمومنین سے بغاوت اور جنگ کی اور بہت سے مجاہدین اسلام کا خون ناحق کیا۔ ایسے خونخوار باغی اور اتنے بڑے خطرناک مجرم کو امیرالمومنین نے اس قدر کیوں نوازا؟ لیکن جب حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے صادق الاسلام ہوکر عراق کے جہادوں میں اپنا سر ہتھیلی پر رکھ کر ایسے ایسے مجاہدانہ کارنامے انجام دیئے کہ عراق کی فتح کا سہرا انہی کے سر رہا اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ کے دور خلافت میں جنگ قادسیہ اور قلعہ مدائن وجلولا ونہاوند کی لڑائیوں میں انہوں نے سرفروشی وجانبازی کے جو حیرتناک مناظر پیش کئے۔ انہیں دیکھ کر سب کو یہ اعتراف کرنا پڑا کہ واقعی امیرالمومنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی نگاہ کرامت نے حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ذات میں چھپے ہوئے کمالات کے جن انمول جوہروں کو برسوں پہلے دیکھ لیا تھا وہ اور کسی کو نظر نہیں آئے تھے۔ یقیناً یہ امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ایک بہت بڑی کرامت ہے۔ **(ازالۃ الخفاء مقصد نمبر 2 ص 39)**

اسی لیے مشہور صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عام طور پر یہ فرمایا کرتے تھے کہ میرے علم میں تین ہستیاں ایسی گزری ہیں جو فراست کے بلند ترین مقام پر پہنچی ہوئی تھیں۔ اول: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہ ان کی نگاہ کرامت کی نوری فراست نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے کمالات کو تاڑ لیا اور آپ نے حضرت عمر کو اپنے بعد خلافت کیلئے منتخب فرمایا جس کو تمام دنیا کے مورخین اور دانشوروں نے بہترین قرار دیا۔ دوم: حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیوی حضرت صفورا رضی اللہ عنہا کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے روشن مستقبل کو اپنی فراست سے بھانپ لیا اور اپنے والد حضرت شعیب علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ اس جوان کو بطور اجیر کے اپنے گھر پر رکھ لیں۔ چنانچہ بعد میں حضرت شعیب علیہ السلام نے آپ کی خوبیوں کو دیکھ کر ان کے کمالات سے متاثر ہوکر اپنی صاحبزادی حضرت بی بی صفورا کا ان سے نکاح کردیا۔ سوئم: عزیز مصر کہ انہوں نے اپنی بیوی حضرت زلیخا کو حکم دیا کہ اگرچہ حضرت یوسف علیہ السلام ہمارے زرخرید غلام بن کر ہمارے گھر میں آئے ہیں مگر خبردار تم ان کے اعزاز واکرام کا خاص طور پر اہتمام وانتظام رکھنا کیونکہ عزیز مصر نے اپنی نگاہ فراست سے حضرت یوسف علیہ السلام کے شاندار مستقبل کو سمجھ لیا تھا کہ گویا آج غلام ہیں مگر یہ ایک دن مصر کے بادشاہ ہوں گے۔ **(تاریخ الخلفاء ص 57، ازالۃ الخفاء مقصد نمبر 2 ص 23)**

اشارہ سے دریا کی طغیانی ختم: ایک مرتبہ نہر فرات میں ایسی خوفناک طغیانی آگئی کہ سیلاب میں تمام کھیتیاں غرقاب ہوگئیں لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے دربار گوہر میں فریاد کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فوراً ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جبہ مبارک وعمامہ مقدسہ وچادر مبارکہ زیب تن فرما کر گھوڑے پر سوار ہوئے اور آدمیوں کی ایک جماعت جس میں حضرت امام حسن وامام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے۔ آپ کے ساتھ چل پڑے۔ آپ نے پل پر پہنچ کر اپنے عصاء مبارک سے نہر فرات کی طرف اشارہ کیا تو نہر کا پانی ایک گز کم ہوگیا۔ پھر دوسری مرتبہ اشارہ فرمایا تو مزید ایک گز کم ہوگیا جب تیسری مرتبہ اشارہ کیا تو تین گز پانی اتر گیا اور سیلاب ختم ہوگیا۔ لوگوں نے شور مچایا کہ امیرالمومنین! بس کیجئے یہی کافی ہے۔ (شواہد النبوۃ ص 162)

گرتی ہوئی دیوار تھم گئی: حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ راوی ہیں کہ ایک مرتبہ امیرالمومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ایک دیوار کے سائے میں ایک مقدمہ کا فیصلہ فرمانے کیلئے بیٹھ گئے۔ درمیان مقدمہ میں لوگوں نے شور مچایا کہ اے امیرالمومنین! یہاں سے اٹھ جایئے' یہ دیوار گررہی ہے۔ آپ نے نہایت سکون واطمینان کے ساتھ فرمایا کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھو۔ اللہ تعالیٰ بہترین حافظ وناصر ونگہبان ہے۔ چنانچہ اطمینان کے ساتھ آپ اس مقدمہ کا فیصلہ فرما کر جب وہاں سے چل دیئے تو فوراً ہی وہ دیوار گرگئی۔ **(ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص 273)**

زناکار آنکھیں: علامہ تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''طبقات'' میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک شخص نے راستہ چلتے ہوئے ایک اجنبی عورت کو گھور گھور کر غلط نگاہوں سے دیکھا۔ اس کے بعد یہ شخص امیرالمومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس شخص کو دیکھ کر حضرت امیرالمومنین نے نہایت ہی پرجلال لہجہ میں فرمایا کہ تم لوگ ایسی حالت میں میرے سامنے آتے ہو کہ تمہاری آنکھوں میں زنا کے اثرات ہوتے ہیں۔ شخص مذکور نے (جل بھن کر) کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ پر وحی اترنے لگی ہے؟ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوگیا کہ میری آنکھوں میں زنا کے اثرات ہیں؟ امیرالمومنین نے ارشاد فرمایا کہ میرے اوپر وحی تو نہیں نازل ہوتی ہے لیکن میں نے جو کچھ کہا ہے یہ بالکل ہی قول حق اور سچی بات ہے اور خداوند قدوس نے مجھے ایک ایسی فراست (نورانی بصیرت) عطا فرمائی ہے جس سے میں لوگوں کے دلوں کے حالات و خیالات کو معلوم کرلیا کرتا ہوں۔ **(حجۃ اللہ علی العالمین ج 2 ص 862، ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص 227)**

دماغی صحت وصفائی اور حافظہ کیلئے لاجواب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک لاجواب نسخہ ہے جو کہ دماغی صحت وصفائی' حافظہ، نزلہ زکام اور چھینکوں کیلئے لاجواب ہے۔ یہ نسخہ طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے میری طرف سے ایک انمول تحفہ ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام پچاس گرام' کالی مرچ پچاس گرام' اسطخدوس پچاس گرام' مصری پچاس گرام۔ یہ تمام چیزیں پیس کر سفوف بنالیں اور پانچ گرام صبح وشام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **(محمد شبیر' بہاولپور)**

سورۂ الم نشرح پڑھی موبائل ٹھیک: میرا موبائل خراب ہوگیا' میں نے خود کافی تگ ودو کی مگر وہ نہ چلا' میں نے سورۂ الم نشرح پڑھ کر موبائل پر پھونک ماری' چلایا اور وہ چل گیا۔ (ش، ا)

بچے کو گھر میں پڑی ادویات سے بچانے کے گر

فوری طور پر جائزہ لیں کہ بچے نے کونسی دوا کھائی ہے، اندازاً اس کی مقدار کیا ہوسکتی ہے۔☆ جائزہ میں زیادہ وقت صرف نہ کریں اور بچے کو فوری طور پر ہسپتال لے جائیں۔☆ وہ بوتل یا ڈبہ بھی ساتھ لے جائیں تا کہ معالج کو علاج تجویز کرنے میں آسانی ہو۔

عام طور پر بیمار پڑنے پر بچے دوا نہیں کھاتے ہیں ایک ہنگامہ مچا دیتے ہیں، بچوں کی بڑی تعداد بیماری کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوئے کتراتی ہے، غالباً انجکشن کا ڈر انہیں لرزا دیتا ہے۔ دوسری طرف عام حالات میں گھر میں ''دوا'' رکھنا اور انہیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھنا خاصا کڑا مرحلہ ہوتا ہے۔ بچے گھروں میں جو کھیل کھیلتے ہیں ان میں ''ڈاکٹر، ڈاکٹر'' بہت مقبول ہے۔ ایک بچہ ڈاکٹر بن جاتا ہے، باقی بچے مریض، دوا کے طور پر رنگ برنگی گولیاں اور رنگ دار پانی یا شربت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس بات کا امکان بھی رہتا ہے کہ بچے کھیل کیلئے گھر میں موجود ادویات ہی استعمال نہ کر بیٹھیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ''ڈاکٹر صاحب'' مریض کو اپنے ہی سامنے ''دوا'' کھانے کا حکم دیں اور بے چارہ مریض کوئی نقصان دہ دوا کھانے پر مجبور ہوجائے۔ ''دوائیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں'' بظاہر یہ عام سا جملہ ہے لیکن یہ عمل بے حد ضروری ہے۔ یوں تو ہمارے بڑوں کی اکثریت بھی ایسی ہے جن کی پہنچ سے دوائیں دور رہنا بلکہ رکھنا ضروری ہے۔ بچے، بڑوں کی نقل کرتے ہیں وہ چپکے چپکے بڑوں کی حرکتوں کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ اب ہوا یہ کہ ابا جان کو کھانسی ہوئی انہوں نے سگریٹ نوشی چھوڑنے کے بجائے گھر میں موجود کھانسی کی وہ دوا طلب کی جو چند ماہ قبل ڈاکٹر صاحب نے کسی اور کیلئے تجویز کی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ کھانے کی دوا تو ہے جو رکھے رکھے ضائع ہوجائے گی، کیوں نہ استعمال کرلی جائے، اب انہیں اس سے فائدہ ہو یا نہ ہو بچے نے سیکھ لیا کہ کھانسی ہو تو اس کا علاج کیا ہے؟ سمجھ میں آنے والے درد کیلئے درد دور کرنے والی ادویات کا استعمال بھی ایک ایسی ہی مثال ہے کچھ لوگ تو اپنے طور پر مختلف امراض کی ادویات گھر میں لازمی طور پر رکھتے ہیں اور بڑے اعتماد کے ساتھ یہ ادویات سب کو تجویز کرتے رہتے ہیں۔ کچھ ادویات بڑوں کیلئے ہوتی ہیں، یہ بچوں کو نہیں دی جاتی ہیں مگر بڑے اکثر اس کا خیال نہیں رکھتے ہیں، کبھی کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ کوئی فنی مہارت نہ رکھنے والے دکاندار کے مشورے سے ''تیر بہدف دوا'' استعمال کرلیتے ہیں۔ بچے اپنی نادانی میں یا کھیل کھیل میں کوئی بھی دوا کھا یا پی سکتے ہیں، یہ ہوتی بھی تو رنگ برنگی اور مختلف ذائقوں والی ہیں۔ بالکل بچوں کی پسندیدہ سویٹس اور شربت کی طرح، کچھ والدین دوا نہ پینے والے بیمار بچوں کو لالچ دیتے ہیں کہ یہ دوا نہیں بنٹی ہے یا مزے مزے کا شربت ہے۔ مشابہت سے بچوں کو دھوکہ دیا جاسکتا ہے لیکن وہ اسے سچ سمجھ لیتے ہیں۔ اب وہ کسی وقت دوا کی گولیاں بنٹی سمجھ کر کھالیں یا مزے مزے کا شربت اپنے طور پر پی لیں تو انہیں قصوروار ٹھہرانا ناانصافی ہے۔ بچے تو بچے ہوتے ہیں، کچھ بھی کرسکتے ہیں، مگر آپ تو بچے نہیں، لہٰذا آپ خیال رکھیں کہ ☆ گھر میں بلا ضرورت ادویات جمع نہ ہوں۔☆ ضروری ادویات محفوظ طریقے پر رکھی جائیں۔☆ بچوں کو قابل فہم انداز میں سمجھائیں کہ یہ دوائیں ہیں۔ کھانے پینے کی اشیاء نہیں ہیں۔☆ استعمال میں نہ آنے والی ادویات کو ضائع کردیں۔

☆ بچ رہ جانے والی ادویات جمع کرکے انہیں ضرورت مندوں تک پہنچانے والے رفاہی اداروں کو ایسی ادویات دی جاسکتی ہیں۔☆ میڈیکل کی مفت سہولت کو اپنا لازمی حق نہ سمجھیں اور گھر کو دواخانہ مت بنائیں۔☆ رکھی گئی ادویات کو پابندی سے چیک کریں، ان کے استعمال کی حتمی مدت کا خیال رکھیں تا کہ وقت گزرنے کے بعد انہیں ضائع کیا جاسکے۔☆ ادویات اس کے ڈبے میں رکھیں، ادویات کی بوتلوں پر موجود لیبل جوں کا توں رہنے دیں۔ یہ ممکن ہے کہ آپ کی احتیاط کے باوجود کوئی بچہ اپنی حماقت یا بھولے پن میں کوئی دوا کھالے، اس صورت میں اسے برا بھلا کہنے یا مارنے پیٹنے کے بجائے آپ وہ کریں جو آپ کے اور بچے کے حق میں ضروری ہے۔

☆ فوری طور پر جائزہ لیں کہ بچے نے کونسی دوا کھائی ہے، اندازاً اس کی مقدار کیا ہوسکتی ہے۔☆ جائزہ میں زیادہ وقت صرف نہ کریں اور بچے کو فوری طور پر ہسپتال لے جائیں۔

☆ وہ بوتل یا ڈبہ بھی ساتھ لے جائیں تا کہ معالج کو علاج تجویز کرنے میں آسانی ہو۔☆ اپنے طور پر کوئی تدبیر کرنے کی کوشش مت کریں۔☆ بعض اوقات مغالطے میں دوا کی جگہ کوئی اور دوا یا کوئی نقصان دہ شے کھائی جاسکتی ہے، اس صورت میں معالج سے فوری رابطہ اور اسے حقیقت سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ موجودہ دور کے بچے ذہین ہیں، بھلی بری باتوں کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ آپ انہیں دواؤں سے دور رہنے پر آمادہ کرسکتے ہیں۔ اگر وہ ''ڈاکٹر ڈاکٹر'' کھیلنا ہی چاہتے ہیں تو انہیں کھلونا آلات دلائے جاسکتے ہیں۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ اس کھیل میں انجکشن کیلئے استعمال شدہ سرنج نہایت ہی خطرناک امکانات رکھتی ہے۔ یہ سرنج بچے کہیں سے بھی حاصل کرسکتے ہیں، لہٰذا انہیں سختی سے تنبیہ کیجئے کہ وہ ایسی حرکت نہ کریں، یہ ظاہر ہے کہ آپ گھر میں استعمال شدہ یا غیر استعمال شدہ سرنج کیوں رکھنے لگے؟ (زونیرہ بشیر، سمندری)

بچوں کو ناشتہ کرانے کے آسان طریقے

تمام ماہرین صحت و تعلیم اس بات سے متفق ہیں کہ ناشتہ بچوں کیلئے ایندھن کی حیثیت رکھتا ہے جو بچے کو پورا دن ذہنی اور جسمانی طور پر چاق و چوبند رکھتا ہے۔ حالیہ ریسرچ سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ناشتہ کرکے سکول جانے والے بچے بغیر ناشتہ کیے سکول جانے والے بچوں کے مقابلے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ آج ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ بچوں کو ناشتے میں رغبت دلانے کے لئے کون سے طریقے مؤثر رہتے ہیں۔ **ہمیشہ ہلکی پھلکی غذا دیجئے:** ایسے تمام کھانے جن میں چکنائی کی زیادتی ہوتی ہے وہ بچوں میں سستی پیدا کرتے ہیں اس لئے زیادہ تلے اور بھاری کھانوں سے پرہیز کیجئے، اس کے علاوہ تیز مرچ مصالحوں کے کھانوں سے بھی بچوں کو دور رکھیں۔ کوشش کریں کہ انہیں تازہ پھل، دودھ یا جوس وغیرہ فراہم کریں۔ یہ بچے زیادہ شوق سے کھائیں گے۔ **بچے کی پسند کو مدنظر رکھیں:** بچوں کو ناشتہ دینے کیلئے اس بات کا خیال ضرور رکھئے کہ آپ کا بچہ کس طرح کا کھانا پسند کرتا ہے۔ اگر آپ پھل دینا چاہ رہی ہیں تو بچے کی پسند پوچھ لیجئے۔ اسی طرح اگر بچہ صرف سادہ دودھ پینا نہیں کرتا تو اس میں اوولیٹن وغیرہ ڈال دیجئے۔

بچوں کی پسند میں رہنمائی کیجئے: اگر آپ کا بچہ صرف اپنی پسندیدہ چیز ہی کھانے پر اصرار کرتا ہے اور یہ اس کا معمول بن چکا ہے تو اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کی پسند میں خاطر خواہ تبدیلی لائی جائے۔ آپ اپنے بچے کو اپنے ساتھ بازار لے جائیں اور ایسی تمام چیزیں جن کو کھانے میں دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کرتا ان کے فوائد سے انہیں آگاہ کریں۔

صحت کی اہمیت سے آگاہ کریں: انہیں بتائیں کہ صرف چاکلیٹ اور ٹافیاں کھا کر ہی صحت مند نہیں رہا جاسکتا۔ انہیں کہیں کہ ناشتہ کرنے سے وہ جلد بڑا ہوجائے گا، اس کی ہڈیاں مضبوط ہوں گی اور سکول کا کام بھی جلد اور بغیر تھکے مکمل کرلیا کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ **نئے ذائقے متعارف کرائیں:** بچے کے ذہن میں یہ چیز بٹھائیں کہ آپ اس سے کتنا پیار کرتی ہیں، اس کی صحت کی آپ کو فکر رہتی ہے اور یہ کہ اس کا صحت مند رہنا آپ کے لئے بہت ضروری ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 42 پر)

کلمہ بد سے بچ: جس طرح آگ کا ایک ذرہ عالم کو تباہ کرسکتا ہے اسی طرح ایک بدکلمہ انسان کی حالت کو تباہ کرسکتا ہے۔

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 109 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

سیدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یاد رکھو! کچلی والے درندے، گھریلو گدھے اور ذمی (کافر) کی گری ہوئی چیز حلال نہیں، البتہ اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو (پھر اٹھائی جاسکتی ہے۔'' (ابوداؤد: 3804)۔ اگر کوئی کسی ذمی کو ناجائز قتل کردے تو اس سے پچاس اونٹ دیت لے کر مقتول کے ورثاء کو دی جائے گی۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کا حکم دیا ہے۔ (ابوداؤد 4583) اگر ہم ایک اونٹ کی اوسط قیمت پچاس ہزار لگائیں تو پچاس اونٹ کم از کم پچیس لاکھ کے بنتے ہیں۔

والدین سے حسن سلوک: سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی والدہ کو زمانہ جاہلیت ہی میں سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے طلاق دے دی تھی۔ اسلام آنے کے بعد انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ جب صلح حدیبیہ ہوئی تو وہ اپنی صاحبزادی کے پاس مدینہ آئیں تاکہ بیٹی کوئی خدمت کرے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! میری والدہ مشرکہ ہیں اور اسلام قبول کرنے کا بھی ان کا کوئی ارادہ نہیں۔ وہ میرے پاس آئی ہیں تاکہ میں ان کی خدمت کروں تو کیا میں ان سے صلہ رحمی (خدمت) کرسکتی ہوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''بالکل تو اپنی والدہ کی خدمت کر'' (ابوداؤد 1668)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں، گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں، ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

سگریٹ چھوڑیئے بغیر کسی پریشانی کے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سگریٹ چھوڑنے کا ایک آزمودہ عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں:۔ سگریٹ چھوڑنے کیلئے یَاقَابِضُ 700 بار روزانہ پڑھیں۔ دل سے پختہ ارادہ کریں جس وقت سگریٹ کی طلب ہو تھوڑا سا نمک زبان کی نوک پر لگالیں انشاء اللہ طلب ختم ہوجائے گی۔ جب بھی طلب ہو یہ عمل دہرائیں۔ انشاء اللہ سگریٹ چھوٹ جائیں گے۔ مجھے دعا میں یاد رکھیں۔ (اسماء، لاہور)

ایک آیت تین پھونکیں اور تڑپا دینے والے مرض سے نجات

ڈیلیوری کے دن دردوں کی وجہ سے مجھے پوری سورۃ یاد نہیں رہی تو میں صرف فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا (پس بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے، بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے) پڑھتی رہی اور میرے اللہ نے مجھ پر کرم کردیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ کوئی 77، 78ء کا واقعہ ہے۔ میرے سر کے بائیں جانب بہت شدید درد ہوتا تھا جس کے ساتھ میری دائیں آنکھ سے پانی بہتا اور وہ سائیڈ گرم اور سرخ ہوجاتی تھی، درد اتنا شدید ہوتا کہ میں اکثر چارپائی اٹھاتا اور اس کے پائے کے نیچے اپنے سر والی وہ سائیڈ رکھتا تاکہ دباؤ سے درد کچھ کم ہو۔ مجھے یوں لگتا کہ میری نظر چلی جائے گی۔ مجھے کسی نے بتایا کہ ریٹھا لے کر پتھر پر گھس کر اپنی مخالف نتھنوں میں ڈالو میں نے یہ ٹوٹکہ آزمایا۔ اُف میرے خدایا اس پانی کو ناک کے اندر کھینچنا پڑتا تھا تو دن میں تارے نظر آجاتے تھے مگر آرام آنے کی کوئی صورت نہ نکلی۔ پھر مجھے 79ء میں لیبیا جانا ہوا، وہاں بھی انگریزی علاج کرانے کے باوجود کوئی صورتحال بہتر نہ ہوئی۔ میں مطالعہ کا بھی شوقین ہوں، کسی جگہ میں نے یہ آیت قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا (الرعد 16) پڑھی۔ میں نے یہ آیت رب کریم کے حکم سے پڑھ کر خود اپنے دائیں جانب تین بار پھونکی تو رب رحمان کے فضل سے مجھے شفاء مل گئی۔ میں نے بخل نہیں کیا صدقہ جاریہ کے طور پر رسالہ عبقری میں بھیج دی ہے۔ اپنی پرخلوص دعاؤں میں مجھ ناچیز کو بھی یاد رکھیں۔ (مقصود الٰہی زرگر، ہری پور ہزارہ)

مسئلہ جیسا بھی گھمبیر ہو ڈیلیوری ہمیشہ نارمل ہی ہوگی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے تمام کاموں میں آپ کی غیبی مدد فرمائے آمین! آپ کی دعاؤں سے میں اب اپنے گھر میں خوش ہوں، مزید آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے کہ میرا شوہر نشہ چھوڑ دے اب میں آپ کی دعاؤں سے بیٹی کی ماں ہوں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** میری ڈیلیوری سے پندرہ دن پہلے ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ آج ہی سزیرین کرکے بچے کی پیدائش کروادیں گے لیکن مجھے میری باجی نے کہا ہر مشکل کا حل سورۃ الم نشرح ہے، ہم مل کر پڑھتے ہیں تو میں نے اور باجی نے سورۃ الم نشرح کا ورد شروع کردیا۔ دوسرے دن مجھے ہسپتال سے یہ کہہ کر ڈسچارج کردیا گیا کہ آپ گھر جاسکتی ہیں اور مزید کوئی پرابلم نہیں ہے جبکہ پہلے کہا تھا کہ بچے کا پانی ختم ہورہا ہے، میں نے پندرہ دن سورۃ الم نشرح کا سارا دن ذکر کیا، اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرمائیں اور میرا ''کیس'' نارمل ہوجائے تو آپ کی دعاؤں اور اللہ کے حکم سے میرا کیس پندرہ دن بعد نارمل ہوگیا۔ لیکن میرا بھروسہ اتنا زیادہ ہوگیا کہ ایک سورۃ کے پڑھنے سے میرا کیس نارمل ہوسکتا ہے تو باقی مشکلات کیوں نہیں حل ہوسکتیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ڈیلیوری کے دن دردوں کی وجہ سے مجھے پوری سورۃ یاد نہیں رہی تو میں صرف فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا (پس بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے، بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے) پڑھتی رہی اور میرے اللہ نے مجھ پر کرم کردیا۔ اب میں اسی دن سے یہی ذکر کرتی ہوں تو میری تمام مشکلات حل ہورہی ہیں۔ میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا ہوگیا ہے کہاں ہروقت طعنے اور شک اور لڑائی جھگڑا رہتا تھا لیکن اب بہت امن اور سکون ہوگیا ہے اللہ کے کلام کی برکت ہے۔ اب میں یہی ذکر سارا دن کرتی ہوں اور جو مسئلہ ہو حل ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد میں نے جسے بھی یہ عمل بتایا سب کی ڈیلیوری نارمل ہوگئی۔ یہاں تک کہ ایک عورت کا بچہ الٹا تھا وہ بھی یہ عمل کرنے سے نارمل پیدا ہوا اور گھر میں ہی ڈیلیوری ہوگئی۔ سبحان اللہ! (بشریٰ اصغر، شرقپور شریف)

کان درد سے نجات کا کامیاب کاروباری راز

ھوالشافی: مولی کا پانی پانچ تولہ، پیاز کا پانی پانچ تولہ، لہسن دو تولہ، تلوں کا تیل پانچ تولہ، آگ پر جوش دیں، جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان لیں۔ چند قطرے نیم گرم حالت میں کان میں ڈالیں، فوراً انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ درج بالا نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے، میرا کلینک ہے، وقتاً فوقتاً استعمال ہوتا ہے یہ ایک کاروباری راز ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہا ہوں تاکہ تمام لوگ اس سے مستفید ہوں اور یہ صدقہ جاریہ بنے۔ شاید یہی مخلوق کی خدمت اللہ تعالیٰ کو پسند آجائے۔ مستفید ہونے والوں سے گزارش ہے میرے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کیلئے دعا کریں۔ (ڈاکٹر ظفر حمید ملک، اٹک سٹی)

گرمی کے پیچش سے نجات: اگر گرمی کی وجہ سے پیچش ہوجائے یا تپ آتا ہو تو بھنڈی کا شوربہ بنا کر کھلانا بہت مفید ہوتا ہے۔ آنتوں کی خراش اس سے دور ہوتی ہے‘ اگر پیچش میں خون آرہا ہو تو فوراً بند کردیتی ہے۔

ذہنی دباؤ سے یادداشت میں اضافہ! ناقابل تردید ریسرچ

تحسین بانو

مثال کے طور پر ایک طالب علم خوب تیاری کرکے امتحان دینے گیا۔ لیکن وہ حسب توقع اچھا امتحانی پرچہ نہیں دے سکا۔ دوران امتحان وہ جوابات کے اہم حصے بھول گیا۔ وہ پھر اسے کئی گھنٹوں بعد یاد آئے۔ یادداشت کھونے کی ایک بڑی وجہ وہ ذہنی دباؤ تھا

سویرے آپ گھر سے نکلے، تو ایک حادثے سے بال بال بچے۔ دفتر پہنچے، تو وہاں کسی مسئلے پر ایک ساتھی سے الجھ گئے۔ شام کو گھر وارد ہوئے تو سوئی گیس اور بجلی کے بل ہاتھ میں پکڑے بیوی نے استقبال کیا۔ بس اب صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا، ذہنی دباؤ کا ایسا مسئلہ ہوا کہ آپ سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔

جوان ہو یا بوڑھا اور بچہ، ہر انسان کو دن میں کبھی نہ کبھی ذہنی دباؤ سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہ دباؤ پھر خیالات پر اثر انداز ہوتا اور صورت حال تک تبدیل کرنے کی قدرت رکھتا ہے لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوتی، ذہنی دباؤ ہمارے اندر جسمانی تبدیلیاں بھی پیدا کرتا ہے۔ تب انسانی جسم مختلف ہارمون خارج کرتا ہے جو ہمیں حملہ کرنے پر تیار کرتے یا فرار ہونے پہ اکساتے ہیں۔ یہی کیمیائی مادے پھر ہمارا بلڈ پریشر بڑھاتے اور دل کی دھڑکن بڑھا دیتے ہیں، یوں ہم تیز تیز سانس لینے لگتے ہیں۔ مزید براں یہی حالت ہماری یادوں اور سیکھنے کی صلاحیت پر بھی اثرات مرتب کرتی ہے۔

مثال کے طور پر ایک طالب علم خوب تیاری کرکے امتحان دینے گیا لیکن وہ حسب توقع اچھا امتحانی پرچہ نہیں دے سکا۔ دوران امتحان وہ جوابات کے اہم حصے بھول گیا۔ وہ پھر اسے کئی گھنٹوں بعد یاد آئے۔ یادداشت کھونے کی ایک بڑی وجہ وہ ذہنی دباؤ تھا جو امتحان سے خوف کھانے کے باعث پیدا ہوا۔ اس نے عارضی طور پر طالب علم کے حواس مختل کردیئے۔ ذہنی دباؤ کے یہ اثرات ماہرین نفسیات کو عرصہ دراز سے معلوم ہیں لیکن اب تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ یہ نفسیاتی و جسمانی کیفیت دراصل منفی اور مثبت دونوں پہلو رکھتی ہے۔ تجربات سے پتا چلا ہے کہ مخصوص حالات میں ذہنی دباؤ ہماری قوت یادداشت بڑھا دیتا ہے، اگرچہ ضروری نہیں کہ ہمیں وہ معلومات یاد آئے جو ہم کو کامیاب کردے بلکہ جو طالب علم دوران امتحان سبق یاد نہ کرپائیں، انھیں یہ ضرور یاد رہتا ہے کہ اس وقت بہت ذہنی دباؤ، پریشانی اور ’’ٹینشن‘‘ سے گزرے تھے۔

ماہرین نفسیات نے دریافت کیا ہے کہ جذباتی طور پر ہیجان انگیز لمحات‘ چاہے وہ منفی ہوں یا مثبت غیر معمولی طور پر یادداشت میں محفوظ رہتے ہیں۔ مثلاً آپ پچھلے ایک سال کے دوران اپنے نمایاں تجربات یاد کیجیے، بیشتر کا تعلق خوشی، تکلیف، ذہنی دباؤ، غم وغیرہ سے ہوگا۔ طویل عرصے سے ماہرین یہ جاننے کی کوشش میں تھے کہ جذبات یادداشت کی تشکیل و تشریح میں کیا کردار ادا کرتے ہیں۔ اب پچھلے چند برسوں میں تحقیق و تجربوں سے یہ ثابت کرچکے ہیں کہ ذہنی دباؤ کے اثرات کا انحصار وقت اور مدت پر ہوتا ہے۔ ان دونوں کی تفصیل جان کر معلوم کرنا ممکن ہے کہ ذہنی دباؤ یادداشت بڑھائے گا یا گھٹائے گا۔ ماہرین پر یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ خاص مدت سے گزر کر ذہنی دباؤ نقصان دہ بن جاتا ہے۔

ہمارا دفاعی نظام: جب ہم خود کو نازک یا خطرناک صورت حال میں پائیں، تو ہمارے جسم کا قدرتی دفاعی نظام بیدار ہوجاتا ہے۔ پہلی نشانی کے طور پر ہمارے دماغ کی گہرائی میں واقع ایک عضو، زیرِ اندرون حرم (Hypothalamus) الارم بجا دیتا ہے۔ اس الارم کے باعث پھر وقفے وقفے سے تحریکیں جنم لیتی ہیں۔ پہلی سرگرمی مخصوص ہارمون خارج کرتی اس کے بعد دوسری سرگرمی مختلف ہارمونوں کا سیٹ چھوڑتی ہے۔ یہ دونوں سرگرمیاں دراصل ہمارے دفاعی ہتھیار ہیں۔ انہی کے ذریعے ہم نہ صرف ذہنی دباؤ کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کو تیار ہوتے ہیں بلکہ یہ ہماری یادداشت بھی بہتر بنا دیتی ہیں تاکہ مستقبل میں ایسی کسی صورت حال کا سامنا ہو، تو اس سے بخوبی عہدہ براہو سکیں۔

پہلی سرگرمی: سب سے پہلے زیرِ اندرون حرم، شارکی نظام اعصاب کے ذریعے برگردہ راس النخاع کو ایک اشارہ (سگنل) بجھواتا ہے۔ یہ مقام گردے کے اوپر واقع برگردہ غدہ کے مرکز میں موجود ہے۔ برگردہ راس النخاع پھر ذہنی دباؤ سے وابستہ دو ہارمون ایڈرینالائن اور نور اڈرینالائن خارج کرتا ہے۔ یہی ہارمون جسم کو ’’مقابلہ کرنے یا فرار ہونے‘‘ کا ردِعمل ظاہر کرنے پہ آمادہ کرتے ہیں۔ یہ ہارمون پھر بدن میں موجود توانائی کے ذخائر متحرک کرتے، خون کا دباؤ بڑھاتے اور دل کی دھڑکن بڑھاتے ہیں تاکہ اعصاب کو زیادہ غذائیت ملے، سانس تیز چلاتے ہیں تاکہ دماغ تک زیادہ آکسیجن پہنچے، بطور دفاع درد ختم کرنے والے قدرتی دافع تکلیف مادے متعلقہ اعضاء سے خارج کراتے اور پلاٹلیٹ بھی سرگرم کرتے ہیں تاکہ زخم لگنے کی صورت میں کم سے کم خون بہے۔ **دوسری سرگرمی:** کچھ مدت بعد ہمارا جسم تین اعضا زیرِ اندرون حرم، غدہ نخامیہ اور برگردہ قشر کے ذریعے مزید ہارمون خارج کرتا ہے۔

سب سے پہلے زیرِ اندرون حرم سے کورٹیکوٹروفین ریلیزنگ ہارمون نکل کر باریک ریشوں کے خصوصی نظام ہوتے ہوئے غدہ نخامیہ تک پہنچتا ہے۔ یہ بادام جیسا عضو دماغ کے نچلے حصے میں واقع ہے۔ غدہ نخامیہ میں کورٹیکوفروفین کے باعث دوسرا ہارمون، ایڈرینوکورٹیکوٹروفک ہارمون خارج ہوتا ہے۔ یہ دوسرا ہارمون خون کے ذریعے بہتا ہوا برگردہ راس النخاع تک پہنچتا اور تیسرا ہارمون، کورٹیسول خارج کراتا ہے۔ یہی کورٹیسول ذہنی دباؤ سے متعلق سب سے اہم ہارمون ہے۔ کورٹیسول، ایڈرینالائن اور نوراڈرینالائن کو تقویت پہنچاتا اور ساتھ ساتھ ہمارے جسم کو معمول کی حالت پر لاتا ہے۔ یہ بدن کے دفاعی نظام کو مضبوط بناتا اور غذائی چکنائی (Fats) کو گلائیکوجن میں بدلتا ہے تاکہ توانائی کے ذخائر از سرِ نو بھر سکیں۔

ذہنی دباؤ سے نجات پانے کے آسان گر

دن میں معمولی کے کام کاج کرتے ہوئے ہر انسان کبھی نہ کبھی ذہنی دباؤ سے دوچار ہوتا ہے لیکن آدمی اگر روزانہ چھ چھوٹی سی حکمت عملیاں اپنالے، تو بخوبی ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ (۱) **جانو اور چھٹکارا پاؤ:** دن میں کسی فارغ وقت ان چیزوں یا باتوں کو جاننے کی کوشش کیجئے جو آپ کو پریشانی اور دباؤ کا شکار بناتی ہیں۔ مثلاً موٹرسائیکل کی بریک خراب ہے، تو بریک شو بدل دیجئے، موبائل فون کی بیٹری تنگ کرتی ہے تو نئی خرید لیجئے۔ (۲) **مثبت انداز فکر رکھئے:** ہمارے ہاں لوگوں کی اکثریت نقصان دہ طریقے اپنا کر ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرتی ہے۔ مثلاً سگریٹ پینا، پان لینا، ضرورت سے زائد کھانا، ٹی وی دیکھنا وغیرہ۔ چنانچہ یہ نہایت ضروری ہے کہ اگر آپ کبھی ذہنی دباؤ کا شکار ہوں تو اس کا مقابلہ مثبت طرز فکر اور صحت مند طریقوں سے کیجئے۔ مثلاً سیر کرنے نکل جایئے‘ یوگا کیجئے، کسی ہمدرد سے مشورہ لیں۔ اس طرح ذہنی دباؤ آپ کو کم سے کم ذہنی وجسمانی نقصان پہنچائے گا۔ (۳) **اپنے سیکرٹری خود بنئے:** دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ اپنے کاموں کی فہرست بنا کر رکھیں، وہ واقعتاً دوسروں سے زیادہ کام کرتے ہیں۔ اب تو آپ موبائل فون پر کاموں کی فہرست بنا سکتے ہیں۔ یا پھر کسی ڈائری سے مدد لیجئے۔ حتیٰ کہ فہرست بٹوے میں بھی رکھئے۔ یوں آپ کو اس حادثے کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا کہ سپر مارکیٹ جو خریدنے گئے تھے، اسے ہی خریدے بغیر گھر واپس چلے آئے۔ (۴) **خود کو مضبوط بنایئے:** انسان اگر باقاعدگی سے ورزش کرے، روزانہ کچھ وقت غور وفکر پر لگائے اور سکون دینے والی تکنیکوں کی مشق کرے تو ذہنی دباؤ کا سامنا بخوبی کرلیتا ہے۔ آخر ببر شیر سدھانے اور ان سے سرکس میں کرتب دکھانے والے بھی دوران کار پرسکون رہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرنے کی تیاری کرلے تو وہ ہر مشکل سے دو دو ہاتھ کرسکتا ہے۔

حادثے سے بچ گئے: میں اپنے شوہر کے ساتھ موٹر سائیکل پر جا رہی تھی اچانک موٹر سائیکل میں میرا برقعہ آگیا مگر یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ مسلسل پڑھنے کی برکت سے موٹر سائیکل خود بخود رک گئی۔

چالیس سال کے گناہ چند منٹ کے عمل سے معاف

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ماہ شعبان بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا اللہ تعالیٰ بے حد ثواب عطا فرماتے ہیں۔ **نفلی نماز:** ماہ شعبان کی پہلی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اسے جنت میں داخل کریں گے۔

ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ دفعہ پڑھے اور اس کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے خاتون جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز جنت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک کہ اس نماز پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ جنت میں نہ لیجاؤں۔ ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی دس بار سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق اور ایک بار سورۂ ناس پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کیلئے بہت مفید ہے۔ **وظیفہ:** شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے: لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

اعلان مغفرت

آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرہویں شب کی عبادت بہت افضل ہے فرمایا اس شب کو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے اپنی رحمت کے بے شمار دروازے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی شب مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو دوزخ کے عذاب سے نجات دیکر اس کی مغفرت کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس شب کی عبادت کرنیوالے پر اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ حرام کردینگے۔

نوافل اور روزہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو تم رات کو قیام کیا کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو۔ اس رات اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اسے بخش دوں' کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں' کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔

شب برأت: شب برأت میں یہ نماز پڑھنی چاہیے جسے صلوٰۃ خیر کہا جاتا ہے۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ سے نبی کریم ﷺ کے تیس صحابیوں نے بیان کیا ہے کہ اس رات جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار (نظر رحمت سے) دیکھتے ہیں اور ہر نگاہ میں ستر حاجتیں پوری کرتے ہیں جن میں سب سے ادنیٰ حاجت گناہوں کی مغفرت ہے۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ دو، دو نفل کی نیت سے سو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد نماز دعا کرلے۔ (رات کو عبادت کرے اور دن کو روزہ رکھے) شب برأت میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار' سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دعا کریں۔ انشاء اللہ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہوجائیگی۔ جو شخص شب برأت کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کیلئے بے شمار فرشتے مقرر کردینگے جو اسے عذاب قبر سے نجات اور جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری دیں گے۔ **گھر بیٹھے حج اور عمرہ کا ثواب:** ماہ شعبان میں ہر جمعہ کی رات چار رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں تو ان نوافل کے پڑھنے والے کو مقبول حج اور عمرہ کا ثواب نصیب ہوگا۔

فالج ولقوہ کا آزمودہ اور آسان علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک آسان ٹوٹکہ قارئین عبقری کی نذر:۔ اگر کسی کو فالج یا لقوہ کی شکایت ہوجائے تو اس مریض کو سات دن تک لگا تار تھوڑی تھوڑی مقدار میں جنگلی کبوتر کی یخنی پلائیں تو انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں مریض ٹھیک ہوجائے گا۔ (**رفعت سلطانہ' بھکر**)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سوفیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے تقریباً پانچ سال ہوچکے ہیں' مجھے مراقبہ کا شروع سے بہت شوق تھا' جب میں نے عبقری میں ماہوار آنے والا مراقبہ سے علاج پڑھنا شروع کیا تو میرا شوق اور بڑھا اور میں نے گھر میں مراقبہ کرنا شروع کردیا۔ آج سے کوئی تقریباً دس گیارہ ماہ پہلے مراقبے کے ذریعے خواب میں آقا مدنی صلی ﷺ کی زیارت مبارک ہوئی۔ دوران مراقبہ میں دیکھتا ہوں کہ آقا حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ اتنے میں ایک سائل اندر آیا اور آپ ﷺ سے کچھ عرض کی تو آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے کہ اگر تمہارے پاس کچھ پیسے ہیں تو دے دو۔ میں نے عرض کی میری جیب تو خالی ہے، میرے پاس تو کچھ نہیں ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 24 پر)

نیکی کر اور دوسروں کو نیکی پر لا۔۔۔: نیکی کر اور مخلوق کو طریقہ نیکی سکھلا اور بدی سے دور رہ اور خلق کو بھی بدی سے دور رکھنے کی کوشش کر۔

گرمی کا توڑ گھریلو آزمودہ ٹھنڈے ٹوٹکوں سے کیجئے

(ماریہ علی)

گرمیوں کے موسم میں شربت صندل بہترین مشروب ہے، اس کے ساتھ ایسی چیز جو جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں معاون ثابت ہوں۔ مثلاً گوند کتیرا، ست ملٹھی بھی جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ کچے آم کا رس مفید مشروب ہے، جو لو کے اثرات کو ختم کرتا ہے

گرمیوں کے موسم کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہاں جھلسا دینے والی گرمی سے چرند پرند اور انسان عاجز بھی آجاتے ہیں۔ انسان گرمی سے بچنے کیلئے بہت سی تدابیر اختیار کرتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ٹھنڈے بازاری مصنوعی مشروبات پی کر پیاس کم کرتا ہے۔ اس طرح وہ گرمی سے بچاؤ کی خاطر بے اعتدالی کا راستہ بھی چن لیتا ہے جس سے وہ معدہ کے عوارض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر گرمی سے پیدا ہونے والے خطرات کا سمجھداری سے مقابلہ کیا جائے اور ایسی سستی اور آسان غذاؤں کو استعمال کیا جائے جو ہماری زندگی میں عام میسر ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ انسان ان کی بدولت گرمی کا مناسب اور بہتر توڑ کر سکے۔ گرمی لگنے سے سر درد، سر کا چکرانا اور تھکاوٹ کے بعد بے ہوشی ہو سکتی ہے۔ نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ ان علامات میں مریض کے جسم کو ٹھنڈا رکھنا ضروری ہے۔ نیم ٹھنڈا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ زیادہ ٹھنڈا پانی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں شربت صندل بہترین مشروب ہے، اس کے ساتھ ایسی چیز جو جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں معاون ثابت ہوں۔ مثلاً گوند کتیرا، ست ملٹھی بھی جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ کچے آم کا رس مفید مشروب ہے، جو لو کے اثرات کو ختم کرتا ہے، ماہرین کہتے ہیں کہ: 1: گرمیوں کے موسم میں پانی کا استعمال زیادہ کریں اور کم از کم 13 گلاس پانی روزانہ استعمال کریں۔ 2: چائے، کافی، کولا اور دوسرے پیشاب آور مشروبات کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔ 3: سر کو ڈھانپ کر باہر نکلنا چاہیے اور کپڑے یا ٹوپی کا رنگ سفید ہونا چاہیے۔ 4: باہر نکلنے سے پہلے پانی ضرور پی کر جائیں۔ 5: گھر میں داخل ہوتے ہی پانی ضرور استعمال کریں۔ 6: کچی لسی اور پکی لسی گرمیوں کے بہترین مشروب ہیں۔ ان کا استعمال آپ کو لو سے بچا سکتا ہے۔ 7: گرمیوں میں گہرے رنگوں کے کپڑے استعمال نہ کریں کیونکہ یہ حرارت کو بہت زیادہ جذب کرتے ہیں۔ سفید اور ہلکے رنگ مثلاً گلابی، آسمانی، نیلے رنگ کے کپڑے استعمال کریں۔ 8: گرمیوں میں چمڑے کے تلے والے جوتے استعمال کریں کیونکہ ان سے حرارت پاؤں تک کم پہنچتی ہے۔ 9: گرمیوں میں اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے روایتی مشروبات سے کریں۔ 10: شربت صندل، شربت بزوری کا استعمال جاری رکھیں۔ 11: گوند کتیرا، اسپغول کا چھلکا، ستو، بالنگو ملا شربت دن میں ایک بار ضرور استعمال کریں۔ 12: اگر آپ کا منہ خشک رہتا ہو اور پانی پینے کے فوراً بعد پیشاب کی حاجت ہو جاتی ہو تو اس صورت میں گندم کے دانے کے برابر ست ملٹھی دن میں تین چار دفعہ ضرور چوس لیں۔ یہ انسانی جسم میں پانی کو باہر نکالنے میں قدرے رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ 13: تربوز گرمی کا بہترین توڑ ہے لیکن اس کا استعمال کالی مرچ نمک کا سفوف ضرور استعمال کریں۔ بلڈ پریشر کے لوگ صرف کالی مرچ کا سفوف استعمال میں لائیں۔ گرمیوں کے موسم میں انسانی جسم پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ برے اثرات کو ختم کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی ذات نے مختلف قسم کے جوس اور جڑی بوٹیاں پیدا کی ہیں جو انسان کو موسمی اثرات سے دور رکھتی ہیں۔ پاکستان کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ صدیوں سے بہت سے مشروب بنائے گئے اور ان کا عام استعمال ہوا۔ ان قدیم مشروبات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔ 1: لسی پکی اور کچی۔ 2: گنے کا رس۔ 3: صندل کا شربت۔ 4: لال مشروبات۔ 5: بزوری کا شربت۔ 6: ستو کا شربت۔ گرمیوں کی حدت کی وجہ سے انسانی جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ کسی نہ کسی طریقہ سے جسم کے اندر اور باہر جسم کو ٹھنڈک کا احساس دینے والے مشروبات کا بھی استعمال ضروری ہے۔ البتہ دور جدید کے مشروبات مثلاً: کولا مشروبات۔ 2: کاربونیٹ مشروبات۔ 3: جوس پر مبنی مشروبات سے گریز کریں۔ **آسان غذائی تدابیر:** **قلفہ:** یہ فرحت بخش سرد مزاج موسمی بوٹی رطوبتوں میں اضافہ کر کے پیشاب کی تعداد بڑھاتی ہے۔ گرمیوں میں درد کے ساتھ پیشاب آئے یا زیادہ پسینہ آنے کی وجہ سے پیشاب کی مقدار کم ہو جائے تو مریض کو قلفہ کے بیج کا جوشاندہ پلایا جا سکتا ہے۔ ایک چائے کا چمچ بیج کا روغن کچے ناریل کے ایک گلاس پانی میں ڈال کر دن میں تین بار پلانے سے پیشاب کی تکلیف، مثانہ کی سوزش اور جلن دور ہو جاتی ہے۔ موسم سرما گرما میں جسم کو حدت سے بچانے اور بدن ٹھنڈا رکھنے کیلئے قلفہ کے تنے کا رس استعمال کرنے سے گرمی دانوں اور ہاتھ پاؤں میں جلن کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ کیا جائے تو تب بھی بدن کو ٹھنڈک مہیا ہوتی ہے۔ **مہندی:** مہندی کے پتوں میں اگر رنگ چڑھانے والے ایسڈز پائے جاتے ہیں تو اس کے پتے اور بیج بھی ایسے طبی اثرات رکھتے ہیں جس سے جلد کے امراض سے تحفظ اور گرمی کی حدت سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ موسم گرما میں گرمی دانے بہت تنگ کرتے ہیں۔ مہندی کے پتوں کو پانی میں پیس کر متاثرہ حصوں پر لگایا جائے تو گرمی دانے ختم ہو جاتے ہیں۔ گرمی میں پاؤں جلتے ہیں، لہٰذا ایسے افراد کو چاہیے کہ پاؤں کے تلوؤں پر مہندی گھول کر لگائی جائے۔ گرمی سے سر درد ہونے لگے تو مہندی کے پھولوں اور سرکہ سے بنے پلاسٹر کو پیشانی پر لگایا جائے تو سر درد ختم ہو جاتی ہے اور بدن سے حدت خارج ہو جاتی ہے۔ **صندل:** صندل سفید خوشبودار جڑی بوٹی ہوتی ہے۔ یہ دل کیلئے فرحت بخش ٹانک ہے تو گرمیوں میں اس کا شربت گرمی سے پیدا ہونے والے عوارض سے بچاتا ہے۔ گرمیوں میں پیدا ہونے والے گرمی دانوں کیلئے صندل کی لکڑی کا لیپ بہت زیادہ مفید ہے۔ حدت سے جھلسی جلد پر یہ آزمودہ نسخہ لگایا جائے تو بے جا بہنے والا پسینہ رک جاتا اور ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے، اس کے لئے صندل کی خشک لکڑی کا سفوف عرق گلاب میں ملا کر جسم کے متاثرہ حصوں پر لگایا جاتا ہے۔ صندل کا تیل گرم مزاج افراد کے دل اور معدہ کو تقویت دیتا اور گرم ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ **چھوٹی الائچی:** سبز الائچی کو پانی میں پیس کر اس کا شربت حسب ضرورت میٹھا ملا کر ٹھنڈا کر کے دن میں دو بار پی لیا جائے تو بدن کی حدت کم ہوتی اور پیشاب کھل کر آتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر الائچی کے بیجوں کو پیس کر کھانے کا ایک چمچ کیلے کے پتوں اور آملے کا رس ملا کر دن میں تین بار پلایا جائے تو پیشاب کے جملہ امراض، سوزش مثانہ، سوزش گردہ سے افاقہ ہوتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں الائچی کا خالص مشروب فرحت قلب کا باعث بنتا اور پسینہ سے پیدا ہونے والی ناگوار بو کو دور کرتا ہے۔ **دھنیا:** گرمیوں میں دھنیے کا مشروب باقاعدہ پیا جائے تو یہ خون میں کولیسٹرول کم کرتا، پیشاب لاتا اور گردوں کو متحرک رکھتا ہے۔ **دھنیے کا مشروب بنانے کا طریقہ یہ ہے:** خشک بیج پانی میں ابال کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ **اسپغول:** اسپغول مسکن سرد مزاج اور معمولی سا مسہل ہے یہ پیشاب آور جلدی بافتوں پر خوشگوار اثرات مرتب کرتا ہے۔ گرمیوں میں صبح ناشتے کے وقت یا شام کے وقت اسپغول، گوند کتیرا ٹھنڈے دودھ میں ملا کر پیا جائے تو طبیعت خوشگوار ہوتی اور بدن گرمی کی کثافتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

بلغم قے اور متلی ختم: پودینہ کے پتے چھ گرام انار دانہ ایک تولہ دس تولہ پانی میں جوش دے کر پلانے سے بلغم قے اور متلی کی شکایت ختم ہوجاتی ہے۔ آزمودہ ہے۔

شاہ الفت اللہ اوچویؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی کی آنکھوں میں موتیابند پیدا ہوگیا ہو یا پڑبال کا مرض ہواس کو دور کرنے کیلئے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر تمام انگلیوں کے پوروں (سروں) پر دم کرکے دونوں آنکھوں پر پھیرلیں۔

بھاگے ہوئے یا چور کو واپس لانا

یہ عمل بھاگے ہوئے کو واپس لانے اور چور کو واپس لوٹانے میں بہت کامیاب ہے۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا لے یا کدو کا چھلکا سوکھا ہوا لے کر اسے صاف کرکے اور اس کو لکھنے کے قابل بنالے۔ اندھیری اور تنہا جگہ میں بیٹھ کر جہاں کوئی دوسرا نہ ہو پرکار سے ایک دائرہ اس پر کھینچے اور دائرہ کے درمیان سورۂ انعام کی آیات نمبر 63، 64 کو باوضو لکھے۔ پھر بھاگے ہوئے یا چور کا نام اس کی والدہ یا والد کے نام کے ساتھ لکھے اور ایسی اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دے یا دفن کردے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے جب بھاگا ہوا یا چور آجائے اس کو نکال کر کنویں، نہر، دریا، سمندر، جھیل میں پتھر باندھ کر ڈال دے۔ ورنہ بھاگنے والا پھر بھاگ جائے گا اور چور جگہ جگہ بھاگتا پھرے گا۔ اس سے اُس کو تکلیف ہوگی۔

ہر قسم کے شر اور فتنہ سے حفاظت

اگر کوئی شخص شر وفتنہ کا شکار ہوگیا ہو اور اس سے حفاظت چاہتا ہو تو ان آیات کو باوضو ایک کاغذ پر عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھے اور نرسل (کھوکھلے سرکنڈے جس سے قلم بناتے ہیں) کے چھوٹے ٹکڑے میں رکھ کر موم سے بند کرے اور بچہ کے گلے میں ڈال دے تو بچہ ہر قسم کے مرض، ام الصبیان، جنات، نظر بد، سوکھا مسان سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح ان آیات کو باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ہرن کی باریک کھال پر لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھ کر نگینہ جڑوالے اور اس انگوٹھی کو پہن لے لیکن شرط یہ ہے کہ انگوٹھی بیت الخلاء یا ناپاک جگہ اور ناپاک حالت میں نہ پہنے بلکہ اتار کر رکھ دے جب پاک حالت میں ہو پہن لے۔ اس کی برکت سے لوگ اطاعت کریں گے اور ہر شخص محبت کا برتاؤ کرے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر سے حفاظت رہے اور دشمنوں کے دل میں خوف خدا پیدا ہوگا۔ وہ آیات سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات ہیں۔

سوکھتے بچے کا آسان روحانی علاج

اگر بچہ مسان کے مرض میں مبتلا ہوجائے اور بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہو، اس کا گوشت گھل رہا ہو اور جسم صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہو تو اول چنبیلی کو دھو کر سکھا کر یا اگر چنبیلی کا انتظام نہ ہو تو سرسوں لے کر اسے دھو کر سکھا کر اس کا تیل لکڑی کے کولہو سے نکلوایا جائے، تیل وزن میں ایک پاؤ ہونا چاہیے۔ بعد نماز عشاء سورۂ روم کی آیت نمبر 50 باوضو ایک ہزار تیرہ مرتبہ پڑھ کر اس تیل پر دم کرے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اس دم کئے ہوئے تیل کو ہتھیلی پر تھوڑا تھوڑا لے کر بچے کو مالش کریں اور اس کے بدن پر ہلکا ہلکا لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ گیارہ دن کے اندر اندر تندرست ہوجائے گا لیکن تیل برابر لگاتے رہیں یہاں تک کہ تیل ختم ہوجائے۔ تیل لگانے کے بعد بچہ کو نہلانا ضروری نہیں ہے۔ البتہ کپڑے سے ہلکے ہلکے صاف کردیں تو صحیح ہے لیکن شرط یہ ہے کہ تیل دو تین گھنٹے برابر لگا رہے اس کے بعد صاف کریں یا اگر بچہ کو نہلانا ممکن ہو تو نہلا دیں اگر نہلانے سے بچہ کو بخار ہونے یا بیمار ہونے کا ڈر ہو تو نہ نہلائیں۔

حاکم، افسر یا مخالف کو مہربان کرنا

اگر کوئی حاکم، افسر یا مخالف سخت ناراض ہو اور اس سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو اس کیلئے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے چہرے پر پھیر لے اور حاکم، افسر یا مخالف کے سامنے جائے انشاء اللہ مہربانی سے پیش آئے گا۔ وہ آیت یہ ہے: كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿البقرۃ۲۱۱﴾

رزق میں ترقی کیلئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا رزق بڑھ جائے اور آمدنی میں اضافہ ہوجائے تو اس کیلئے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلے جمعہ سے چار جمعہ تک بعد نماز مغرب باوضو پڑھے اور رزق میں زیادتی کی دعا کرے اور یہی آیت باوضو لکھ کر ہر جمعہ کے دن کسی کنویں، نہر، دریا، جھیل، سمندر یا تالاب میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آمدنی میں اضافہ شروع ہوجائے گا۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿الاعراف۱۰﴾

موتیابند اور پڑبال کیلئے

اگر کسی کی آنکھوں میں موتیابند پیدا ہوگیا ہو یا پڑبال کا مرض ہواس کو دور کرنے کیلئے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر تمام انگلیوں کے پوروں (سروں) پر دم کرکے دونوں آنکھوں پر پھیرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی فائدہ محسوس ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں: اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَلْحَقُّ النُّوْرُ ط۔

تلی کا علاج

اگر کسی کی تلی بڑھ گئی ہو جس سے صحت پر اثر پڑ رہا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات کاغذ پر باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ لے کر کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر انگلی پر پھونک مار کر تلی کی جگہ کے اوپر ایک بار ضرب X کا نشان بنادیں۔ انشاء اللہ تلی کا بڑھنا اور مرض ختم ہوجائے گا۔ وہ کلمات جو کاغذ پر لکھے جائیں گے یہ ہیں: فِیْهِنَّ قَطَّارُ الْقَلَمِ ۔

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

3 مارچ بروز جمعرات معروف کالم نگار جناب اوریا مقبول جان عبقری دفتر تشریف لائے، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کی۔ آئی ٹی کے شعبے کے وزٹ کے دوران بہت زیادہ دلچسپی اور اطمینان کا اظہار کیا۔

7 مارچ بروز سوموار جناب اعجاز الحق صاحب (سابقہ وزیر موجودہ ایم این اے) تسبیح خانہ لاہور تشریف لائے۔

10 مارچ بروز جمعرات سابق وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور جے سالک صاحب تسبیح خانہ میں تشریف لائے۔ تسبیح خانہ کا نظام دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور دفتر ماہنامہ عبقری کا وزٹ بھی کیا اور انٹرنیٹ کا نظام دیکھ کر حیران ہوئے اور کہا کہ آپ امن و رواداری کا پیغام ساری دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ **15** مارچ بروز منگل مولانا حلیم الرحمٰن قریشی مسجد غوثیہ کراچی تسبیح خانہ لاہور میں تشریف لائے۔ مولانا نے دعا فرمائی۔ **16** مارچ بروز بدھ بعد نماز مغرب مولانا رشید میاں صاحب مہتمم جامعہ مدنیہ قدیم لاہور تسبیح خانہ تشریف لائے۔ حضرت حکیم صاحب نے ان سے درخواست کی کہ آپ تسبیح خانہ کے ذاکرین اور مقیمین کو خاص نصیحت فرمائیں۔ انہوں نے درس قرآن ارشاد فرمایا، ذاکرین و مقیمین کو خاص نصیحتیں ارشاد فرمائیں۔ آخر میں روحانی ترقی کیلئے دعا فرمائی۔

کاروباری حالات ٹھیک: ہمارے کاروباری حالات کافی خراب تھے‘ میرے شوہر اور میں نے مسلسل سارا دن باوضو سورۃ الم نشرح پڑھی جس کی برکت سے کاروباری حالات ٹھیک ہوگئے۔

ایک گلاس! جسمانی تھکن‘ قبض‘ گیس اور گردوں کے امراض دور

شیخ عبدالحمید عابدؔ کاموکے

گنے کا رس نہ صرف ہمارے جسم میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے بلکہ یہ قوت وطاقت کا بھرپور خزانہ بھی ہے اس میں وٹامن اے، بی اور سی کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ ہر سو گرام گنے کے رس میں 220 حرارے ہوتے ہیں گنے میں غذائی اجزا کے ساتھ ساتھ طبی فوائد بھی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہر موسم کو بڑی حکمت کے ساتھ بنایا ہے اور پھر موسم کے مطابق ہمارے لئے نعمتیں بھی پیدا کی ہیں تاکہ ہم موسموں کی شدت کے مضر اثرات سے محفوظ رہیں۔ ان کے مثبت اثرات سے لطف اندوز ہوسکیں موسم گرما ہو یا سرما موسم کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے پھل اور سبزیاں پیدا کیں جو ہمیں قوت کے ساتھ ساتھ ذائقہ اور مزہ بھی فراہم کرتے ہیں۔ موسم گرما میں یوں تو بے شمار پھل اور سبزیاں ہمارے لئے ہیں لیکن سخت گرمی کے دنوں میں ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے کہ ہم زیادہ ٹھنڈی اشیاء استعمال کریں۔ ان اشیاء میں گنا بھی ایک بہت بڑی نعمت خداوندی ہے چونکہ گرمی کے دنوں میں ہر شخص گرمی کے مضر اثرات سے ضرور متاثر ہوتا ہے ایسے میں ٹھنڈا گنے کا رس کسی آب حیات سے کم نہیں ہوتا۔ گنے کا رس نہ صرف ہمارے جسم میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے بلکہ یہ قوت وطاقت کا بھرپور خزانہ بھی ہے اس میں وٹامن اے، بی اور سی کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ ہر سو گرام گنے کے رس میں 220 حرارے ہوتے ہیں گنے میں غذائی اجزا کے ساتھ ساتھ طبی فوائد بھی ہیں۔

خاص طور پر یرقان کے مرض میں گنے کا رس نہایت اہم ٹانک کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہ نہ صرف مرض کو ختم کرتا ہے بلکہ مریض کی بڑھتی ہوئی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ گنے میں فولاد اور کیلشیم کی خاص مقدار موجود ہوتی ہے گنا نہ صرف پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے بلکہ دل و دماغ کو سکون بھی فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ گنا دانتوں سے چھیل کر چوسنے سے دانتوں اور مسوڑھوں کی اچھی طرح ورزش بھی ہوجاتی ہے اور یہ ورزش دانتوں کیلئے بے حد کارآمد ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دیہاتوں میں شہروں کی نسبت دانتوں کے امراض بہت کم ہوتے ہیں۔

گنا یا گنے کا رس صرف یرقان کے مریضوں کیلئے ہی مفید نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے ہاضمے کا عمل بھی درست رکھنے، بھوک بڑھانے اور بیماری کے بعد قوت بحال کرنے میں بے حد مدد گار ثابت ہوتا ہے۔ محنت طلب کام کرنے کے بعد گنے کا ایک گلاس رس پینے سے ساری جسمانی تھکن دور ہوجاتی ہے۔ پیٹ میں ابھار، قبض، گیس یہاں تک کہ السر کے امراض میں بھی گنے کا رس مفید قرار دیا گیا ہے چونکہ گنے کے رس کے زیادہ استعمال سے گردوں کی صفائی ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ پتھری کے مرض میں بھی مفید قرار دیا گیا ہے، گنے کے رس میں فاسفورس خاصی مقدار میں پایا جاتا ہے جو ہماری ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے مفید ہے یہی وجہ ہے کہ ذہنی کام کرنے والوں کیلئے گنے کا رس بہت مفید پایا جاتا ہے۔ گنے میں کئی مفید نمکیات بھی پائے جاتے ہیں۔ زیادہ پیدل چلنے سے یا زیادہ محنت طلب کام کرنے سے ہمارے جسم سے پسینہ خارج ہوتا ہے، اس میں ضروری نمکیات ہمارے جسم سے خارج ہوجاتے ہیں جن کی موجودگی ہمارے جسم اور جسمانی صحت کیلئے بہت ضروری ہے۔ ایسی صورت حال میں گنے کا رس ایک بہترین مشروب ہے کیونکہ جو نمکیات ہمارے جسم سے خارج ہوگئے ہیں گنے کا رس ان نمکیات کی کمی کو بڑی حد تک پورا کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

دوران حمل جو خواتین کھانا پینا چھوڑ دیں تو۔۔۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دوران حمل خواتین کو بہت سی مشکلات درپیش آتی ہیں خاص کر پہلے تین ماہ بہت مشکل سے گزرتے ہیں دل بہت گھبراتا ہے‘ کچھ بھی کھانے پینے کو دل نہیں چاہتا‘ اس کیلئے میں قارئین عبقری کیلئے چند غذائی ٹوٹکے لائی ہوں یقیناً ان سے ایسی خواتین کو بہت فائدہ ہوگا۔ آملہ کا یا سیب کا مربہ صبح تھوڑا سا دھوکر چاندی کا ورق لگا کر کھا لیا جائے تو سکون ملتا ہے۔ پہلے تو لوگ عرق گلاب سے دھوکر ورق لپیٹ کر کھلاتے تھے۔ اب چاندی کے ورق بھی نامعلوم اصلی ہیں یا نہیں۔ کچھ خواتین کو مٹھاس اچھی نہیں لگتی‘ اس کیلئے سیب دھوکر کھلاتے تھے۔ دل کے متلانے پر میٹھا سوکھا آلو بخارا بہت اچھا ہے۔ بازار سے سنہری رنگ کا میٹھا آلو بخارا خشک منگوائیں۔ ایک دانہ منہ میں رکھ کر چوستی رہیں۔ اس سے بہت فرق پڑتا ہے۔ پیٹ بھر کر نہ کھائیں بلکہ تھوڑا تھوڑا کھانا چاہیے۔ چار ماہ بعد یہ مسئلہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اپنا چیک اپ کراتی رہیں تاکہ کوئی اور مسئلہ نہ ہونے پائے‘ آلو بخارا کھانے سے آپ کا مسئلہ حل ہوگا۔ (ف۔ ر، لاہور)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 13 مئی بروز جمعہ صبح 11 سے دوپہر 12 بج کر 12 منٹ تک۔ 22 مئی بروز اتوار دوپہر 12 بجکر 18 منٹ سے دوپہر ایک بجکر 30 منٹ تک۔ 30 مئی بروز سوموار عصر سے مغرب یَاوَاسِعُ یَافَتَّاحُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا‘ اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (**ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ**)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں‘ اس رسالے کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ سب سے پہلے تو یہ کہ میں نے جب سے یہ رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے تب سے میرے مسائل حل ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ میں اب اپنا مسئلہ اور اس کا حل تفصیل سے بتا رہی ہوں۔ یقیناً لاکھوں قارئین کیلئے اس میں سبق ہوگا۔ میں یہاں قارئین کو زیادہ نہیں بتاؤں گی کیونکہ میں اپنی پچھلی زندگی یاد کرنا ہی نہیں چاہتی۔ میرے والدین کا نامعلوم میرے ساتھ سلوک کیوں اتنا بُرا تھا‘ بعض اوقات میں سوچتی نامعلوم وہ میرے سگے (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

دشمن سے زیادہ دشمن: مرد کامل وہی ہے جو دشمن کو دوست بنا سکے' اگر بوجوہ خاص یہ تیری دسترس سے باہر ہے تو اس کے سامنے آنے پر غصے سے پرہیز کر' کیونکہ یہ غصہ تیرے لیے دشمن سے زیادہ دشمن ہے۔

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

تین مسائل تین حل: میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر کالے تل ہونے کے ساتھ ساتھ براؤن تل بھی بہت زیادہ ہیں' ڈاکٹروں کے پاس چکر لگا لگا کر تنگ آ گئی ہوں اب تو ڈاکٹرز بھی کہتے ہیں کہ یہ ٹھیک نہیں ہوں گے' میں بہت پریشان ہوں۔ **مسئلہ 2:** میرے بازوؤں' ٹانگوں' سینے اور ہاتھوں پر بہت بال ہیں' جو بہت ہی زیادہ ہیں۔ پورے جسم پر مردوں کی طرح بال ہیں۔ **مسئلہ 3:** میری بہن کے سر میں بہت زیادہ جوئیں اور لیکھیں ہیں' کوئی مشورہ دیں کہ وہ بالکل ختم ہو جائیں مزید اس کے سر کے بال بہت چھوٹے ہیں' گروتھ بالکل کم ہے' کچھ بتائیں کے میرے بال بہت جلدی اور لمبے ہو جائیں۔ (ع۔ا)

جواب: بہن! آپ پہلے اور دوسرے مسئلے کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے خون صفا اور ہارمونز شفاء لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ مجھے ان دونوں مسائل کے ساتھ کچھ پوشیدہ مسائل بھی تھے الحمدللہ اب میں 70 فیصد ٹھیک ہو چکی ہوں۔ تیسرے مسئلے کیلئے اپنی بہن سے کہیں کہ بالوں میں لیموں اچھی طرح لگا کر دو گھنٹے بعد بال دھولیں۔ بالوں کی گروتھ کیلئے اپنی غذا پر خاص توجہ دیں۔ **(سویرا بلال' راولپنڈی)**

جوڑوں میں درد: محترم قارئین! گزارش ہے کہ میں ایک مسئلہ آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دونوں بازوں میں کندھے کے جوڑ سے لے کر کہنی تک یعنی بازوؤں میں جب بھی میں ہاتھ اوپر اٹھاتا ہوں یا سوزوکی میں چڑھتے وقت شدید درد اٹھتا ہے۔ پھر دو منٹ کے بعد آرام آجاتا ہے۔ یہی بیماری گزشتہ پانچ چھ ماہ سے ہے۔ **(عثمان' کوہاٹ)**

جواب: تین عدد خوبانی اور ایک عدد چھوہارا رات کو ایک گلاس دودھ میں ٹکڑے کر کے بھگو دیں' صبح اٹھ کر خوبانی اور چھوہارا کھالیں اور دودھ پی لیں۔ یہ ٹوٹکہ کم از کم چالیس دن استعمال کریں۔ میرے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا اب الحمدللہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ **(شاکر اللہ' بھمبر آزاد کشمیر)**

آنتوں کا مسئلہ: محترم قارئین! میری عمر 70 سال ہے' میری آنتوں میں سے کچھ مواد رک جاتا ہے جس کی وجہ سے روٹی کھانے کے بعد چلا نہیں جاتا' خالی پیٹ چل سکتا ہوں۔ سینے میں جلن ہوتی ہے' کافی دوائیں استعمال کی ہیں' جب کسٹر آئل لیتا ہوں تو آنتیں صاف ہو جاتی ہیں مگر دست بہت آتے ہیں۔ براہ مہربانی! میرے لیے کوئی دوائی اور پرہیز بتا دیں' شکریہ! **(وقاص' حضرو)**

جواب: بھائی! آپ پنساری کی دکان سے ایک پاؤ میتھرے (جو اچار میں ڈالتے ہیں) اور ایک پاؤ چھوٹی الائچی لے کر دونوں کو اکٹھا باریک پسوا لیں، ڈبے میں محفوظ رکھیں' ایک چمچ صبح اور ایک شام کو استعمال کریں۔ یہ ٹوٹکہ میں نے حضرت حکیم صاحب کی شہرہ آفاق کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' سے لیا تھا کمال فائدہ ہوا۔ **(ام آفاق' لاہور)**

قرض سے نجات: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلے تو میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں آپ اتنا اچھا ماہنامہ نکال رہے ہیں۔ جب سے میں نے عبقری لیا ہے دوسرے رسالے پڑھنے چھوڑ دیئے ہیں' جی چاہتا ہے ماہنامہ عبقری مہینہ میں دو بار ملے' میں نے اس کی گزشتہ فائلیں اور آپ کی کتب بھی خرید لی ہیں۔ ادویات بھی استعمال کیں سب کو بہترین پایا ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہاں کی خوشیاں دے آمین۔ پہلی بات تو قارئین سے یہ پوچھنی ہے کہ اگر کسی نے قرضہ دینا ہو یا اپنے اوپر قرضہ ہو تو روحانی وظیفہ بتائیے' دوسرا کاروبار خوب چلے' میں نے گھر میں چھوٹا سا سٹور کھولا ہوا ہے اس کیلئے وظیفہ بتائیں۔ **(مسز مظہر' میانوالی)**

جواب: بہن! آپ درج ذیل دعا صبح و شام 786 مرتبہ پڑھیں اور قرضہ سے نجات اور کاروبار کیلئے خوب دعا کریں' آزمودہ ہے۔ **اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ** **(کیپٹن حبیب' گوجرانوالہ)**

بیٹے کی محبت: قارئین! میرا سب سے چھوٹا بیٹا جس کا ایک لڑکی کے ساتھ تعلق ہے۔ ان کی آپس میں ملاقاتیں بھی ہوتی ہیں' اور ان کا یہ تعلق پچھلے بارہ سال سے چل رہا ہے مگر بات شادی تک نہیں پہنچ پا رہی۔ قارئین! ان کی شادی کیلئے کوئی وظیفہ بتائیں۔ (ش۔ر)

جواب: آپ خود اور آپ کا بیٹا صبح و شام گیارہ مرتبہ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان پڑھ کر اپنے دونوں کندھوں پر دم کریں اور اللہ سے مسئلے کے حل کیلئے دعا کریں۔ **(محمد شکیل' جہلم)**

موذی مرض: محترم قارئین! میری عمر بائیس سال ہے۔ مجھے قبض کی بیماری ہے' بڑا پیشاب دو دن کے بعد آتا ہے اور بہت زور لگا کر آتا ہے اور بڑے پیشاب کے ساتھ چکناہٹ سی بھی آتی ہے اور احتلام بھی بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ میرا حافظہ بھی بہت کمزور ہوتا جا رہا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ میں گزشتہ دس سال سے عادت بد میں مبتلا ہوں' بہت کوشش کی کہ اس موذی مرض سے میری جان چھوٹ جائے لیکن نہیں ہو رہا۔ محترم قارئین! کوئی ایسی ترکیب یا کوئی ایسا مجرب نسخہ مجھے بتا دیں تا کہ مجھے اس بیماری سے نجات مل جائے۔ (ا۔م۔ا)

جواب: آپ انجیر 3 دانے، سونف ½ چمچ چائے والا، سبز پودینہ دیسی، (پتے اور شاخ سمیت) ایک عدد پودینہ اور انجیر ٹکڑے ٹکڑے کر کے 2 کپ پانی میں بھگو دیں۔ صبح ابالیں جب ایک کپ باقی بچے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے خوب مل چھان کر حسب ضرورت میٹھا ملائیں ورنہ ایسے ہی چسکی چسکی یا گھونٹ گھونٹ پئیں۔ ایسا دن میں 3 سے 4 بار استعمال کریں چند ہفتے موسم گرما میں اسی طرح رات کو تیز ابلتے پانی میں بھگو دیں صبح خوب مل چھان کر میٹھا ملائیں ایسے ہی پی لیں گرم نہ کریں۔ یہ قہوہ جسم کے ہر مسئلے کا لاجواب حل ہے۔ آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **(محمد یعقوب بٹ' گوجرانوالہ)**

بدن میں گرمی: میرے بدن میں بہت زیادہ گرمی ہے' گرمیوں کا موسم ہے' میری پریشانی بڑھتی جا رہی ہے' براہ مہربانی کوئی نسخہ بتائیں۔ **(محمد جاوید)**

جواب: جاوید صاحب! شربت دینار روزانہ صبح نہار منہ دو چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے بدن کی گرمی رفتہ رفتہ کم ہوتی جائے گی۔ نیز صدقہ و نماز کا بھی اہتمام کیجئے تا کہ آپ کی جسمانی و روحانی بیماریاں اللہ تعالیٰ دور فرما دے۔ **(فخر عالم' پشاور)**

میرے گھریلو مسائل: میرے بڑے بیٹے کی بیوی' میری بہو بہت زیادہ تیز ہے اور اس میں غصہ بہت زیادہ ہے اور بڑوں کا ادب و احترام بھی نہیں کرتی۔ بات پوچھنے پر بھی غصہ کرتی ہے' غصہ حد سے زیادہ آتا ہے' اس کے غصہ سے نجات اور آپس میں پیار محبت کیلئے قارئین کو وظیفہ بتائیں۔ **(ایک ساس)**

جواب: آپ سارا دن اٹھتے بیٹھتے صرف **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ** پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں آپ گھر میں امن و سکون آجائے گا اور لڑائی جھگڑے بالکل ہی ختم ہو جائیں گے۔ **(شازیہ اکرام' کوئٹہ)**

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کر دی جائے۔

زرد چہرے والے متوجہ ہوں: پیاز کو مناسب مقدار میں روزانہ کھاتے رہنے سے انسانی چہرہ سرخ ہوجاتا ہے اور چہرہ کی زردی غائب ہوجاتی ہے۔ لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر ز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

جوڑوں کا درد: میری تکلیف جوڑوں کے درد کی ہے جو خاص طور پر دونوں گھٹنوں میں ہوتی ہے اور ہاتھ کی کلائیوں میں ایک طویل عرصے سے شکایت ہے۔ **(محمد حنیف' کراچی)**

مشورہ: آپ کسی اچھے پنسار سٹور سے معجون سورنجاں لے لیں اور اس کے اوپر لکھی ہوئی ترتیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

رسولیاں: محترم حضرت حکیم صاحب! میرے یوٹرس میں رسولیاں ہیں جو کہ کئی سال علاج کروانے پر بھی ختم نہیں ہورہیں۔ بلیڈنگ بہت زیادہ ہوتی ہے' وزن کی بھی شدید کمی ہوچکی ہے۔ **(پوشیدہ)۔** **گلٹیوں کا مسئلہ:** عرصہ دو سال سے رحم میں رسولی ہے جو بتدریج بڑھ رہی ہے۔ میں آپریشن نہیں کروانا چاہتی۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ پوشیدہ جگہ پر ایک گلٹی ہے جو کہ کئی سال سے ہے اور بہت سخت ہے' دواؤں سے بھی ختم نہیں ہوئی۔ **(ا۔ا،ب)**

مشورہ: آپ دونوں دفتر ماہنامہ عبقری سے ''گلٹی رسولی کورس'' منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ مرچ، مصالحہ' تلی ہوئی چیزوں اور بیکری کی اشیاء سے پرہیز کریں۔ سادہ اور زود ہضم غذا استعمال کریں۔

الرجی، چھینکیں، ناک کا بڑھنا: الرجی، چھینکیں اور ناک کی ہڈی بڑھی اور ٹیڑھی بھی ہے اور گرمیوں میں بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ براہ مہربانی میرے لیے کوئی نسخہ تجویز کریں۔ **(توقیر احمد' تلہ گنگ)**

مشورہ: آپ خالص دیسی گھی لیں اور کسی ڈراپر میں ڈال کر رات کو سوتے وقت ناک کے دونوں نتھنوں میں تین تین قطرے ڈال کر اوپر کھینچیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ استعمال کریں انشاء اللہ بہت جلد اس کے مثبت اثرات آپ خود محسوس کریں گے۔

کمزور معدہ: میرا معدہ بہت کمزور ہے' جو چیز بھی کھالوں تیزابیت ہوجاتی ہے' گیس سر اور دل کو پکڑ لیتی ہے' سارا بدن سست اور ٹوٹتا ہے اور پیٹ ہر وقت پھولتا ہے' بہت علاج کیا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ براہ مہربانی مجھے ایسی دوا تجویز کریں کہ ہم گھر پر تیار کریں اور میرا معدہ طاقتور ہوجائے۔ **(عبدالحکیم' کوہاٹ)**

مشورہ: آپ کا ہضم خراب ہے اور ہضم کیا خراب ہے' صحت بھی قابل اطمینان نہیں ہے۔ آپ صحت کے اصولوں پر غور کریں اور پھر سوچیں کہ آپ کہاں غلطی کررہے ہیں۔ غذا میں احتیاط یہ ہے کہ وقت پر کھایئے۔ غذا سادہ ہو۔ گھی کی روٹی اگر کھاتے ہوں تو ترک کردیں۔ کھانا بڑے اطمینان کے ساتھ چبا چبا کر کھانا چاہیے۔ تاکہ ہضم خراب نہ ہو۔ منہ کا لعاب بجائے خود ہاضم ہے اور غذا میں اس کا شامل ہونا صحیح ہضم کیلئے ضروری ہے۔ اگر آپ کوئی ورزش نہ کرتے ہوں تو یہ کوتاہی ہے۔ ورزش نہ کرنا اور کھائے جانا ایسے ہے کہ موٹر تو نہ چلے مگر پٹرول برابر بھرا جاتا رہے۔

حد سے زیادہ کمزوری: میری عمر 18 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری ٹانگوں میں درد رہتا ہے اور حد سے زیادہ کمزوری ہے میں کوئی بھی زور والا کام کروں تو میرا پیشاب نکل جاتا ہے۔ میرا قد ساڑھے پانچ فٹ ہے۔ براہ مہربانی جسم کو صحت مند اور مضبوط بنانے کیلئے کوئی نسخہ تجویز کردیں۔ **(محمد اسامہ' لاہور)**

مشورہ: مناسب ورزش پر توجہ سب سے پہلے کرنی چاہیے۔ صبح کم از کم ایک ڈیڑھ میل تیز رفتار کے ساتھ چلنا چاہیے۔ ناشتے میں کشمش 25 گرام' مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کردیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کھالیں۔ اس کے ساتھ پاؤ ڈیڑھ پاؤ خالص دودھ پی لیں۔ موسمی پھل خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔

مسائل ہی مسائل: میری سانس میں سیٹی کی آواز ہر وقت آتی رہتی ہے' چھاتی میں شدید درد رہتا ہے' تھوڑا سا دوڑلوں تو سانس پھول جاتا ہے' چھاتی کے ایکسرے کروائے وہ صاف ہیں' ایکسرے میں ناک کے دونوں طرف بلغم جمی ہوئی ہے۔ ناک کی ہڈی ٹیڑھی ہے۔ میرا سر ہوا برداشت نہیں کرتا۔ تھوڑی سی ہوا لگ جائے تو بلڈ پریشر لو ہوجاتا ہے۔ **دوسری بات:** میرا معدہ بالکل بھی کام نہیں کرتا۔ اکثر درد رہتا ہے' بھوک تو لگتی ہے مگر اس طرح محسوس ہوتا ہے جس طرح معدہ پر تین چار کلو کا پتھر رکھا ہوا ہے۔ میرا جگر بھی خون نہیں بناتا' میں بہت کمزور اور ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہوں۔ میرا چہرہ اندر کو دھنس گیا ہے۔ جسم میں درد اور سستی رہتی ہے۔ مجھے یرقان کی بھی شکایت ہے۔ میری بدعادات کی وجہ سے جنسی کمزوری بہت ہی زیادہ ہے' میں کسی بھی قابل نہیں رہا' براہ مہربانی میرے ان مسائل کا حل تجویز کریں میری اگلے سال شادی ہے۔ **(ل، ایبٹ آباد)**

مشورہ: ہلدی تین سے چار ماشے خوراک گرم دودھ کے ساتھ دن میں دو مرتبہ کھائیں۔ دوسرے مسئلے کیلئے شام کے وقت دو عدد انجیر سرکہ میں بھگو کر صبح اٹھ کر خالی پیٹ کھالیں۔ چالیس دن تک یہ ٹوٹکہ استعمال کریں۔

میرا پیٹ خراب رہتا ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو سلامت رکھے اور دوسروں میں آسانیاں بانٹنے کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ میرا پیٹ خراب رہتا ہے' موشن فوارے کی طرح آتے ہیں' اکثر دن میں دو مرتبہ آتے ہیں لیکن ان میں بتدریج اضافہ ہوجاتا ہے اور جب زیادہ ہوجاتے ہیں تو پھر ڈرپس لگوانی پڑتی ہیں۔ ان سے پھر روزانہ دو کی مقدار پر آجاتے ہیں۔ **(محمد اسحاق' میانوالی)**

مشورہ: سونف، انجبار، ہرڑ سیاہ برابر مقدار میں لے کر سفوف بنالیں، چائے والا ایک چمچ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد۔ تکلیف ختم ہونے تک استعمال کریں۔ بازاری اشیاء سے مکمل پرہیز رکھیں۔

بہت پریشان ہوں: میری عمر 18 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے تین سال سے احتلام کی شکایت ہے' کافی علاج کرائے ہیں مگر افاقہ نہیں ہوا' بدن کمزور ہوچکا ہے' چہرے پر بھی دانے نکل آئے ہیں' دانتوں کے اوپر سیاہ داغ پڑ گئے ہیں' پاؤں کی ایڑیاں بھی پھٹی رہتی ہیں۔ جتنی بھی طاقت ور غذا' پھل وغیرہ کھاؤں بدن اسی طرح کمزور رہتا ہے۔ **(ط، مانسہرہ)**

مشورہ: احتلام کا علاج تو یہ ہے کہ تکّے' کباب' انڈے بکثرت کھانا بند کردیں' مسئلہ حل ہوجائے گا۔ بُری صحبت میں بیٹھنا ترک کردیں۔ احتلام کبھی نہ ہوگا۔ آپ موٹے ہونا چاہتے ہیں چلیے موٹے ہوجایئے' ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ آپ روزانہ صبح چھوارے کھایئے۔ ترکیب یہ ہے کہ چار چھوارے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح ان نرم چھواروں کو دودھ کے ساتھ مہینے دو مہینے میں وزن بڑھ جائے گا۔

مشورہ لے کر دیکھو

کسی کا ظرف دیکھنا ہو تو اسے عزت دے کر دیکھو
کسی کی فطرت دیکھنی ہو تو اسے آزادی واختیار دے کر دیکھو
کسی کی خصلت دیکھنی ہو تو اس کے ساتھ سفر کرکے دیکھو
کسی کا صبر دیکھنا ہو تو اس پر تنقید کرکے دیکھو
کسی کا خلوص دیکھنا ہو تو اس سے مشورہ لے کر دیکھو

(فرزانہ سنبل' کھوئیاں)

سواری فوری ملے: میں ہر مشکل کے حل کیلئے سورۂ قریش پڑھتا ہوں' لاجواب فائدہ ہوتا ہے' خاص طور پر جب سفر پر جاتا ہوں تو گاڑی بہت جلد مل جاتی ہے۔ اللہ کا شکر ہے۔ (ش، غ)

قسط نمبر 8

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! حضرت جی! کے درس' موبائل (میموری کارڈ)' نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں' انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں' آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور آپ کی نسلوں کو تاقیامت شاذ و آباد رکھے اور میری نسلوں کو اور مجھے تسبیح خانہ سے تاقیامت منسلک رکھے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں اپنی کہانی کہاں سے شروع کروں۔ محترم! میں گناہوں کے اندھیرے سمندر میں ڈوبی ہوئی وہ لاش ہوں جسے تسبیح خانہ نے ''نئی زندگی'' دی ہے۔ میں نے موت سے بدتر زندگی گزاری ہے میرے گناہوں کا شمار نہیں۔ میرا ادنیٰ ترین گناہ ہم جنس پرستی تھی۔ جو میرے نزدیک گناہ ہی نہیں تھا۔ بی ایس سی کیا' سکول' کالج میں بہترین پوزیشن ہولڈر' گھریلو مذہبی ماحول مگر اندھیری راہوں کی مسافر! میرے اتنے گناہ' اتنی خطائیں لیکن پھر بھی اللہ نے زندگی کا شریک سفر اتنا اچھا دیا' نمازی' پرہیزگار' محبت کرنے والا' مجھے عزت دی' اللہ نے اس کے نصیب کی اولاد دو بیٹے دیئے۔ پھر بھی میری زندگی اندھیروں میں بسر ہورہی تھی' جن سے شیاطین خوب لطف اندوز اور خوش ہورہے تھے۔ اگر کبھی نماز پڑھنے کی کوشش کرتی' گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہوجاتے' چھوڑ دیتی' مجھے یاد نہیں بارہ سال سے روزے نہیں رکھ سکی۔ نماز نہیں پڑھ سکی' دعا ضرور مانگتی رہی' یااللہ تو مجھے اندھیروں سے نکال دے۔ شاید میری یہی دعا قبول ہوئی کہ مجھے کوڑے کے ڈھیر سے عبقری ملا' چند ورق تھے' دھویا صاف کیا' پڑھا' زندگی ملنے لگی۔ دو سال اسی کو پڑھتی رہی۔ پھر پتہ نہیں تھا کہ عبقری کہاں سے ملے گا؟ دو سال اسی کو بار بار پڑھتی رہی' صرف چند ورق تھے جو مجھے زبانی یاد ہوچکے تھے۔ پھر پتہ چلا کہ میرے میاں کی دکان کے پاس سے ملتا ہے۔ میرے میاں کی گاڑیوں کے سپیئر پارٹس کی دکان ہے۔ وہاں سے میگزین منگوایا' پڑھا زندگی بدلنے لگی۔ تسبیح خانہ لاہور اپنی ساس اور نند کے ساتھ آئی۔ درس سنا' بس یہاں سے زندگی زندہ ہونے لگی۔ 33 سال عمر ہے' اتنے سال غفلت میں گزار دیئے' پتہ نہیں کس کی دعا سے مجھے تسبیح خانہ ملا' درس ملا۔ وہاں سے آتی ہوئی درس والے میموری کارڈ خرید لائی' درس سننے لگی' کلیجہ پھٹنے لگا۔ میں نے کیسی زندگی گزار دی۔ یااللہ! میں کیسی غفلت میں پڑی رہی' دعائیں یاد کیں۔ وہ پڑھنے لگی' دونوں بیٹوں کو یاد کروائیں' پتہ چلا میں نے اپنے بچوں کی کوئی تربیت ہی نہیں کی۔ سارا دن درس سنتی ہوں' اپنی غلطیوں کی معافی مانگتی ہوں۔ اب نماز میں دل لگنے لگا ہے' اللہ تعالیٰ تہجد کیلئے بھی اٹھا دیتا ہے۔ ہر وقت ایک خوف ایک ڈر مسلط رہتا ہے کہیں مجھ سے تسبیح خانہ کی نسبت نہ چھن جائے' مجھ بے آسرا کو جو یہ آسرا ملا ہے کھو نہ جائے۔ محترم! میں آپ کو دل چیر کر کیسے دکھاؤں کہ یہ نسبت مجھے کتنی عزیز ہورہی لیکن ہر وقت خوف رہتا ہے۔ حضرت صاحب! اپنی جسمانی اور روحانی بیماریوں کیلئے چھ سورتوں والا عمل کرتی ہوں۔ بس درس سنتی ہوں۔ میں اپنی حالت اور کیفیت شاید بیان نہ کرسکوں میرے پاس الفاظ ہی نہیں۔ پوچھ پوچھ کر کرتی جا اور کر کر کے بھولتی جا۔ مجھے بتائیں میں کیا کروں کہ زندگی کا یہ مشکل سفر اور آخرت کا کٹھن دور آسانی سے کٹ جائے۔ میرے لیے دعا کریں۔ مجھے کوئی وظیفہ دیں۔ بس میری نسبت قائم رہ جائے جو زندگی زندہ ہوئی ہے اسے موت نہ آئے۔ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں دامن میں آتی جائیں۔ کبھی سوچتی ہوں میں عورت ہوں اور وہ بھی انتہا کی گنہگار پتہ نہیں نظر کرم کی قابل بھی ہوں کہ نہیں۔ کئی مہینوں کی کوشش کے بعد یہ خط لکھ رہی ہوں۔ رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو اک آسرا یہی ہے۔ (چ، ا۔ جھنگ)

زندگی کیسے بدلی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تسبیح خانہ میں آیا تو ایک ایسی اقامت سنی جس سے میرا پورا وجود ہل کر رہ گیا اور اتنا سرور ملا کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتا۔ اس سے پہلے کبھی میں نے ایسی اقامت کہیں نہیں سنی' پھر میں ہر روز ہر نماز میں اس اقامت کا انتظار کرنے لگا۔ پھر پچھلے سال 16 رمضان کو پھر مجھے وہی اقامت سننے کو ملی تو میں نے سوچا کہ نظر اٹھا کر دیکھوں تو سہی کہ اتنی پرسرور آواز میں اقامت کون پڑھتا ہے تو جب دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ اقامت تو اپنے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم پڑھتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب! میں بہت گنہگار انسان ہوں' معلوم نہیں مجھے تسبیح خانہ میں ماہ رمضان گزارنے کا کیسے موقع مل گیا وہاں پر سب نیک انسان موجود تھے اور ایک میں ہی ایسا گنہگار انسان تھا جو ان سب نیک لوگوں میں موجود تھا بس یہی سوچ سوچ کر سارا رمضان میں شرمندہ ہوتا رہتا تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری نسبت تسبیح خانہ سے بہت دیر سے جڑی' اے کاش میں عبقری، تسبیح خانہ کو کچھ سال پہلے حاصل کر لیتا تو میری زندگی اتنی برباد نہ ہوتی جتنی ہوچکی ہے۔ اس کا افسوس مجھے ساری زندگی رہے گا۔ میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے ہیں' یہ کہوں تو زیادہ بہتر ہوگا کہ میری گزشتہ زندگی کا ایک ایک لمحہ گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ لوگ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ سے نفرت کرتے تھے' حتیٰ کہ میرے گھر والے' میری بیوی تک مجھ سے نفرت کرنا شروع ہوگئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں چاہ کر بھی یہاں اپنے گناہ لکھ نہیں پارہا۔ میرا قلم کانپ جاتا ہے۔ بس آپ کے درس سنے اور سنتا ہی چلا گیا اور میری زندگی بدلنا شروع ہوگئی۔ بس آپ سے دلی گزارش ہے کہ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ موت تک مجھے تسبیح خانہ سے جوڑے رکھے تاکہ میں اللہ کا قرب حاصل کرسکوں جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بکریوں کے ریوڑ میں سے بکریاں دائیں بائیں ہوجاتی تھیں بس میری مثال بھی ان بکریوں جیسی ہے۔ اگر میں بھی دائیں بائیں ہونے لگوں تو آپ مجھے دائیں بائیں نہ ہونے دینا۔ آپ کے تسبیح خانہ کے ساتھ چلتا رہوں گا تو ان شاء اللہ مجھے چلنا آجائے گا جس طرح ایک چھوٹا بچہ چلنا سیکھ جاتا ہے۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا عمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کر کے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

ٹراؤٹ مچھلی کو جاننے والے متوجہ ہوں!

محترم قارئین! ادارہ عبقری کو ٹراؤٹ مچھلی کے کانٹے چاہئیں جن احباب کے پاس ہوں وہ فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری بھجوائیں۔ یہ کانٹے اکثر کھانے والے یا شمالی علاقہ جات کے ہوٹلوں سے مل جاتے ہیں۔ مخلصین ضرور توجہ کریں۔ اطلاع کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0343-8710009۔ نوٹ: اگر کسی کے پاس اس کے فائدے ہوں تو ضرور لکھیں' ادارہ آپ کا مشکور ہوگا۔

دوستی کیلئے: اگر کسی کے ساتھ دوستی قائم کرنا چاہتے ہو کہ مشکل وقت میں آپ کے کام آئے تو پہلے اس کو غصہ کی حالت میں دیکھ لے اگر بحالت غضب اس کو منصف پائے تو اس کی دوستی پر مائل ہو ورنہ نہیں۔

حالات کا رونا رونے والوں کیلئے خوشحالی کا انوکھا ٹوٹکہ

بنت یونس، کراچی

میری والدہ بیمار تھیں گھر میں کوئی دیکھنے والا نہیں میری ساس جا کر ان کو بھی گھر لے آئیں، ان کی خدمت بھی ہو رہی، مہمان میری امی کی عیادت کرنے آ رہے سب کا خرچہ چل رہا مگر تھیلی میں پیسے ختم نہیں ہو رہے اور ابھی تو کل ہی مجھ سے کہہ رہی تھیں کہ بیٹا جا کر اپنے گرمیوں کیلئے کپڑے لے آؤ

ہم لوگ عمرہ کرنے گئے، حرم مکہ میں دس دن رہے لیکن حطیم کے اندر میزاب رحمت کے نیچے نفل نہ پڑھ سکے کہ ''شرطے'' ہر وقت وہاں ہوتے اندر نہ جانے دیتے، بند کیا ہوا تھا۔ آخری دن ہم لوگ جا رہے ابھی مسجد کی حدود میں داخل ہی ہوئے ایک آدمی احرام باندھے ہوئے واپس آ رہا تھا، تو وہ ایک دم میرے میاں کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا، سلام کر کے کہنے لگا: میں ریاض سے عمرہ کرنے آیا ہوں، میرے طواف کے دوران جیب کٹ گئی اب میں نے واپس جانا ہے، میرے پاس کرایہ نہیں، آپ میری مدد کر دیں، مجھے اتنے پیسے چاہئیں، آپ کچھ ریال دے دیں، کچھ کسی اور سے لے لوں گا۔ آپ پاکستانی نظر آئے تو آپ سے مانگ لیے، میرے میاں مجھے دیکھنے لگے میں نے دل میں آیت پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ یا اللہ تو ہی اس کا باطن جانتا ہے ہم تو ظاہر پر ہی عمل کریں گے، تو میں نے اس کو دیکھا وہ ایسے بچوں کی طرح رو رہا اور اتنے بڑے قد و صحت والا آدمی لیکن ہونٹ ایسے کپکپی طاری بات نہ ہو رہی، میں نے ریال نکال کر اپنے میاں کو دیئے، میرے میاں نے اسے دے دیئے، وہ کہنے لگا اتنے اور دے دیں تاکہ مجھے کسی اور سے نہ مانگنے پڑیں۔ اب میرے میاں کو غصہ آ گیا وہ کہنے لگے آپ اپنا ایڈریس، نمبر دے دو، جا کے واپس بھیج دوں گا۔ میں نے اتنے اور دیئے۔ وہ شکریہ ادا کرنے لگا، ہم آگے چل دیئے لیکن اس کی آواز آئی کہ بہت شکریہ۔ ہم اندر گئے طواف کیا تو میں نے دیکھا کہ لوگ حطیم کے اندر نوافل ادا کر رہے ہیں میں نے اپنی امی کو لیا اور خود نفل پڑھے، امی نے پڑھے، میرے میاں میری ساس صاحبہ کو ویل چیئر پر طواف کروا رہے تھے، میں نے ان کو ڈھونڈا اور کہا جا کر نفل پڑھ لیں۔ تو ہمارا آخری دن تھا واپس چلے جانا تھا۔ اس سے اگلی صبح مدینہ منورہ جانا تھا۔ میں مدینہ منورہ جا رہی تھی تو سوچ رہی تھی نامعلوم اس شخص نے کتنی دعائیں دیں کہ اللہ پاک نے ایسی جگہ سجدہ کرنے کی توفیق عطا فرما دی۔

برکت والی تھیلی کا کمال: میں ایک سلائی سنٹر گئی، وہاں ایک لڑکی تھی، سنٹر کی آنٹی سے باتیں کر رہی تھی، اپنے حالات پر رونا رو رہی تھی، میرے پاس برکت والی تھیلی تھی میں نے اس کو دکھائی اور کہا کہ اس طرح کی تھیلی بنا لو اور اس پر روزانہ صبح و شام سورۂ کوثر 129 بار اول و آخر درود ابراہیمی پڑھ کر پھونک مار لیا کرو۔ اس نے مجھ سے میرا فون نمبر لے لیا۔ تقریباً ایک ماہ بعد میں نے اسے میسج کر کے حالات کا پوچھا۔ کہنے لگے سورۂ کوثر پڑھ رہی ہوں، میری ساس کو پڑھنا نہیں آتی تو میں پڑھ کر ساس کے پیسوں پر پھونک دیتی ہوں تو اس نے بتایا کہ میری ساس پہلے ہر وقت کہتی تھیں خرچہ بہت ہوتا ہے، پیسے نہیں اور اب وہ میرا اور میرے چار بچوں کا خرچہ بھی چلا رہی ہے، میرے میاں بیروزگار تھے، چند دن ہوئے وہ بھی سعودیہ چلے گئے ہیں۔ میری ساس کے پیسوں میں بہت برکت آ گئی ہے۔ میری ساس اپنی بہن اور ان کی دو بیٹیوں کا خرچہ بھی چلا رہی ہیں۔ میری والدہ بیمار تھیں گھر میں کوئی دیکھنے والا نہیں میری ساس جا کر ان کو بھی گھر لے آئیں، ان کی خدمت بھی ہو رہی، مہمان میری امی کی عیادت کرنے آ رہے سب کا خرچہ چل رہا مگر تھیلی میں پیسے ختم نہیں ہو رہے اور ابھی تو کل ہی مجھ سے کہہ رہی تھیں کہ بیٹا جا کر اپنے گرمیوں کیلئے کپڑے لے آؤ، اب میرے پاس پیسے بچ گئے ہیں۔ میری ساس اس عمل کی برکت پر ہر وقت حیران اور خوش ہوتی رہتی ہیں اور دوسروں کو بھی بتاتی ہیں۔ مزید یہ کہ اللہ نے اس عمل کی برکت سے میری اس گھر میں عزت مزید بڑھا دی ہے۔ میری ساس صاحبہ اب مہمانوں کے آگے میری تعریفیں کرتی نہیں تھکتیں۔

سورۂ مائدہ کی آیت کا کرشمہ: میں نے روحانی ترقی کیلئے سورۂ مائدہ کی آیت صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا شروع کی۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اللہ کا ذکر پہلے جو نہیں کرتی تھی کافی کر لیتی ہوں، اللہ نے قرآن کی تلاوت ذکر و درود شریف پر لگا دیا۔ تحیۃ الوضو پڑھنے لگی، نماز میں سورتیں پڑھنے لگی۔ تہجد کی توفیق مل گئی۔ اب تھوڑا سا بھی چلوں گھر میں ادھر سے ادھر کچھ نہ پڑھوں تو دل میں فوراً خیال آتا ہے کہ وقت ضائع ہو گیا کچھ پڑھا نہیں۔ وضو کے بعد تین گھونٹ پینے سے جسم میں سکون کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ دماغ، جسم ہلکا ہو جاتا ہے۔ میرے میاں بھی یہی کہتے ہیں۔ اللہ آپ کو ہر ایک کیلئے ہدایت و رہنمائی کا چراغ ہمیشہ بنائے رکھے۔ آمین!

قربانی

مولانا وحید الدین خان

عمارت میں ایک اس کا گنبد ہوتا ہے اور ایک اس کی بنیاد۔ گنبد ہر ایک کو دکھائی دیتا ہے مگر بنیاد کسی کو دکھائی نہیں دیتی۔

درخت کیا ہے؟ ایک بیج کی قربانی، ایک بیج جب اپنے کو فنا کرنے کیلئے تیار ہوتا ہے تو اس کے بعد ہی یہ ممکن ہوتا ہے کہ ایک سرسبز شاداب درخت زمین پر کھڑا ہو۔ اینٹوں سے اگر آپ پوچھیں کہ مکان کس طرح بنتا ہے تو وہ زبان حال سے یہ کہیں گی کہ کچھ اینٹیں جب اس کیلئے تیار ہوتی ہیں کہ وہ اپنے آپ کو ہمیشہ کیلئے زمین میں دفن کر دیں۔ اس کے بعد وہ چیز ابھرتی ہے جس کو مکان کہتے ہیں۔ یہی حال انسانی زندگی کی تعمیر کا ہے۔ انسانیت کے مستقبل کی تعمیر اس وقت ممکن ہوتی ہے جب کہ کچھ لوگ اپنے کو بے مستقبل دیکھنے پر راضی ہو جائیں۔ ملت کی ترقی اس وقت ہوتی ہے جب کہ کچھ لوگ جانتے بوجھتے اپنے کو بے ترقی کر لیں۔ قربانی کے ذریعہ تعمیر، یہ قدرت کا ایک عالمگیر قانون ہے، اس میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ قدرت کا یہی اصول مادی دنیا کے لیے بھی ہے اور قدرت کا یہی اصول انسانی دنیا کیلئے بھی۔ عمارت میں ایک اس کا گنبد ہوتا ہے اور ایک اس کی بنیاد۔ گنبد ہر ایک کو دکھائی دیتا ہے مگر بنیاد کسی کو دکھائی نہیں دیتی۔ کیوں کہ وہ زمین کے اندر دفن رہتی ہے۔ مگر یہی نہ دکھائی دینے والی بنیاد ہے جس پر پوری عمارت اور اس کا گنبد کھڑا ہوتا ہے۔ قومی تعمیر کا معاملہ بھی یہی ہے۔ قربانی یہ ہے کہ آدمی قومی تعمیر میں اس کی بنیاد بننے پر راضی ہو جائے۔ قربانی یہ نہیں ہے کہ آدمی جوش میں آ کر لڑ جائے اور اپنی جان دے دے۔ قربانی یہ ہے کہ آدمی ایک نتیجہ خیز عمل کے غیر مشہور حصہ میں اپنے کو دفن کر دے۔ وہ ایسے کام میں اپنی کوشش صرف کرے جس میں دولت یا شہرت کی شکل میں کوئی قیمت ملنے والی نہ ہو۔ جو مستقبل کیلئے عمل کرے نہ کہ حال کیلئے۔ کسی قوم کی ترقی اور کامیابی کا انحصار ہمیشہ اسی قسم کے افراد پر ہوتا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کسی قوم کے مستقبل کی بنیاد بنتے ہیں۔ وہ اپنے کو دفن کر کے قوم کیلئے زندگی کا سامان فراہم کرتے ہیں۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ہمارے گھر میں بہت سکون آ گیا ہے۔ بے چینی بے قراری ختم ہوتی جا رہی ہے۔ درس کے بعد ہونے والے ذکر خاص کے بعد دعا میں اپنے ابو کے کاروبار کیلئے دعا کرتا ہوں جس کی برکت سے میرے ابو کا کاروبار دن بدن بہتر ہو رہا ہے۔ رات کو سونے سے پہلے آیۃ الکرسی، یا باعث یا نور اور سانس روک کر تھوڑی دیر اللہ ھو کا ذکر کرتا ہوں۔ ہر وقت باوضو رہتا ہوں۔ پہلے میرا پڑھائی میں بالکل بھی دل نہیں لگتا تھا، ہر وقت آوارہ گردی مگر اب میں خوب دل لگا کر پڑھتا ہوں۔ (زاہد علی، لاہور)

توری کے چندفوائد: مسکن حرارت اور خفیف مدر بول ہے۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ بواسیر کو درست کرتی ہے۔ قبض کشا ہے اور اسے کھانے سے بھوک لگتی ہے اور خود جلد ہضم ہوجاتی ہے۔

بیوی کے ساتھ چند اچھے بول! ڈاکٹر کا خرچہ بچاسکتے ہیں

پروفیسر اکرام اسلام آباد

ازدواجی زندگی! ذہنی ہم آہنگی ایک دوسرے کی دکھ سکھ میں بھرپور شرکت اور الفت ومحبت کے علاوہ باہمی اعتماد کی بنیادوں پرہی قائم رہ سکتی ہے۔ اگرچہ ایسا شاید ہی کوئی شادی شدہ جوڑا ہو جو یہ کہے کہ ان کے درمیان کبھی تکرار نہیں ہوئی۔

اکثر شادی شدہ خواتین و مرد یہ کہتے دکھائی دیتے ہیں کہ ''ازدواجی زندگی میں اب وہ پہلے جیسی گرم جوشی نہیں رہی جو ہم میاں بیوی کے درمیان شادی کے ابتدائی برسوں میں موجود تھی۔'' اکثر یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ شادی کے ابتدائی دنوں میں میاں بیوی کے درمیان جو اُلفت ومحبت کے جذبات موجود ہوتے ہیں' وہ دن گزرنے کے ساتھ سردمہری میں تبدیل ہونے لگتے ہیں۔ اگرچہ اس بات کا اطلاق تمام شادی شدہ جوڑوں پر نہیں کیا جاسکتا ہے تاہم ایسے مردو خواتین کی تعداد بھی کم نہیں جو ازدواجی زندگی میں رفیق حیات کے درمیان سردمہری کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔ اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ سردمہری اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی ضروری باتوں کا جواب بھی صرف ہوں، ہاں ہی میں دیتے ہوئے نظر آتے ہیں اور یوں لگتا ہے کہ ایک چھت کے نیچے اور ایک ہی چاردیواری میں زندگی بسر کرنے کے باوجود ان میں اجنبیت کی وہ دیوار کھڑی ہوتی ہے جیسی کہ کسی ریلوے اسٹیشن کے ویٹنگ روم میں بیٹھ کر ٹرین کی آمد کا انتظار کرنے والے دو مسافروں کے مابین حائل ہوتی ہے۔ ازدواجی زندگی! ذہنی ہم آہنگی ایک دوسرے کی دکھ سکھ میں بھرپور شرکت اور الفت ومحبت کے علاوہ باہمی اعتماد کی بنیادوں پرہی قائم رہ سکتی ہے۔ اگرچہ ایسا شاید ہی کوئی شادی شدہ جوڑا ہو جو یہ کہے کہ ان کے درمیان کبھی تکرار نہیں ہوئی' کبھی لڑائی جھگڑا نہیں ہوا یا کبھی بھی اختلاف رائے کی نوبت نہیں آئی لیکن ان تمام باتوں کے باوجود ان کے درمیان الفت ومحبت برقرار رہتی ہے۔ ازدواجی زندگی میں مذکورہ باتوں کا رونما ہونا یقینی ہے۔ پرانی مثال ہے کہ ''جہاں دو برتن ہوتے ہیں وہ ٹکراتے بھی ہیں'' مانا کہ برتن ٹکراتے ہیں اور کھنکناہٹ بھی ہوتی ہے مگر صرف کچھ دیر کیلئے وہاں اگر اس عارضی ٹکراؤ کو بنیاد بنالیا جائے تو نہ صرف ازدواجی زندگی کے حسن کو گہن لگ جاتا ہے بلکہ سردمہری بھی جنم لینے لگتی ہے اور اگر ایک بار جذبوں میں سرد مہری آجائے تو نہ صرف زندگی کو گھن لگ جاتا ہے بلکہ ازدواجی زندگی پر بھی سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔

ازدواجی زندگی میں سردمہری کیوں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی دو وجوہات ہوسکتی ہیں۔ ایک تو ناپسندیدہ یا تکلیف دہ باتوں یا حرکات کا بار بار دہرایا جانا اور دوسرا بھید یا خود کو وقت کے ساتھ ڈھالنے کی خواہش کا فقدان' جہاں تک پہلی وجہ ہے وہ مزاج آشنائی کی کمی کے باعث جنم لیتی ہے' دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات ایک فریق نہایت حساس طبیعت کا مالک ہوتا ہے تو دوسرا جوشیلی طبیعت کا اس لیے یہ کہا جاسکتا کہ درست مزاج آشنائی نہ ہو تب کوئی بھی بات کسی ایک فریق کیلئے دوسرے فریق سے سردمہری کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بات بات پر روک ٹوک بلاوجہ پوچھ گچھ، بے جا ضد مزاج ناآشنائی کی پیداوار ہوسکتی ہیں۔ ضروری نہیں کہ سرد مہری طویل مدت تک کی ہو۔ بعض لوگ بہت زیادہ بولنے اور تنگ مزاج ہونے کے باوجود ''پل میں تولہ' پل میں ماشہ'' کی مثل بھی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں رفیق حیات سے سردمہری کی مدت نہایت مختصر ہوتی ہے تاہم اگر دونوں فریقین ہی زودحس اور ناپسند ہوں تو پھر یہ خطرہ بڑھ جاتا ہے کہ ایسے میں اگر کسی فریق کی بات دوسرے کے دل کو لگ گئی تو عمر بھر کیلئے ان کے دلوں میں سردمہری کے جذبات جنم لے سکتے ہیں۔ شوہر کو روزمرہ کی زندگی میں روزی کمانے کی مشکلات، لوگوں سے نرم گرم تعلقات' دباؤ تضاد اور ذہنی کشمکش سے واسطہ پڑتا ہے۔ بیوی کو گھر چلانے کیلئے پیسوں کی کمی' بچوں کی غذا، لباس، تعلیم کے لیے وسائل کی کمی اور مستقبل کی فکر درپیش رہتی ہے جب ایک وفاشعار بیوی اپنے خاوند سے یہ شکایت کرتی ہے کہ تم نے تو مجھ سے کبھی پیار سے بات تک نہیں کی تو شوہر کے پاس سادہ سا جواب ہوتا ہے کہ ''تم سے بھی دلفریب ہیں غم روزگار کے'' اب سوچئے کہ اگر بیوی کی یہ تکرار جاری رہے تو غم روزگار کا مارا شوہر جس وقت اتنا تنگ آسکتا ہے کہ وہ بیوی کے سوالوں سے گھبرا کر سردمہری کا لبادہ اوڑھ لے یا یہ کہ اگر بیوی ملازم پیشہ ہو اور دفتری مصروفیات سے تھک ہار کر گھر لوٹنے پر وہ گھر داری میں مصروف ہوجائے اور اس کا شوہر یہ شکایت کرے کہ وہ اب پہلی جیسی توجہ اس پر نہیں دیتی تو یہ بات اگر وہ متواتر کہتا ہے تب بیوی بھی تنگ آکر جواب دینے کے بجائے خاموشی اختیار کرکے سردمہری میں اپنی پناہ ڈھونڈ سکتی ہے۔ اب یہ میاں بیوی کی سوجھ بوجھ پر منحصر ہے کہ زندگی کی جھمیلوں اور الجھنوں سے چند لمحوں کیلئے جان چھڑا کر پیار سے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کرلیا کریں۔ محبت بھرے گلے شکوے کرلیا کریں اور غم دوراں کو نظرانداز کرکے درگزر سے کام لے لیا کریں تاکہ غم حیات ان کی ازدواجی زندگی پر اپنا منفی اثر نہ ڈال سکے۔

چاہنا اور چاہے جانا ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے۔ میاں بیوی میں ایک دوسرے کی جانب سے تو یہ خواہش اور بھی شدید ہوتی ہے۔ اس لیے شوہروں کو بھی چاہیے کہ روزانہ سہی لیکن ہفتے میں ایک آدھ گھنٹہ اپنی بیوی کے ساتھ دنیا کے جھگڑوں سے دور' گھر سے باہر کسی پارک، تفریح گاہ یا کسی ریستوران میں کچھ وقت گزارے اور ایک دوسرے سے حال دل کہیں۔ یاد رکھیں کہ ماحول انسان کے مزاج پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ گھر کے باہر کھلے ماحول میں بیٹھ کر کہی جانے والی بات کا اثر زیادہ گہرا ہوتا ہے اور اگر ماحول اچھا ہو تو مزاج بھی شگفتہ ہوجاتا ہے۔ ایسے میں انسان کڑوی کسیلی بات بھی صبروسکون سے سن اور برداشت کرلیتا ہے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ وہ جوڑے جو کبھی ایک ساتھ گھر سے باہر وقت نہیں گزارتے ہیں، سردمہری ان کو جلد اپنے شکنجے میں جکڑ لیتی ہے۔ پیار ومحبت سے دو جملے کہنے میں نہ تو وقت لگتا ہے اور نہ ہی رقم خرچ ہوتی ہے لیکن ان کا اثر ہوتا ہے وہ بہت دیرپا ہوتا ہے۔ یہ الفاظ ایک دوسرے کے ذہنوں میں نظر نہ آنے والی ایسی لہریں اور ایسے ارتعاشات پیدا کرتے ہیں جو ان کے رگ و پے میں محبت کی رو دوڑا دیتے ہیں۔ میاں بیوی میں سردمہری کو ختم کرنے کیلئے کوئی دوا اب تک ایجاد نہیں ہوئی ہے لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ آپ اچھا بول کر بیوی کے ڈاکٹر کا خرچ بچاسکتے ہیں اچھے ماحول میں خلوص دل سے کہے چند محبت بھرے لفظ حالات کو بدل دیتے ہیں۔

مرد ہو یا عورت انسان بڑا خودغرض واقع ہوا ہے۔ مرد اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے خاوند کو بےحس سمجھتی ہے۔ اگر یہ دونوں اس حقیقت کو سمجھیں کہ وہ زندہ خلیات سے بنے ہوئے ہیں اور ان میں بھی چاہنے اور چاہے جانے کا جذبہ بدرجہ اتم موجود ہے، ضرورت ہے تو صرف اور صرف موقع محل کی نسبت سے اس کے اظہار کی۔ اگر اس حقیقت کو سردمہری کی شکایت کرنے والے جان لیں اور اس پر عمل کریں تو ان کی یہ شکایت ختم ہوسکتی ہے۔

حضرت حکیم صاحب کا مدینہ منورہ جانے والوں کو مشورہ

قارئین! جب بھی مدینہ منورہ جائیں درج ذیل پتہ پر موجود میوزیم میں ضرور جائیں۔ شارع ملک عبدالعزیز روڈ ریلوے اسٹیشن سے پہلے یوٹرن لینا ہے۔ متحف المدینہ (مدینہ الملک عبداللہ الاقتصادیۃ)

فاقہ کشی نہ ہوگی: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر رات سورۂ واقعہ پڑھی اسے کبھی فاقہ کشی کی نوبت نہ آئیگی اور جس نے ''سورۃ القیامۃ'' پڑھی وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملاقات کریگا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند دمکتا ہوگا۔ (کنزالعمال)

بڑھتی عمر سے پریشان خواتین کیلئے چند اصول چند ٹوٹکے

مسز میمونہ شہریار، لاہور

دھوپ، آلودگی، غیر متوازن غذا اور سگریٹ نوشی وغیرہ آپ کی جلد کی شگفتگی چھین کر اس پر جھریاں بننے کا عمل تیز کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ ایک بہت پرانی کہاوت ہے کہ ''احتیاط علاج سے بہتر ہے'' لہٰذا احتیاط اور توجہ سے کام لیتے ہوئے اپنی جلد کی شادابی تادیر برقرار رکھی جاسکتی ہے

نوجوانی کی دور کی بات ہی الگ ہوتی ہے۔ عمر کے اس سنہری دور میں آپ ہر رنج و فکر اور ڈر و خوف سے آزاد ہوتی ہیں۔ 20 سال کی عمر کو بلاشبہ آپ کی زندگی کا بہترین دور قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس عمر میں آپ ٹین ایج میں چہرے پر نکلنے والے دانوں اور مہاسوں سے بہت حد تک نجات حاصل کر لیتی ہیں اور آپ کی جلد کی آب و تاب اور شادابی اس وقت عروج پر ہوتی ہے۔ جلد کی یہ خوبصورتی کولاجن کے بائی لیول کے باعث ہوتی ہے جو کہ ایک قدرتی پروٹین ہے اور اسی کی وجہ سے جلد ہموار اور جواں نظر آتی ہے۔ تاہم وقت کے ساتھ ساتھ جلد میں پختگی آتی جاتی ہے اور یہ دھوپ، آلودگی اور تفکرات کے سبب اپنی لچک کھو دیتی ہے۔

تروتازہ اور شاداب جلد: صحت مند اور جواں جلد کی سطح خوبصورت، ہموار اور چمکدار ہوتی ہے۔ جلد میں موجود کولاجن اور الاسٹن جیسے مادے اسے تروتازہ اور شاداب رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی جلد اسی وقت شاداب اور جواں نظر آتی ہے جب یہ: 1۔ ڈھیلی نہ ہو بلکہ ہموار ہو۔ 2۔ چمکدار ہو۔ 3۔ گداز اور شاداب ہو۔ بیس سال کی عمر کے بعد ہر گزرتے برس کے ہمراہ آپ کی جلد میں کولاجن کا تناسب ایک فیصد کم ہوتا جاتا ہے۔ نتیجتاً یہ کہ عمر کے ساتھ ساتھ آپ کی جلد پتلی اور باریک ہوجاتی ہے۔ پسینے اور روغن پیدا کرنے والے غدود کی کارکردگی میں کمی کے علاوہ کولاجن اور الاسٹن کی پیداوار میں کمی کے باعث جلد پر جھریاں نمودار ہوجاتی ہیں۔ سو، جلد کی پختگی اور اس پر بڑھاپے کے آثار نمودار ہونا ایک قدرتی عمل ہے لیکن کچھ بیرونی عوامل جیسے کہ دھوپ، آلودگی، غیر متوازن غذا اور سگریٹ نوشی وغیرہ آپ کی جلد کی شگفتگی چھین کر اس پر جھریاں بننے کا عمل تیز کر دیتے ہیں۔ جیسا کہ ایک بہت پرانی کہاوت ہے کہ ''احتیاط علاج سے بہتر ہے'' لہٰذا احتیاط اور توجہ سے کام لیتے ہوئے اپنی جلد کی شادابی تادیر برقرار رکھی جاسکتی ہے اور جھریاں بننے کے عمل کو آہستہ کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ جلد پر بڑھاپے کے آثار نمودار ہونے سے پہلے ہی اس کی حفاظت شروع کر دیں گو کہ ہر شخص کی جلد پر عمر رسیدگی کے آثار الگ الگ وقت پر نمودار ہوتے ہیں تاہم کچھ علامات ایسی ہیں کہ بیس سال کی عمر کے بعد آپ کو ان کا خیال رکھنا چاہیے کہ کہیں یہ آپ کی جلد پر نمودار تو نہیں ہو رہیں۔ ان علامات میں گہرے داغ، دھبے، رخساروں پر چھائیاں اور آنکھوں کے اردگرد بننے والی جھریاں شامل ہیں۔ یہاں آپ کیلئے کچھ مفید پراڈکٹس کے استعمال کی تجویز پیش کی جارہی ہے جنہیں آپ اپنے اسکن کیئر کے معمول میں شامل رکھیں۔ اس سے آپ اپنی بیس سال کی عمر والا تازگی بھرا تاثر تادیر برقرار رکھ سکتی ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ کہ سال کے 365 دنوں تک اچھا اور زود اثر سن اسکرین استعمال کریں جس میں SPF کی مقدار کم از کم 35 ہو تاکہ آپ کی جلد سورج کی مضر شعاعوں سے محفوظ رہے۔ موئسچرائزر کا استعمال بھی اپنے روزانہ کے معمول میں شامل رکھیں کیونکہ یہ آپ کی جلد کی نمی کو برقرار رکھتا ہے اور آپ کو شاداب اور جواں رکھتا ہے۔ ایسا موئسچرائزر منتخب کریں جس میں گلیسرین شامل ہو تاکہ یہ آپ کی جلد کی نمی کو محفوظ رکھے۔ صابن کے استعمال سے حتی الامکان گریز کریں کیونکہ یہ آپ کی جلد کی نمی اور روغن کو خشک کر دیتا ہے۔ اس کے بجائے ہمیشہ کوئی ہلکا اور نرم اثر فیس واش استعمال کریں۔ جلد کی خوبصورتی اور تازگی کیلئے اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے ایسی پروڈکٹس استعمال کریں جن میں کولاجن بوسٹرز شامل ہوں۔ یہ بوسٹرز چونکہ کولاجن کی افزائش کرتے ہیں اس لیے آپ کی جلد نہ صرف شکنوں اور جھریوں سے پاک رہتی ہے بلکہ چھائیاں اور داغ دھبے بننے کے عمل کی رفتار بھی سست ہوجاتی ہے۔

آپ اپنی عمر کیوں چھپاتی ہیں؟

عمر کا بڑھنا اور اس کے ساتھ جسمانی تبدیلیاں رونما ہونا فطری بات ہے معلوم ہوا کہ خواتین اپنی بڑھتی عمر سے خائف رہتی ہیں اور اسے چھپانے کیلئے ہر ممکن جتن کرتی ہیں جس کے نتیجے میں انہیں ذاتی الجھنوں کے ساتھ خاندانی اور معاشرتی مسائل بھی پیش آتے ہیں۔ کیونکہ حقیقت سے کترانے کے سبب وہ لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے سے گریز کرنے لگتی ہیں اور کسی بھی فرد کے منہ سے اپنی عمر کے بارے میں کوئی تبصرہ سننا پسند نہیں کرتیں خواہ وہ فرد ان کا شوہر یا اولاد ہی کیوں نہ ہو۔ ان سطور میں آپ کی رہنمائی کیلئے ایسی کچھ غلطیاں اور ان سے بچنے کی تدابیر پیش کی جارہی ہیں جو خواتین عموماً اس وقت کرتی ہیں جب وہ ادھیڑ عمری کے دور میں قدم رکھتی ہیں۔ **اپنے اسٹائل میں تبدیلی لانے کی ضرورت کو قبول نہ کرنا:** اس دور میں سب سے بڑی غلطی جو زیادہ تر عورتیں کرتی ہیں وہ اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہے کہ عمر کے ساتھ انہیں اپنے حلیے، پہننے اوڑھنے کی عادات اور بناؤ سنگھار کے طور طریقوں میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سے ہیئر اسٹائلز اور ملبوسات ایسے ہوں گے جو بیس سال کی عمر میں تو یقیناً آپ پر سجتے ہوں گے لیکن اب انہیں اپنا کر آپ مضحکہ خیز بھی دکھائی دے سکتی ہیں۔ لہٰذا عمر کے ساتھ اپنی وضع قطع میں تبدیلی لانے کی ضرورت کو تسلیم کریں اور اسے نظر انداز نہ کریں۔ **نئے کپڑے:** بڑھتی عمر کی جانب گامزن کچھ خواتین کے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی ہوتا ہے کہ انہیں اپنے لئے نئے کپڑے پسند ہی نہیں آتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی ذہن میں وہی ملبوسات گھومتے رہتے ہیں جو ان کی نوجوانی کے دور میں پسند کئے جاتے تھے یہی سوچ انہیں نئے کپڑے خریدنے سے منع کرتی ہے جبکہ انہیں اپنی عمر کے حساب سے نئے کپڑے خریدنے چاہئیں۔ **موازنہ:** بعض خواتین اپنی حالیہ وضع قطع کا موازنہ اپنی بیس سال کی عمر سے کرتی رہتی ہیں اور سوائے اپنا چین و سکون غارت کرنے کے سوا کچھ حاصل نہیں کر پاتیں۔ **ورزش:** بہت سی خواتین جب یہ دیکھتی ہیں کہ ورزش کے نتیجے میں ان کا وزن خاطر خواہ طور پر کم نہیں ہو رہا تو وہ اسے ترک کر دیتی ہیں جس سے ان کا وزن مزید بڑھنے لگتا ہے۔ **کریموں کا استعمال:** فطرت کا اصول ہے کہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے خواہ وہ کتنی ہی مفید کیوں نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جھریاں ختم کرنے والی کریموں کا زیادہ استعمال بعض اوقات کسی جلدی بیماری کا سبب بن جاتی ہے۔ **میک اپ:** بہت سی عمر رسیدہ خواتین ہر وقت میک اپ کر کے رکھتی ہیں حتیٰ کہ سوتے وقت بھی نہیں اتارتیں۔ وہ سمجھتی ہیں کہ اس طرح وہ کم عمر دکھائی دیں گی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس طرح آپ عمر رسیدہ دکھائی دیتی ہیں۔ سو میک اپ کریں مگر اعتدال کے ساتھ۔ **نیند:** بہت سی خواتین رات کو بہت دیر تک جاگتی ہیں حالانکہ انہیں اس بات کا ادراک نہیں ہوتا کہ نوجوانی کی مانند اب وہ دیر تک جاگنے کی متحمل نہیں ہوسکتیں کیونکہ چالیس سال کی عمر کے بعد نیند کی کمی سے چہرے پر نہ صرف جھریاں پڑنے لگتی ہیں بلکہ آپ کی قوت مدافعت بھی کمزور ہوجاتی ہے۔

ہیئر ڈائی: تیز ہیئر ڈائی لگانے اور جلدی جلدی بالوں کو رنگنے سے آپ کے بال روکھے اور کمزور ہو کر جھڑنے لگتے ہیں۔ اس طرح بالوں کی خوبصورتی ختم ہوجاتی ہے اور آپ مزید عمر رسیدہ نظر آتی ہیں۔

دوست سے پوشیدہ رکھ: وہ بات جو دشمن سے پوشیدہ رکھے، دوست سے بھی پنہاں رکھ ممکن ہے کہ یہ بھی کسی روز دشمن بن جائے۔

آئیے! شادی کے چند سامان عبرت واقعات پڑھیں!

رابعہ۔ لاہور

میوزیکل بینڈ تو تھا ہی مزید انفرادیت کیلئے پیشہ ور ناچنے والیوں کا ناچ گانا بھی رکھا گیا اور رات بھر شباب و شراب کا دور چلتا رہا۔ اس خدائی بغاوت کا وبال یہ پڑا کہ لڑکے کو کچھ عرصہ بعد ہیروئن کی چاٹ لگ گئی۔ بیوی نے خلع کا مقدمہ دائر کر دیا

ایک صاحب کہنے لگے آج کل رشتوں کا بحران تو ہے لیکن تشویشناک بات یہ ہے کہ جو رشتے ہوتے ہیں وہ محفوظ اور دیر پا نہیں رہے۔ اکثر و بیشتر طلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ چند سال میں ان کے محلہ کی آٹھ دس بچیوں کی شادیاں ہوئیں ان میں سے دو تین کے سوا سب کو طلاق ہوگی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر شادیاں قریبی رشتہ داروں میں ہوئی تھیں۔ وہ کہتے ہیں میں ان ناکام شادیوں کی وجوہات تو معلوم نہ کر سکا لیکن کئی مثالوں کی روشنی میں یہ گمان رکھتا ہوں کہ جن شادیوں میں نمائش اور فضول خرچی کا مظاہرہ ہوتا ہے بے پردگی اور ناچ گانے کا کلچر اختیار کیا جاتا ہے وہاں لازمی طور پر اللہ کی ناراضگی اترتی ہے اور برکت اٹھ جاتی ہے۔ ایک ڈاکٹر صاحب کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے، انہوں نے بڑی بیٹی کی شادی بڑی دھوم دھام سے کی اور دولہا کے مطالبہ پر برات ہلٹن ہوٹل میں ٹھہری...... ڈاکٹر صاحب نے خوب دل کھول کر پیسہ بہایا، کھانے میں اس قدر ورائٹی کی کہ صرف میٹھی چیزوں کی آٹھ ڈشیں تھیں۔ ہر قسم کے گوشت تھے، انتہائی تیز روشنیوں اور کیمروں کے جلو میں دلہن اپنے خاندان کے ساتھ ہال میں داخل ہوئی، ہر طرف بے پردگی اور بدنظری کا مظاہرہ تھا۔ ایک سال بعد اچانک ڈاکٹر صاحب سے ملاقات ہوئی تو معلوم ہوا کہ صرف چھ ماہ بعد بڑی بیٹی کو طلاق ہو گئی تھی۔ میں نے یہ سن کر سوچا کاش میں ڈاکٹر صاحب کو بتا سکتا کہ اللہ کی تقدیر اندھی بہری نہیں بلکہ یہ انسانوں کے اچھے برے اعمال کے تناظر میں حرکت کرتی ہے۔ جو شخص جانتے بوجھتے شرعی احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے تو اللہ کی رحمت بھی ایسے شخص سے روٹھ جاتی ہے پھر پریشانیاں اور مشکلات ایسے راستوں سے اس پر حملہ آور ہوتی ہیں کہ جن کا عام حالات میں تصور نہیں کیا جا سکتا۔

ایک صاحب نے بتایا کہ پڑوس میں ایک زمیندار گھرانے نے مکان خریدا جسے وہ امیر کبیر لوگ محض ریسٹ ہاؤس کے طور پر استعمال کرتے اور مہینے میں ایک آدھ بار آتے تھے۔ دوست نے بتایا کہ ان کے خاندان میں دو بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں انہوں نے بڑے بیٹے کی شادی بڑی دھوم دھام سے کی، سینکڑوں لوگ برأت اور ولیمہ میں شریک ہوئے۔ میوزیکل بینڈ تو تھا ہی مزید انفرادیت کیلئے پیشہ ور ناچنے والیوں کا ناچ گانا بھی رکھا گیا اور رات بھر شباب و شراب کا دور چلتا رہا۔ اس خدائی بغاوت کا وبال یہ پڑا کہ لڑکے کو کچھ عرصہ بعد ہیروئن کی چاٹ لگ گئی۔ بیوی نے خلع کا مقدمہ دائر کر دیا اور بڑی بیٹی کی شادی ہوئی تو اس کے دو بچے یکے بعد دیگرے ذہنی اعتبار سے معذور پیدا ہوئے۔ چھوٹی بیٹی کی شادی ہوئی تو وہ اولاد سے محروم رہی۔ مزید یہ کہ اس خاندان کی جائیدادیں اور کاروبار ختم ہوگیا۔ ریسٹ ہاؤس بھی بیچنا پڑا، بھوک، تنگدستی اور ذلت اس خاندان کی پہچان بن گیا۔ میرے ماموں کا معاملہ بھی کچھ ایسے ہی ہے انہوں نے اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی ایک ہی گھر میں کی دونوں بھائیوں سے، اپنی ساری خواہشات پوری کیں، اپنی ہمت کے مطابق ہر چیز اعلیٰ لے کر دی، جہیز میں کوئی چیز نہ چھوڑی ایک ایک چیز لے کر دی۔ سلینڈر تک لے کر دیئے اور خوب دھوم دھام سے شادیاں کیں۔ شادی کھی بھی 12 ربیع الاول کے دن تھیں۔ 12 ربیع الاول کو مہندی تھی ہم نے بہت منع کیا آج 12 ربیع الاول ہے اس دن کی لاج رکھ لیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہماری مہندی خراب نہ کرو، کچھ نہیں ہوتا، ہماری خوشیوں کو نظر نہ لگاؤ، تم لوگ جیلس ہو رہے ہو۔ میوزک عروج پر تھا اور ڈھولک بھی رکھی ہوئی تھی۔ شکر ہوا لڑکے والے نہیں آئے انہوں نے اپنے گھر میں ہی ناچ گانا کیا۔ ولیمے میں بھی بہت میوزک تھا اور ڈانس تھا، ان ساری باتوں کا نچوڑ یہ نکلا کہ پچھلے سال جنوری میں شادی ہوئی تھی اور ایک بیٹی کو اللہ نے بیٹا دیا ایک کے گھر کوئی اولاد نہیں ہے، ایک بیٹی ڈلیوری سے پہلے والدین کے گھر آ گئی اور چھ ماہ کا بیٹا جب ہوا تو گھر گئی۔ دوسرے دن یا غالباً 2 ہفتے رہی ہوگی دونوں بہنیں واپس آگئیں اور نوبت طلاق تک پہنچی ہوئی ہے۔ میرے ماموں سمجھتے تھے چیزوں سے گھر بنتے ہیں، خوشیاں دولت سے نہیں خریدی جاسکتیں، اور نہ ہی اولاد سے خریدی جاسکتی ہیں۔ جو رویہ انہوں نے اپنی بھابھی کے ساتھ برتا ویسے ہی سیم ان کے ساتھ ہوا۔ بس فرق اتنا ہے کہ ان کی بھابھی غریب گھرانے کی تھی جہیز وغیرہ کچھ نہیں لائی تھیں اور قدرت نے انہیں اولاد نہیں دی اس کے شوہر میں نقص تھا، سارا دن گھر کے کام کاج کرتی اور رویہ اس کے ساتھ بہت برا۔ کھانا وغیرہ پکوا لینا اور جب کھانے کی باری آتی ایسے ایک لقمہ بھی نہ دینا، نوکروں سے بھی بدتر سلوک، شوہر نے آنا ہے رات کو کھانا بازار سے لانا ہے تو کھانا ہے ورنہ بھوکا ہی سوجانا ہے کسی نے نہیں پوچھنا۔ ہمارے جیسے اگر کوئی چلا گیا اور پوچھ لینا وہ وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی۔ بس گھر والوں نے کہنا کہ یہ تو ڈرامے کرتی ہے۔ بالکل یہی سلوک ان کے ساتھ ہوا انہیں برداشت نہ ہوا جس جس بات کے طعنے انہوں نے دیئے اور اپنی بھابھی کو مارتی تھی اور اولاد نہ ہونے کے طعنے اور سارا دن کام لینا اور کھانے کو نہ پوچھنا خود پاس بیٹھ کر کھا لینا۔ اسی طرح ہی ان کے ساتھ ہوا اللہ نے انہیں دیکھا دیا اللہ کی لاٹھی بڑی بے آواز ہے۔ کیا شادی اسی کا نام ہے چند منٹ یا چند گھنٹے لطف اندوز ہونے کی خاطر اپنی دنیا و آخرت برباد کر بیٹھیں۔ دوسروں کی بیٹیوں کو تکلیف پہنچا کر اپنی خوشیاں تلاش کریں، یہ ناممکن ہے۔ دوسرا میرے ماموں کی جب سے شادی ہوئی ہر وقت ان کی شادی کی مووی لگا کر بیٹھے رہنا، جب بھی فون کرنا مووی دیکھ رہے ہیں۔ میوزک اتنا اونچا ہوتا کہ سارے گھر میں دھمال ہوتی، جب بھی سننا مووی دیکھ رہے ہیں۔ کوئی مہمان چلا جائے انہیں بھی مووی دکھانی، اب مووی کی جان چھوٹ گئی ہوگی کیونکہ اب معاملات طلاق تک پہنچ گئے ہیں۔ نہ اذان کی پروا نہ نماز کی، ہم بھی اپنے اردگرد کا جائزہ لیں تو کئی ایسے گھرانے ملیں گے جو سامان عبرت ہوں۔ حدیث میں ہے کہ ایسے شخص کو سعادت مند کہا گیا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر عبرت پکڑے، اس لئے یہ واقعات کہانی نہیں بلکہ ہماری اصلاح کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

نظر بد سے نجات کا ایک عمل آپ کی خدمت میں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جیسا کہ آپ اکثر فرماتے ہیں کہ نظر بد برحق ہے۔ نظر بد اونٹ کو ہانڈی اور انسان کو قبر میں پہنچا دیتی ہے۔ ایسے ہی جادو بھی برحق ہے۔ میرے پاس ان سے نجات کا ایک آزمودہ عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہی ہوں۔ سات دفعہ چاروں قل، سات دفعہ آیت الکرسی صبح و شام پڑھ کے دم کریں اور دم شدہ پانی پلائیں۔ **جادو جنات کیلئے:** منزل ایک دفعہ، تین دفعہ یا سات دفعہ روزانہ صبح و شام پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں۔ (مقدسہ حیدر)

بچوں کے مسائل اور ٹماٹر: اگر بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جائیں تو ٹماٹر کا رس متواتر پلاتے رہنے سے جلد آرام آجاتا ہے۔

جادو کا سو فیصد یقینی توڑ! میرے چند آزمودہ عمل

بندہ خدا، واہ کینٹ

عبقری میں بہت سے قارئین نے قیمتی موتی پیش کیے میری بھی خواہش تھی کہ میں اپنے کچھ آزمودہ اعمال پیش کروں۔ اس لیے قارئین کی خدمت میں آج کچھ اعمال لایا ہوں۔ آج کل جادو کا بہت زور ہے اور ہر دوسرا گھر جادو کی وجہ سے پریشان ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کچھ مہینوں سے پڑھتا ہوں' الحمدللہ بہت بہترین رسالہ ہے اور آپ کا یہ بہت مخلصانہ اور بہترین کام ہے اس رسالے سے ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ عبقری میں بہت سے قارئین نے قیمتی موتی پیش کیے میری بھی خواہش تھی کہ میں اپنے کچھ آزمودہ اعمال پیش کروں۔ اس لیے قارئین کی خدمت میں آج کچھ اعمال لایا ہوں۔ آج کل جادو کا بہت زور ہے اور ہر دوسرا گھر جادو کی وجہ سے پریشان ہے۔ جادو کیلئے میرے چند اعمال جو کہ ہر قسم کے جادو کا الحمدللہ توڑ ہے۔ 1۔ پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی' 4 مرتبہ سورۂ فلق' 5 مرتبہ سورۂ ناس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور پانی پر دم کرکے پی لیں' صبح و شام عمل کریں۔ 2۔ دوسرا عمل مجھے خواب میں ملا' اپنے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ناخنوں پر سات مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کریں' انشاءاللہ کرم ہوگا۔ 3۔ دن میں کسی بھی وقت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ گیارہ بار پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ کے ساتھ اپنے اوپر دم کریں' پانی پر بھی دم کرکے پئیں۔ یہ عمل دن میں کئی بار بھی کرسکتے ہیں۔ اب کچھ اسماء حسنیٰ بھی پیش کرتا ہوں۔ یَااَللّٰہُ یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ جادو سے حفاظت کیلئے صبح شام 100 مرتبہ اپنے اوپر دم کریں' پانی پر بھی دم کریں۔ **اسماء الحسنیٰ کا دوسرا عمل:** یَارَقِیْبُ یَامُھَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ اپنے اوپر دم کریں' پانی پر دم کریں جادو کے مریض کو خیال رکھنا چاہیے۔ جب گھر سے باہر جائے تو اپنا حصار ضرور کرے۔ حصار کرنے کا طریقہ: یااللہ میری اور میرے سب گھر والوں کی حفاظت فرما۔ میرے دائیں سے' میرے بائیں سے' میرے آگے سے' میرے پیچھے سے' میرے اوپر سے' میرے نیچے سے اور پھر یہ اسماء پڑھیں۔ یَااَللّٰہُ حَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَامُھَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ یَاسَلَامُ سب نام اکٹھا سو مرتبہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کردیں۔ راستے میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قرض سے خلاصی میں ہوگئی نہایت آسانی

سورۂ یٰسین شریف عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ یہ عمل قرض کی ادائیگی کیلئے اکسیر ہے۔ انشاءاللہ جلد قرض سے نجات ہوگی۔

2۔ اگر کوئی شخص قرض کی ادائیگی میں مبتلا ہو اور قرض اتارنا مشکل ہوگیا ہو تو دن کے کسی وقت وضو کی حالت میں سورۂ تحریم پارہ 28 صرف ایک بار پڑھ لیا کرے اور اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک سارا قرض اتر نہیں جاتا۔ 3۔ عشاء کی نماز ادا کرکے گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور پھر سورۂ نصر (پارہ 30) اکتالیس بار پڑھیں اور پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ لیں۔ یہ اکتالیس دن کا عمل ہے اور سورۂ چھوٹی سی ہے انشاءاللہ اس کی برکت سے ضرور قرض اترے گا اور زندگی بھی خوشحالی آئیگی۔ 4۔ جو شخص قرض میں گرفتار ہو اور قرض اتارنا مشکل ہوگیا ہو تو یہ عمل صرف ایک بار کریں انشاءاللہ ضرور قرض اتر جائے گا۔ وہ عمل یہ ہے: نماز جمعہ پڑھ کر اول و آخر درود ابراہیمی سات بار' سورۂ کہف پڑھ لیں اور اللہ سے دعا کریں۔ انشاءاللہ قرض اتر جائے گا۔ 5۔ نماز فجر ادا کرکے بیٹھے بیٹھے اول و آخر درود شریف صرف تین بار سورۂ تکاثر پڑھ لیا کریں۔ اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھ کر اپنے معمولات سے فارغ ہوکر سو بار درج ذیل درود شریف پڑھ لیا کریں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس عمل سے ان شاءاللہ قرض بھی اترے گا اور ساتھ ساتھ قبر اور آخرت بھی بنتی چلے جائے گی۔ نوٹ: ان پانچ اعمال سے کوئی بھی ایک پابندی سے کرنا شروع کردیں انشاءاللہ ضرور قرض سے جان چھوٹ جائیگی۔ (ماخوذ: اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم آپ کے شہر میں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کبھی اچانک اپنی مصروفیت کے پیش نظر پاکستان کے کسی بھی شہر میں تشریف لے جاتے ہیں۔ جن لوگوں کے نمبر ہوتے ہیں تو ان سے ملاقاتیں کرتے ہیں آپ فوراً تین شرائط کے ساتھ اپنے نمبر ارسال کریں۔ کسی بھی وقت انشاءاللہ آپ سے ملاقات کرسکتے ہیں۔ 1۔ اپنا نام، جنس (مرد ہیں یا عورت)' اپنا پیشہ یا ڈیپارٹمنٹ۔ 2۔ گھر کے تین چار موبائل نمبر یا پی ٹی سی ایل۔ 3۔ اپنا مکمل پتہ۔ نوٹ: واضح رہے کہ اپنا پیشہ یا ڈیپارٹمنٹ لکھنا کبھی نہ بھولیں۔ پیشہ اس لیے لکھیں کہ آپ کی روحانی مدد پیشے یا شعبے کے اعتبار سے کی جائے۔

روحانی کیفیت

مجھے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سے اور صحابی بابا سے بہت عقیدت اور پیار ہے۔ ان کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی بے پناہ رحمتوں سے نوازے اور سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔ میں نے ایک مرتبہ وقت لے کر آپ سے ملاقات کی تھیں اور آپ کو دعاؤں کی درخواست کی تھی۔ آپ کی دعاؤں کے بعد اللہ پاک نے ہماری اس طرح مدد کی کہ ایک بندے کا خرچہ 75 ہزار روپے عمرے کیلئے ایک اللہ کے بندے نے مدد کی ہے۔ مجھے بہت زیادہ خوشی ہوئی' اللہ پاک کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔ پچھلے دنوں ہمارے گھر چوری ہوئی بہرحال پھر میرے پاس تھوڑا سا زیور تھا۔ وہ میرے گھر کے پاس کافی مالدار لوگ رہتے ہیں ان کے پاس رکھا اور ان سے کہا کہ آپ مجھے کچھ پیسے دیں جن سے میں اور میرے شوہر عمرہ کرلیں واپس آکر آپ کے پیسے ادا کرکے زیور واپس لے لیں گے۔ میں نے بہت زیادہ دعائیں کیں کہ یااللہ بندوبست ہوجائے مگر بیس دن کے بعد انہوں نے زیور واپس کردیئے اور کہا کہ ہم پیسے نہیں دے سکتے۔ مجھے بہت رونا آیا' پھر میں نے سوچا کہ میں زیور سنار کو بیچ کر عمرہ پر اپنے شوہر کے ساتھ چلی جاؤں گی۔ میرے شوہر بھی کہتے رہے کہ تم فکر نہ کرو ہم آنے والے محرم تک انشاءاللہ ضرور جائیں گے۔ ایک بندے کیلئے تو اللہ کے ایک بندے نے مدد کی ہے دوسرے کیلئے زیور بیچ دیں گے یا اللہ پاک کوئی انتظام فرمادے گا۔ پھر وہی ہوا اللہ نے اپنی غیبی مدد بھیجی ہم عمرہ پر چلے گئے۔ یہ سب حکیم صاحب آپ کی دعاؤں سے ہوا ہے۔ آپ سے ایک درخواست ہے کہ آپ ایک تو میرے سر پر ہاتھ رکھیں' مجھے ادھر ادھر بھٹکنے سے بچالیں تاکہ میرے عمل میں یکسوئی پیدا ہو۔ میں آزاد کشمیر میں رہتی ہوں لاہور تک نہیں آسکتی' بہت دعائیں کرتی ہوں کہ یااللہ لاہور جاؤں اور موتی مسجد میں جا کر دعائیں مانگوں' بس ایک ہی لو لگی ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے گھر بار بار جاؤں' اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گھر جاؤں' میرے لیے دعائیں کریں' میں بار بار روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دیکھوں۔ مجھے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سے اور صحابی بابا سے بہت عقیدت اور پیار ہے۔ ان کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں۔ صحابی بابا کی آنکھوں پر صدقے جاؤں

(باقی صفحہ نمبر 41 پر)

ایک سورۂ نصف قرآن کے برابر: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے رات کو سورۂ زلزلہ پڑھی اس کیلئے نصف قرآن کے برابر اور جس نے سورۂ کافرون پڑھی اس کیلئے نصف قرآن کے برابر ہوگی اور جس نے سورۂ اخلاص پڑھی یہ اس کیلئے تہائی قرآن کے برابر ہوگی۔ (کنزالعمال)

آپ کا سوال۔۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں‘ اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ‘ یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ‘ بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں‘ جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں‘ ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو‘ جنات‘ بندشیں‘ اثرات‘ مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

مہناز اختر‘ چکوال۔ تبسم‘ لاہور۔ کلیم اللہ‘ شاہکوٹ۔ نرگس عبدالمجید‘ کراچی۔ مومنہ سہیل‘ مری۔ عاطف فیاض‘ لاہور۔ ماریہ لطیف‘ حیدرآباد۔ نورالحق عباسی‘ اسلام آباد۔ نسرین اختر‘ ہری پور۔ نجم الحسن‘ کراچی۔ شکیل انجم‘ کراچی۔ محمد نیاز خان‘ ایبٹ آباد۔ نین تارا‘ کروڑ۔ رحمت اللہ‘ دولتالہ۔ محمد اویس ہاشمی‘ فیصل آباد۔ فیاض حسین‘ لودھراں۔ بشریٰ اسحاق‘ سمندری۔ خالد پرویز بٹ‘ بھمبر۔ محمد عزیز رضا‘ اسلام آباد۔ غضنفر محمود‘ راولپنڈی۔ شیراز احمد‘ مانسہرہ۔ یاسمین بی بی‘ واہ کینٹ۔ مہرالنساء خٹک۔ خدیجہ عابد‘ ملتان۔ بدر بٹ‘ لاہور۔ شائستہ‘ ہڑپہ۔ ث۔ ر، لاہور۔ منصور احمد‘ جامشورو۔ محمد عامر‘ جتوئی۔ ریما، مردان۔ نصرت یاسمین‘ کہوٹہ۔ محمد زین‘ چکوال۔ مسز فرحانہ‘ حیدرآباد۔ خورشید بیگم‘ ایبٹ آباد۔ یاسمین اختر‘ خانپور۔ غلام سکینہ۔ عبدالواسع۔ عبدالرافع۔ ظل ہما۔ فائمہ مریم۔ چکوال۔ رخسانہ بی بی، کمالیہ۔ رمضان‘ اختر آباد۔ رملہ عباس‘ کراچی۔ سدرہ بی بی‘ سرائے صالحہ۔ محمد انور‘ کامونکی۔ عبدالحسیب‘ نصرپور۔ نعیمہ انجم‘ چوآسیدن شاہ۔ افشین عمران‘ کراچی۔ آصفہ تنظیم‘ اوکاڑہ۔ مہوش گل‘ ڈیرہ۔ محمد اسجد، فیصل آباد۔ شمائلہ‘ سرگودھا۔ فلک ناز‘ ملتان۔ سلمان‘ تلونڈی۔ عابدالرحمٰن‘ صوابی۔ سیدہ ثوبیہ‘ بہاولپور۔ مشتاق علی‘ خیرپور۔ سیدہ بی بی‘ راولپنڈی۔ ربینہ عزیز‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔ سیدہ ثروت فاطمہ‘ مظفرگڑھ۔ ماریہ شاہین‘ ٹیکسلا۔ محمد جہانگیر‘ چکوال۔ مسرت النساء‘ تلہ گنگ۔ عائشہ صدیقہ‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد منیر‘ فیصل آباد۔ محمد امیر‘ ملک وال۔ حافظ محمد عثمان‘ ہری پور۔ دلشاد بیگم‘ صوابی۔ فہمیدہ‘ ایبٹ آباد۔ اسامہ‘ منگلا کالونی۔ حسان نذیر‘ کراچی۔ ندیم احمد‘ لانڈی کراچی۔ عمیر یوسف‘ ہری پور ہزارہ۔ عبدالمجیب‘ دینہ۔ خرم شہزاد‘ ملتان۔ آمنہ جواد، اسلام آباد۔ عبدالرشید بابر‘ گوجرخان۔ حکیم احمد‘ پسرور۔ مسرت سلطانہ‘ اٹک۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

محمد حمزہ‘ لاہور۔ داؤد خان‘ پشاور۔ صدف سلیم‘ اٹک۔ افسر علی شاہ‘ بنوں۔ محمد صفدر‘ پشاور۔ مریم۔ محمد حسام‘ راولپنڈی۔ رضوانہ عباس‘ ملتان۔ زینب اشفاق‘ میانوالی۔ سمیرا اسلم‘ دریا خان۔ شمیم کوثر‘ کھاریاں۔ نبیلہ‘ جلال پور جٹاں۔ نیرّ زہرا‘ کراچی۔ حافظ شمسہ کنول‘ صادق آباد۔ محمد وارث‘ خوشاب۔ محمد علی چشتی‘ راولپنڈی۔ نرگس صادق‘ چکوال۔ منیر حسین‘ ملتان۔ شاہد خاور‘ راولپنڈی۔ تہمینہ کوثر‘ کوئٹہ۔ جاوید علی‘ ٹنڈوآلہ یار۔ کرن، لاہور۔ بشریٰ علی‘ پشاور۔ ذیشان شہزاد‘ لاہور۔ راحت‘ لاہور۔ ضمیر احمد‘ دادو۔ فاطمہ رحمٰن‘ چارسدہ۔ مدیحہ ریاض‘ راولپنڈی۔ پروین‘ راجن پور۔ مہرین صدیقی‘ ملتان۔ شکیلہ‘ خان پور۔ محمد نعیم‘ اسلام آباد۔ محمد منظور‘ ملتان۔ قیصر، شنکیاری۔ فرحت نازنین‘ سرگودھا۔ لبنیٰ کرار حیدر‘ لاہور۔ سنیہ حبیب‘ اسلام آباد۔ سمعیہ بی بی‘ میانوالی۔ فوزیہ مقبول‘ اسلام آباد۔ فخرالنساء‘ بھکر۔ محمد ارسلان اشرف‘ اوکاڑہ۔ شاہدہ پروین‘ اوکاڑہ۔ سمیرا بانو‘ چنیوٹ۔ صائمہ ناز‘ ہری پور۔ سید شہزاد‘ راولپنڈی۔ عمران اسلام‘ کراچی۔ بشریٰ ولایت‘ جہلم۔ عبدالوہاب‘ اوکاڑہ۔ ذوالفقار علی‘ جھنگ۔ محمد اسلم ملک‘ راولپنڈی۔ انعم وحید‘ سرائے عالمگیر۔ آصف ہاشمی‘ فیصل آباد۔ شمائلہ‘ گجرات۔ فوزیہ احمد‘ ملتان۔ سعدیہ زیب‘ ایبٹ آباد۔ قیصریٰ پروین‘ ایبٹ آباد۔ محمد عبدالسلام‘ فیصل آباد۔ طاہرہ‘ راہوالی۔ نگار تاج‘ کراچی۔ ناہید کوثر‘ چشتیاں۔ عبدالرشید‘ لاہور۔ انعم توصیف‘ کراچی۔ عبدالرحمٰن‘ فیروزوالہ۔ مظہر عباس‘ واہ کینٹ۔ محمد شعیب‘ میرپور آزاد کشمیر۔ محمد قمرالحسن‘ راولپنڈی۔ فریحہ ریاض‘ لاہور۔ آمنہ آفتاب‘ لاہور۔ عرفان خان‘ کراچی۔ حنیفہ ناز‘ ملکوال۔ ممتاز علی تاج‘ جہلم۔ طاہر محمود‘ راولپنڈی۔ زرین بٹ‘ لاہور۔ امبرین، لاہور۔ کہکشاں‘ دوڑ۔ ثریا‘ کوٹ ادو۔ محمد ارشد‘ لاہور۔ جویریہ مزمل‘ وزیرآباد۔ نگہت سلطانہ‘ واہ کینٹ۔ سدرہ‘ ملتان۔ محمد طاہر‘ کراچی۔ عائشہ‘ ٹبہ سلطان پور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

نوشین وسیم‘ کراچی۔ طیبہ‘ حافظ آباد۔ یاسین فردوس‘ لکی مروت۔ شفیق الرحمٰن‘ رحیم یارخان۔ خدیجہ یامین‘ کراچی۔ آمنہ خان‘ اٹک۔ انعم منظور‘ کوٹ عبدالمالک۔ حیدر کمال‘ راولپنڈی۔ رقیہ لطیف‘ حیدرآباد۔ محمد فرقان‘ لاہور۔ ریحانہ ناز‘ شاہدرہ۔ فقیر محمد بھٹی‘ لاہور۔ کبریٰ بی بی‘ ملکوال۔ سعدیہ انور‘ ملتان۔ عثمان رفیق‘ ملتان۔ اعجاز احمد‘ لاہور۔ کریم نواز شیخ‘ ملتان۔ طاہر گجر‘ وہاڑی۔ سیماب الحسن‘ شورکوٹ۔ محمد ثاقب حفیظ‘ مظفرگڑھ۔ تسنیم بی بی‘ ساہیوال۔ شمیم اختر‘ شورکوٹ۔ رضیہ‘ فیصل آباد۔ حمیرا مبین‘ سرگودھا۔ کاشف حسین‘ کوٹ ادو۔ کلثوم اختر‘ اٹک۔ نورین اختر‘ چکوال۔ نذیر احمد‘ گاؤں مری ماڑی۔ شمشاد بیگم‘ جڑانوالہ۔ رابعہ عبدالمجید‘ کراچی۔ ثناء عبدالرحمٰن‘ کراچی۔ عاصمہ شہزاد‘ ٹیکسلا۔ عابدہ پروین‘ سرگودھا۔ عطیہ بتول‘ تلہ گنگ۔ ساجدہ پروین‘ فیصل آباد۔ مظہرالغنی‘ مانسہرہ۔ عبدالقدوس‘ کراچی۔ محمد سلیم‘ ملتان۔ حمزہ سعید‘ اترار۔ صفیہ نواب شاہ۔ امجد حسین‘ سیالکوٹ۔ حنا نورین‘ 669/10۔ ندیم اقبال‘ چونڈہ۔ خالد محمود حسین‘ فیصل آباد۔ انیس الرحمٰن‘ راولپنڈی۔ احمد ابراہیم‘ واہ کینٹ۔ رقیہ یعقوب‘ لاہور۔ رانا بابر‘ غازی گھاٹ۔ رابعہ ذوالفقار‘ بورے والا۔ زارا عروج‘ لاہور۔ نگہت پروین‘ لاہور۔ صائمہ فیاض‘ لاہور۔ نصراللہ خان‘ مظفرگڑھ۔ صادق خان‘ جنڈ۔ عابدہ‘ کراچی۔ سید مبشر علی‘ لاہور۔ احسان اللہ‘ سوات۔ لبنیٰ فیصل‘ کراچی۔ بشریٰ افضال‘ شیخوپورہ۔ فائزہ طارق‘ ملتان۔ رضوان صدیق‘ کوٹ ادو۔ ثریا ندیم‘ کوٹ چھٹہ۔ محمد امجد خان‘ بہاولنگر۔ سائرہ‘ ملتان۔ کرن بنت شہزاد‘ لاہور محمد صادق‘ لاہور۔ رشیدہ بیگم‘ کراچی۔ محمد مرسلین‘ لاہور۔ سندس جاوید‘ ڈی جی خان۔ محمد عمیر رفیق‘ صادق آباد۔ رفعت کریم‘ راولپنڈی۔ شبانہ‘ خان گڑھ۔ اویس الیاس بیگ‘ گجرات۔ نازیہ‘ جلال پورجٹاں۔ ہاجرہ ضیا‘ واہ کینٹ۔ شفقت‘ لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۃ آل عمران کی پہلی تین آیات **319** بار اول وآخر سات دفعہ درود شریف صبح وشام پڑھیں یہ کچھ عرصہ مستقل پڑھیں‘ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

گرفتارِ عقوبت: ذکر خدا والی مجلس میں بیٹھ جا' شاید کہ اس رحمت میں تجھ کو بھی کچھ حصہ مل جائے اور جس مجلس میں غفلت دیکھے اس سے دور بھاگ' ایسا نہ ہو کہ تو بھی گرفتارِ عقوبت ہو جائے۔

قسط نمبر 1

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

ہمارے گھر میں امرود کے دو درخت لگے ہوئے ہیں مگر مسئلہ یہ تھا کہ ان پر پھل تو بہت لگتا تھا مگر تمام پکے ہوئے میٹھے امرود میں بے پناہ کیڑے ہوتے تھے کوئی بھی ان کو نہ کھاتا اور نیچے گر کر گل سڑ جاتے۔ ہم کافی ادویات بھی استعمال کیں مگر مسئلہ جوں کا توں تھا۔

گائے کے منہ خور کا آسان گھریلو ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 2012ء کی بات ہے کہ ہم نے ایک گائے قربانی کیلئے خریدی۔ جب گھر لائے تو اس نے دو دن کے بعد کھانا پینا چھوڑ دیا' بہت سے جانوروں کے ڈاکٹروں کو دکھایا مگر کسی کی سمجھ میں نہ آیا الٹا اس کو ٹیکے لگا لگا کر زخمی کر دیا۔ ہمارے ہمسائے میں ایک بزرگ آدمی تھے' انہوں نے جب دیکھا تو فرمانے لگے کہ اس کو منہ خور ہو گیا ہے اس لیے یہ کچھ بھی کھا نہیں رہی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک کلو مکھن اور تھوڑا سا نمک ملا کر اس کا منہ کھول کر تالو پر ملیں۔ انہوں نے یہ ٹوٹکہ خود ہمارے گھر آکر صبح و شام کیا۔ دو گھنٹے تک پانی نہیں دیا۔ دو دن میں گائے بالکل ٹھیک ہو گئی اور اس نے کھانا پینا شروع کر دیا۔ **(انعام الحسن' لاہور)**

پھل کو اب کبھی کیڑا نہیں لگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں امرود کے دو درخت لگے ہوئے ہیں مگر مسئلہ یہ تھا کہ ان پر پھل تو بہت لگتا تھا مگر تمام پکے ہوئے میٹھے امرود میں بے پناہ کیڑے ہوتے تھے کوئی بھی ان کو نہ کھاتا اور نیچے گر کر گل سڑ جاتے۔ ہم کافی ادویات بھی استعمال کیں مگر مسئلہ جوں کا توں تھا۔ ایک دن ہمارے دودھ والے انکل نے ہمیں کہا کہ آپ لوگ اپنے امرود کے درختوں کو دم وغیرہ کروائیں۔ اس کا تمام تو پھل ضائع ہو جاتا ہے یہ درخت بیچارہ کتنا روتا ہوگا کہ یہ اتنی محنت سے پھل دیتا ہے اور اس کو کوئی کھا نہیں سکتا اس میں کیڑا پڑ جاتا ہے۔ میں نے محلے میں اپنی آنٹی سے بات کی تو انہوں نے مجھے درود ابراہیمی کی تسبیح بتائی' آنٹی نے بتایا کہ ہمارے امرود خراب ہوئے تو ہم 41 دن درود ابراہیمی کی ایک تسبیح کر کے دم والا پانی ڈالتے تھے۔ پھر میں نے بھی شروع کر دی جس دن میں نے شروع کی اس دن مجھے رات کو خواب آیا کہ ہم امرود کا نیا پودا لگا رہے ہیں اور ہمارے ساتھ والی آنٹی مجھے ایک شیشے کی بڑی بوتل میں زیتون کی جڑ دے کر جاتی ہیں اور مجھے کہتی ہیں کہ تم یہ بھی لگا لو۔ اب کچھ دنوں کے گزرنے کے بعد امرود میں کیڑا نہیں ہے اور میں درود ابراہیمی کی تسبیح کے ساتھ بیت والی تسبیحات بھی دم کر دیتی تھی۔ (غ۔ش)

بکرے کا ہاضمہ لاجواب بنانے کا ٹوٹکہ

بکرے کو کالا نمک کھلانے سے اس کا ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے اس کے علاوہ ہفتے میں ایک دفعہ گڑ کھلانے سے وہ بیمار نہیں ہوتا۔ بھینسوں کو پیاز کھلانے سے ان کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کا ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے۔ مرغے اور مرغیوں کے پاؤں میں اکثر زخم ہو جاتے ہیں۔ اگر ان پر ہلدی اور تیل مکس کر کے روئی کے ساتھ لگائیں اور اوپر کپڑا باندھ دیں تو چند دنوں میں ہی زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ **(اعظم مغل' لاہور)**

پالتو بلی کو موشن لگ جائیں تو

اگر گھریلو بلی کو موشن لگ جائیں تو اسے بازار سے ڈرائی کیٹ فوڈ لے کر دیں اور دودھ بالکل نہ دیں۔ **(حسیب' کراچی)**

گائے بھینس کا دودھ خشک ہو جائے تو

گائے، بھینس وغیرہ کا دودھ خشک ہو گیا ہو تو سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قل شریف، 7,7 مرتبہ کاغذ پر لکھ کر صبح و شام ایک تعویذ کاغذ سمیت گائے یا بھینس وغیرہ کو کھلا دیں انشاء اللہ خشک شدہ دودھ بحال ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ (7 دن تک کھلائے)۔ **(محمد عبداللہ' مظفر آباد)**

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

غربت کا مارا ایک وظیفے سے خوشحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری مالی حالت پچھلے چند سالوں سے بہت ہی خراب تھی' جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا' مجھے کسی نے دو انمول خزانہ پڑھنے کیلئے' میں سارا دن اٹھتے بیٹھتے' چلتے' پھرتے دو انمول خزانہ نمبر 2 پڑھتا رہتا ہوں۔ الحمدللہ! چند ماہ کے اندر اندر ہی اللہ خزانہ غیب میرے لیے کھول دیا ہے اور میری مالی حالت اب بہتر نہیں بہترین ہوتی جا رہی ہے۔ **(رضوان خالد)**

حضرت مولانا عبیداللہ المفتی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال پرملال

حضرت مولانا عبیداللہ المفتی رحمۃ اللہ علیہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور ان نابغہ عصر شخصیات میں سے تھے جو پرانے چراغ اور ایسے مخلصین میں سے جنہوں نے تمام زندگی اپنا جان اپنا مال اور اپنا وقت امت کی خیرخواہی کیلئے خرچ کیا' حضرت مرحوم رحمۃ اللہ علیہ تمام زندگی نظریہ پاکستان کے تحفظ اور اس کی بقا کیلئے فکرمند رہے۔ حضرت مرحوم رحمۃ اللہ علیہ ایک ہمدرد دل' بااخلاق بول اور شیریں طبیعت کا ایک انوکھا امتزاج تھے۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوتا' نبض دکھاتے' عربی اردو اور فارسی کے اشعار ڈھیروں انہیں یاد تھے۔ بلا کا حافظہ، وصال سے کچھ دن پہلے حاضر ہوا' تو میں نے پوچھا حضرت آپ کی عمر فرمانے لگے الحمدللہ! 95 سال۔ اور ایک بات بار بار فرماتے تھے کہ دعا کریں اللہ ایمان والی قبر ایمان والی موت عطا فرمائے۔ حضرت موصوف رحمۃ اللہ علیہ کی صدی بھر کی خدمات ناقابل فراموش رہے گی۔ ایک دفعہ مجھے فرمایا میرے پاس آنا' اور ویسے بھی اگر میں حاضر نہ ہوتا تو اپنے ڈرائیور فاروق کے ساتھ خود تشریف لے آتے اور یہ ایک دفعہ نہیں بے شمار بار ہوا اور مجھ چھوٹے پر شفقت فرماتے۔ میری دوائی استعمال بہت اعتماد سے اور توجہ سے کرتے۔ ایک دفعہ فرمایا: میرے پاس آنا' میں حاضر ہوا تو مجھے بٹھا کر اندر تشریف لے گئے' اور اپنے پیڈ پر اپنے سلسلے کی خلافت اور اجازت سے نوازا۔ اور فرمانے لگے عالم میں جو خدمات ہو رہیں اور اللہ نے آپ کو اس کا ذریعہ بنایا ہے میں چاہتا ہوں کہ ان خدمات میں میرا حصہ بھی مل جائے جبکہ یہ بول ان کی عظمت کو واضح کر رہے تھے ورنہ تو عالم کی روحانیت اور علوم نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کا حصہ تو اتنا زیادہ ہے ہم کہاں پہنچ سکتے ہیں؟ رب کریم ان کی قبر کو اپنی رحمت کے نور سے بھر دے آمین!۔ 11-3-2016 جمعہ نماز کے بعد آپ کا جنازہ جم غفیر اور 90 فیصد سے زیادہ دیندار لوگوں کا ہجوم، ایک اعلان کر رہا تھا اللہ والوں کے جنازے ایسے ہوتے ہیں۔

''سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید سائنس'' جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

''سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید سائنس'' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی' لاکھوں کی زندگیاں بدلیں' جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو' ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

چقندر سے پتھری دور: پتھری والے مریض کو چقندر کا ابالا ہوا گاڑھا پانی تقریباً تین چھٹانک روزانہ پلانے سے چند ہفتوں میں ہی پتھری نکل جاتی ہے۔

ناخن سے بیماری کی سو فیصد درست تشخیص! ہے نا دلچسپ!

ڈاکٹر محمد نعیم اقبال' ملتان

گرمی سے یا گرمی کے موسم میں ناخن اور تیزی سے بڑھتے ہیں اس لیے رات کے مقابلے میں دن میں ناخن زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں ایک دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ سیدھے ہاتھ سے کام کرنے والے ہیں تو آپ کے سیدھے ہاتھ کے ناخن الٹے ہاتھ کے مقابلے میں تیزی سے بڑھتے ہیں

15 دن میں 20 سال پرانی ٹی بی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رکھے' مجھے عبقری پڑھتے چار ماہ ہوگئے ہیں' اب تو ہر ماہ عبقری کا بڑی شدت سے انتظار رہتا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس ٹی بی کا نہایت ہی مفید آزمودہ اور سستا نسخہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ عبقری کے ذریعے سے اس کو مخلوق خدا تک پہنچا دوں۔ میری والدہ کو 20 سال پہلے ٹی بی کی شکایت لاحق ہوگئی تھی' ہم نے بڑا علاج کروایا' پانچ سال ڈاکٹروں کے علاج کے بعد شفایاب ہوئیں۔ پچھلے سال پھر میری والدہ کو شدید کھانسی اور بلغم میں خون آنا شروع ہوگیا۔ سرکاری ہسپتال سے چیک اپ کروایا تو دوبارہ ٹی بی کی شکایت نکلی۔ پھر علاج معالجہ شروع مگر افاقہ نہ ہوا۔ اتفاق سے انہی دنوں میرا ایک کام کے سلسلے میں ایک بزرگ کے پاس جانا ہوا جو سلسلہ چشتیہ قادریہ سے منسلک ہیں اور خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سے فیض یاب ہیں۔ تو میں نے ان بزرگ کو اپنی والدہ کی بیماری بتائی تو انہوں نے ٹی بی کیلئے یہ نسخہ بتایا میری والدہ نے پندرہ دن استعمال کیا' ٹی بی بالکل ہی ختم ہوگئی۔ اب اللہ پاک کے فضل و کرم سے میری والدہ بالکل ٹھیک ہیں۔ **نسخہ برائے ٹی بی:** گندم کے پٹھے سوا دو کلو' سونف ایک پاؤ' اجوائن ایک پاؤ' کالی مرچ آدھ چھٹانک' گڑ اصلی دیسی ایک پاؤ' پانی آٹھ کلو۔ **بنانے کا طریقہ:** جب گندم جانوروں کے چارے کے قابل ہوجائے یعنی قد ایک فٹ ہوجائے تو اس کو کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں۔ ایک بڑا سا برتن لیکر اس میں آٹھ کلو پانی ڈال کر یہ تمام چیزیں ڈال دیں۔ گڑ کو کوٹ کر ڈالنا ہے اور نیچے آگ جلا دیں۔ آگ تیز جلانی ہے۔ جب پانی آدھا یعنی چار کلو رہ جائے تو آگ سے نیچے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے کیلئے رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد باریک کپڑے سے چھان لیں اور اس شربت کو صاف ستھری بوتلوں میں محفوظ کرلیں۔ آدھ کپ صبح نہار منہ اور آدھ کپ عصر کے وقت استعمال کریں۔ مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (اعجاز احمد' تلہ گنگ)

آپ کے ناخن آپ کے معالج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتا ہوں کہ آپ بخیر و عافیت ہونگے اور مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف ہوں گے۔ آپ نے ہمیشہ یہ فرمایا کہ آپ کے پاس اگر کوئی طبی یا روحانی ٹوٹکے ہوں تو لکھیں میں آپ کو دونوں ہی لکھ کر بھیج رہا ہوں' خیر خواہی کے جذبے سے کہ آپ نے اپنے درس میں بھی فرمایا تھا کہ مخلوق خدا کی خیر خواہی کرنے سے اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات بھی حل فرما دیتا ہے سب سے پہلے میں آپ کو طبی لکھ کر بھیج رہا ہوں جو کہ میں اپنی حکمت یا ڈاکٹر میں بھی استعمال کرتا ہوں۔ ناخن بیماریوں کی تشخیص میں مدد دیتے ہیں' یہ ایک کراچی کے ڈاکٹر تھے ان سے مجھے 14 سال پہلے ملی تھی۔

ناخن: ناخنوں کا اگر کیمیائی تجزیہ کیا جائے تو یہ بالوں سے مشابہہ ہوتے ہیں جس میں سے زیادہ پروٹین ہوتا ہے۔ جسے کیرٹین کہتے ہیں' یہ سلفر سے بھرپور ہوتا ہے۔ ہڈیوں اور دانتوں کے مقابلے میں ناخن زیادہ سخت ہوتے ہیں کیونکہ ان میں صرف دس فیصد پانی ہوتا ہے تاہم ان میں جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے جب ان کو پانی میں ڈبویا جائے تو یہ اندرونی طور پر پانی جذب کرکے نرم پڑ جاتے ہیں۔ ناخن کی ابتدا نرم جیلی کی طرح کے خلیوں سے ہوتی ہے جو مڑ کر سخت اور ایک دوسرے کے قریب ہوجاتے ہیں جیسے کہ ظاہر ہوتے ہیں۔ ناخنوں کے جڑ کے اوپر ایک Cuticle جو کہ جلد کا اوپر کا حصہ ہوتی ہے وہ ناخنوں کو بیرونی اثرات مثلاً جراثیم وغیرہ سے محفوظ رکھتی ہے۔ نارمل ناخن گلابی مائل ہوتے ہیں جس کی بنیادی وجہ ناخنوں کے نیچے باریک باریک خون کی نالیاں ہوتی ہیں جس کے باعث ناخن گلابی نظر آتے ہیں ناخن ایک ہفتے میں 0.5 ملی میٹر سے 1.2 ملی میٹر تک بڑھتے ہیں ہاتھوں کے ناخن پیروں کے ناخن کے مقابلے میں تقریباً چار گنا زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں' گرمی سے یا گرمی کے موسم میں ناخن اور تیزی سے بڑھتے ہیں اس لیے رات کے مقابلے میں دن میں ناخن زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں ایک دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ سیدھے ہاتھ سے کام کرنے والے ہیں تو آپ کے سیدھے ہاتھ کے ناخن الٹے ہاتھ کے مقابلے میں تیزی سے بڑھتے ہیں اور اگر آپ بائیں ہاتھ سے کام کرنے والے ہیں تو پھر بائیں ہاتھ کے ناخن داہنے کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں۔ جس طرح ہماری صحت میں متوازن غذا کا کردار اہم ہوتا ہے بالکل اسی طرح ناخنوں کی نشوونما پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے لہٰذا اگر تغذیہ ناقص ہے یا فاقے کیے جارہے ہیں ناخن کی نشوونما سست پڑ جائے گی اور ان پر ترچھی لکیریں پڑ جائیں گے جنہیں Beaus Lines کہتے ہیں ناقص غذائی وجہ سے یہ کمزور ہوجاتے ہیں اور ٹوٹنے لگتے ہیں۔

دوران خون کم ہونے سے ناخنوں کی نشوونما کم ہوجاتی ہے جس سے وہ موٹے' بھدے' پیلے' دھبے دار ہوجاتے ہیں۔ اکثر ذیابیطس اور دل کی بیماریوں میں بھی ایسے ہوجاتے ہیں۔ نیل پالش کے استعمال سے ناخن سخت ہوجاتے اور پالش صاف کرنے کے کیمیکل سے خشک ہوجاتے ہیں جس سے یہ کمزور پڑ جاتے ہیں اس کے علاوہ گھریلو و صنعتی استعمال کے کیمیکل بھی ناخنوں کی چمک کو ختم کردیتے ہیں۔

کلبنگ: اس میں ناخن کے اوپر کی طرف ابھار آجاتا ہے اور انگلی کی نوک کی طرف بڑھ جاتا ہے یہ کلبنگ کہلاتی ہے جو اس بات کو ظاہر کرتی ہے۔ تپ دق' دل، شریانوں کی بیماری' آنتوں کی بیماری' یا جگر کی بیماری۔ **نیلا چاند:** ناخن کی جڑ میں جہاں سے ناخن شروع ہوتا ہے وہاں ایک نیلے رنگ کا چاند (ہلال) ہو تو یہ نشاندہی کرے گا کہ نظام دوران خون میں کوئی خرابی ہے' دل کی کوئی بیماری ہوسکتی ہے۔

چمچہ نما ناخن: ایسے ناخن اندر کی طرف دبے ہوئے یا ہموار یا بیلچہ نما ہوتے ہیں جو اس بات کی نشاندہی کررہے ہوتے ہیں کہ خون میں فولاد کی کمی ہے' تھائیرائیڈ کی کوئی خرابی ہے یا بخار ہے۔ **براؤن یا گلابی ناخن:** جب گردوں کا مرض پرانا ہوچکا ہو تو ایسی صورت میں ناخن کا سرا براؤن یا گلابی ہوجاتا ہے جبکہ نچلا حصہ جڑ کے پاس سے سفید ہوجاتا ہے۔

Tenyis Nail: جگر کی سختی میں ناخن کا زیادہ تر حصہ سفید ہوجاتا ہے' گلابی رنگ صرف ایک کمان کی صورت میں ناخن کے سرے پر نظر آتی ہے۔ **پیلے ناخن:** کرانک تنفس، تھائیرائیڈ بیماریوں میں ناخن کی نشوونما سست پڑجاتی ہے' ناخن موٹے اور سخت ہوجاتے ہیں ان کی رنگت پیلی یا زرد ہوجاتی ہے۔ ایسے ناخن جو ہتھوڑے کی شکل کے ہوتے ہیں بال جھڑنے کی ایک بیماری Alopecia Areata جس میں بال تھوڑے یا مکمل گرجاتے ہیں۔

ہرروز ایک ہزار آیات: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیاتم میں سے کوئی اس کی طاقت نہیں رکھتا کہ ہرروز ایک ہزار آیات قرآنیہ پڑھ لیا کرے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کس میں اس کی ہمت ہوسکتی ہے؟ فرمایا: کیاتم میں سے کوئی شخص اس کی ہمت بھی نہیں رکھتا کہ سورۂ تکاثر پڑھ لیا کرے۔ (کنزالعمال)

تیزابیت، پیچش اور جلن ایسے ختم ہوتی ہے

بعض چیزیں مجھے مال خرچ کرکے' سرمایہ ضائع کرکے اور بہت سی چیزیں اور بہت سفارشیں استعمال کرکے ملتی ہیں جو میرے عبقری کے قارئین کو بالکل گھر بیٹھے نہایت مفت مل جاتی ہیں' مجھے علم ہے آپ قدردان ہیں' قدردان ہیں تو میں آپ کیلئے اپنے سینے کے راز کھول کر رکھتا ہوں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

آج میں عبقری کے قارئین کے لیے ایک ایسا سادہ اور خوش ذائقہ ٹوٹکہ لا رہا ہوں جس کو شاید کبھی آپ نے آزمایا ہو' میں دعویٰ نہیں کرتا لیکن یہ ٹوٹکہ آج کے موجودہ دور کی کیمیکل اور تیزابیت بھری غذاؤں کا یقینی حل ہے۔ یہ ٹوٹکہ مجھے کیسے ملا؟ اس کی ایک الگ لمبی داستان ہے۔ آج میں وہ داستان بیان نہیں کروں گا کیونکہ بعض چیزیں مجھے مال خرچ کرکے' سرمایہ ضائع کرکے اور بہت سی چیزیں اور بہت سفارشیں استعمال کرکے ملتی ہیں جو میرے عبقری کے قارئین کو بالکل گھر بیٹھے نہایت مفت مل جاتی ہیں' مجھے علم ہے آپ قدردان ہیں' قدردان ہیں تو میں آپ کیلئے اپنے سینے کے راز کھول کر رکھتا ہوں اور چاہت ہے کہ کوئی راز میرے سینے میں ایسا نہ رہے جو میری قبر میں میرے ساتھ جائے بلکہ ایک احساس مسلسل بڑھ رہا ہے کہ میرے سینے کا ہر راز آپ تک پہنچے اور آپ اسے بھرپور انداز میں استعمال کریں اور یہی چیز میرے لیے دل و جان سے صدقہ جاریہ ہے۔ ایک صاحب میرے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئے کالج یونیورسٹی سے گزرتے آخرکار اس نے والد کے کاروبار کو سنبھالا' چہرے پر پیلاہٹ' آنکھیں دھنسی ہوئی' اگر مونچھیں نہ ہوتیں تو پھر چہرہ کسی تازہ مردے کی شکل بن چکا ہوتا' جسم کی رگیں پھولی ہوئیں' تھوڑا سا چلنے سے سانس کا پھول جانا' اس نے بہت اچھے لباس اور میک اپ سے اپنا سب کچھ چھپانے کی بھرپور کوشش کی لیکن حقیقت کہاں چھپ سکتی ہے؟ میں نے نبض دیکھی تو خود ہی بول پڑے ہاسٹل کے کھانے' باہر کی غذائیں، فاسٹ فوڈز اور بیکری نے میرے بیٹے کا کچھ نہ بچایا' اللہ کا دیا سب کچھ ہے' کاروبار' فیکٹریاں، دو ہی بیٹے ہیں ایک چھوٹا ہے۔ اس کو میں نے ایم بی اے کرانے کے بعد اپنے کاروبار میں ڈالا ہے لیکن یا تو سوتا رہتا ہے اور اگر اٹھتا ہے تو کام نہیں کرتا' کام کا کہا جائے تو چڑچڑا ہوجاتا ہے کئی پرانے کام والے اور ایماندار ملازم اس کی وجہ سے چھوڑ کر جاچکے ہیں اور بہت سے پر تول رہے ہیں۔ میں کیا کروں؟ بہت پریشان ہوں۔ ان کی بات ختم ہوئی تو میں بولا آپ کے بیٹے کی نبض میں آگ ہی آگ بھری ہوئی ہے اور ساری جلن ہی جلن ہے میں اس جلن اور آگ کا ایک حل بتاتا ہوں پھر وہ بیٹا بولا پیشاب جل کر آتا ہے' ہر وقت معدہ میں مروڑ رہتی ہے' کھانا نہ کھاؤں تو بے چینی' کمزوری' گھبراہٹ اور چکر آنا شروع ہوجاتے ہیں اور کھانا کھالوں تو سینہ جلتا رہتا ہے اور جی چاہتا ہے کہ اس کو الٹی کردوں چند بار میں نے الٹی کرکے کھانا نکالا وقتی طور پر طبیعت میں سکون لیکن پھر وہی بے چینی' گھبراہٹ اور جلن' میں آخر تھک گیا اور اب تو کھانا دیکھتے ہی میری طبیعت بے زار اور باہر کے فاسٹ فوڈز اور بیکری اور سوڈے کی بوتلیں دیکھ کر مجھے نفرت کی کیفیت شروع ہوجاتی ہے۔ میں نے اسے تسلی دی اور آئندہ ان چیزوں کے کھانے سے احتیاط اور پرہیز بتایا اور ایک ٹوٹکہ دیا جس کے بارے میں تاکید کی کہ اسے ضرور نہایت یقین توجہ سے آپ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** ایک عدد انار لے لیں' اسے چھلکے سمیت چھوٹے چھوٹے (یعنی انار کے بیج چھلکے سب ان تمام کے) ٹکڑے کرلیں اور دو عدد بڑے چمچ شہد کے اور ایک گلاس پانی کا ڈال کر اس کو بلینڈر میں شیک کریں۔ کچھ دیر شیک کرنے کے بعد نکالیں اور پھر اس میں دو چمچ اسپغول کا چھلکا ملا کر فوری ہلکے ہلکے گھونٹ پئیں' یکایک نہ پئیں۔ جتنی آہستہ آہستہ پئیں گے اتنا اس کا فائدہ بہت زیادہ ہوگا۔ بس ایک انار صبح اسی طرح اور ایک انار شام پئیں، پھر میں نے اسے اس کے فائدے بتائے۔ جتنے بھی گرمی کے ایام ہوں اور ایسی گرمی جو جھلسا دینے والی اور تڑپا دینے والی ہو اور جسم چاہتا ہو کہ میں ہر وقت پانی کے اندر رہوں یا کولر ایئرکنڈیشنڈ کے نیچے، ایسے لوگ اگر یہ مشروب انار استعمال کریں تو انتہائی فائدہ ہوگا۔ جن لوگوں کو انار میسر نہیں وہ اچھی حالت کا بنا ہوا انار دانہ ایک چھٹانک استعمال کریں۔ وہ ایک چھٹانک انار دانہ ایک انار کے متبادل ہوگا۔ ایک فائدہ اور بھی ہے جن کو پرانی تیزابیت' جلن' پیٹ میں ہر وقت گڑبڑ رہتی ہو کبھی موشن' دست' کبھی قبض' کبھی ٹوٹ ٹوٹ کر اجابت کا آنا' طبیعت میں ہر وقت بے رغبتی' گھبراہٹ' بے چینی' اکتاہٹ اور دل میں ہر وقت تکلیف رہتی ہو ایسے لوگ اگر استعمال کریں تو انہیں اس کا فائدہ بہت زیادہ ہوگا۔ یہ دوا یعنی مشروب انار ہر موسم' ہر عمر اور ہر جسم میں نہایت موافق ہوگا۔ جب بھی آپ کو معدے کی کوئی بھی تکلیف ہو جگر کا کوئی بھی مسئلہ ہو چاہے وہ کتنا ہی خطرناک ہو، ہیپاٹائٹس کی شکل اختیار کر گیا ہو آپ تسلی سے اس مشروب کو استعمال کریں۔ آپ اس کی مقدار کم بھی بنا سکتے ہیں آدھا انار بھی بنا سکتے ہیں یعنی آدھا انار صبح اور آدھا انار شام کو' اگر آدھا انار ہوگا تو شہد ایک چمچ اور اسپغول کا ایک بڑا چمچ ملا کر چسکی چسکی پئیں۔ موجودہ تیزابی غذائیں اور مصنوعی چیزیں جنہوں نے ہمارے جسم کی رونق' چہرے کا حسن' بالوں کا ریشم اور معدے کی فٹنس چھین لی ہے ایسے لوگ یہ مشروب انار پورے اعتماد سے استعمال کریں۔ میرے پاس بے شمار ایسے مریض آئے جو روزانہ رنگ برنگی گولیاں، معدے کے نظام کو تندرست رکھنے کیلئے کھاتے ہیں میں نے انہیں یہ دوا یعنی مشروب انار استعمال کرنے کا مشورہ دیا ایسے لوگ کہیں سفر پر تھے اور انہیں سفر پر طبیعت کے موافق غذا نہ ملی انہیں میں نے یہ دوا استعمال کروائی یا پھر ایسے لوگ جو جیلوں میں قیدخانوں میں تھے اور انہیں وہاں کی ناموافق غذا ملی یا پھر ایسے لوگ جو بیماریوں کے بعد رنگ برنگی گولیاں کھا کھا کر اپنا جگر معدہ برباد کرچکے ہوں انہیں بھی یہی مشروب انار بہت اعتماد اور تسلی سے کچھ عرصہ استعمال کرنا چاہیے اور اس کا تھوڑا سا استعمال بہت زیادہ تاثیر طاقت اور کمالات دکھاتا ہے۔

جس کو بتایا اس کو مرض شوگر سے نجات ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل عمل میں نے جس کو بھی دیا اللہ نے اسے شوگر جیسے موذی مرض سے بہت جلد نجات عطا فرمائی جس کو نجات نہیں ملی اس کی تکلیف 70 فیصد تک کم ہوگئی۔ 1۔ سورۂ یٰسین کو اس طرح پڑھنا ہے کہ ہر مبین پر وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿بنی اسرائیل۸۰﴾ 100 مرتبہ پڑھیں اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ایک دو لیٹر والی بوتل پر دم کردیں اور مریض یہ پانی ہی پیئے اگر اس میں ہیں ایک مرتبہ بارش اور آب زم زم کا پانی اور مختلف سات مساجد کی ٹوٹیوں کا پانی بھی مکس کرلیں تو تاثیر ڈبل ہوجاتی ہے۔ یہ متواتر چالیس دن تک کرنا ہے۔ بوتل سے جتنا پانی لیں اتنا اس میں اور شامل کرلیں۔ میں اس عمل کی تعریف نہیں کرسکتا کہ یہ کتنا طاقتور ہے۔ (صہیب ہاشمی' گوجرانوالہ)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

اس دوران جب میں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا تو کچھ سکے نکلے جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں دیئے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے پاس رکھو، کام ہوگیا ہے۔ اس پر میں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سکوں کو ہاتھ لگائیں یا کچھ دم وغیرہ برکت کیلئے فرمادیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکے لے کر ان پر کچھ پڑھنا شروع کردیا، اس دوران حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مجھ سے فرمایا کہ مجھے بھی دو میں بھی پڑھ کر دم کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سکوں پر دم وغیرہ فرما کر مجھے دیے میں نے لے لئے ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کی طرف دیکھا اتنا خوبصورت اور حسین چہرہ تھا کہ کچھ بتا نہیں سکتا۔ چہرہ مبارک پرنور کی برسات تھی، دیکھنے کے دوران چہرہ مبارک کا حسن بڑھ رہا تھا۔ تھوڑی دیر دیکھا پھر آنکھ کھل گئی۔ (ن)

بندوں کا خوف نہ کر: جو کام اللہ رب العزت کیلئے کیا جائے اس میں بندوں کا خوف نہ کر اور صحت جسمانی سے بہتر کوئی تونگری اور استغنا سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے۔

پریشان
اور بدحال
گھرانوں کے
الجھے خطوط اور
سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

مالی مشکلات: میں نے اپنی پسند پر شادی کرلی۔ خوشیاں بھی ملیں لیکن مالی مشکلات نے نہ چھوڑا، اب ایک بیٹی ہے اس کو اچھی تعلیم دلوانے کے خواب دیکھتی ہوں اور ڈرجاتی ہوں کہ کہیں اس کی زندگی بھی میری طرح والدین کو ناراض کرکے نہ گزرے، یہ اکیلی نہ رہ جائے۔ اس کے مستقبل کے اندیشے میرے آج کا سکون چھین رہے ہیں، کتنی ہی دیر خاموش بیٹھی اردگرد گم ہوجاتی ہوں، بچی روتے روتے کندھا ہلاتی ہے تو چونک کر اسے گود میں لے لیتی ہوں۔ عجیب قسم کا خوف مجھے گھیرے رکھتا ہے۔ **(آسیہ۔ نارووال)**

جواب: اکثر لوگ مستقبل کے حوالے سے خوف کا شکار ہوتے ہیں لیکن ان کو معلوم نہیں ہوتا کہ اس طرح وہ آج کی خوشیوں یا سکون سے محروم ہورہے ہیں، آپ کو اس بات کا احساس ہے لہٰذا اپنی اس کیفیت سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اردگرد سے گم ہوجانا، خاموشی اور بچی سے بے خبری ذہنی صحت کیلئے بھی ٹھیک نہیں۔ مستقبل کے حوالے سے کسی کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ بہت سی پریشانیاں وقت کے ساتھ ختم ہوجاتی ہیں۔ جو لوگ آج میں زندہ رہتے ہیں اور آج محنت کرتے ہیں، علم حاصل کرکے خود کو کسی لائق بناتے ہیں ان کا آنے والا کل بھی اچھا ہوجاتا ہے۔

سازشوں کا احساس: میرے شوہر نے دس سال اچھی ملازمت کی، پتہ ہی نہیں چلا کہ کس طرح اخراجات پورے ہوتے رہے، گزشتہ ایک سال سے ان کی طبیعت خراب رہنے لگی۔ سب سے زیادہ مسئلہ میرے ساتھ ہی کیا، مجھ پر شک کرتے ہیں کسی سے بات نہیں کرنے دیتے، خاص طور پر ٹیلیفون نہیں کرسکتی۔ ڈرتے ہیں کہ میرے خلاف لوگ سازشیں کررہے ہیں، مجھے مروانا چاہتے ہیں، میں خود نفسیاتی مریضہ بننے لگی ہوں، ملنے جلنے والے کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ نفسیاتی مسئلہ ہوگیا ہے۔ مگر انہوں نے ساری عمر ذمہ داریاں نبھاتے گزاری۔ یہ اچانک اتنی جلدی سب کچھ کیسے ہوگیا۔ میں نے دیکھا اگر کسی کے ساتھ دماغ کا کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو وہ لوگ شروع ہی سے عجیب ہوتے ہیں۔ **(شازیہ، بلجیم)**

جواب: ہر ذہنی و نفسیاتی مریض پیدائشی طور پر عام لوگوں سے مختلف نہیں ہوتا۔ ان میں زیادہ تر وہ لوگ ہوتے ہیں جن کی ذہنی نشوونما صحیح نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ کسی نہ کسی حد تک مریض ہی رہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو معمول کے مطابق زندگی گزارتے آئے ہوں کسی ذہنی بیماری کے لاحق ہوجانے سے اپنے اور اہل خانہ کیلئے مسئلہ بن جاتے ہیں۔ شک شبہ، برا گمان، وہم بے سکونی، بے چینی، بے خوابی اور بیروزگاری یہ ظاہر کرتی ہے کہ آپ کے شوہر ذہنی طور پر ٹھیک نہیں ہیں۔

کوئی سننے والا ہو: میرا دل چاہتا ہے جو چاہے بولوں بلکہ بولتا رہوں۔ کوئی سننے والا ہو جو سنجیدگی سے میری باتیں سنے، بعد میں مذاق نہ اڑائے اور نہ کسی سے کہے۔ اسی طرح میرا دل ہلکا ہوگا، بڑا بوجھ ہے دماغ پر اور بہت سے لوگوں کی طرح میں نے بھی محبت کی مگر خاموش رہا۔ کچھ بن جاؤں پھر اظہار کروں لیکن اچھی لڑکیاں کہاں انتظار کرپاتی ہیں۔ اتنی جلدی اس لڑکی کی شادی ہوئی اور اب وہ باہر ہے، پتہ چلتا رہتا ہے وہ خوش نہیں۔ تنہائی سے پریشان ہے۔ اس کا شوہر بدمزاج ہے۔ ایسی دولت کا کوئی کیا کرے۔ جب دل ہی خوش نہ ہو۔ شاید صورتحال کچھ اور ہوتی، اگر اس کی مجھ سے شادی ہوجاتی، کس کو بتاؤں یہ بات اور بہت سی باتیں، بہت سے مسائل، ناکام تمنائیں، ادھوری خواہشیں، آرزوئیں، حسرتیں اور کھلی آنکھوں دیکھے جانے والے خواب۔ **(عرفان، اچھرہ لاہور)**

جواب: عام طور پر سننے والے اتنے بردبار اور راز رکھنے والے نہیں ہوتے کہ کسی کی باتوں کو سنجیدہ لیں۔ دوسروں کے رازوں کی حفاظت کریں۔ یہی وجہ ہے کہ بات کہہ دینے سے پرائی ہوتی ہے۔ دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے اور بھی طریقے ہیں، ان میں اچھا طریقہ لکھنا ہے۔ سادہ کاغذوں پر نمبر ڈال کر اپنے مسائل لکھتے جائیں، بعد میں ایک ایک بات پڑھیں اور اس کا جواب لکھیں یا ذہن میں سوچ لیں۔ ہر جملے کے ساتھ اطمینان محسوس کریں۔ بعض اوقات دل زیادہ پریشان ہوتا ہے، ایسی صورت میں جو طبیعت میں آئے، غم غصہ، خواہش، خواب، آرزوئیں سب لکھتے جائیں۔ اپنے راز کی حفاظت کیلئے جو کچھ لکھا ہے اس کو مٹادیں یا کاغذوں کو پھاڑدیں۔ ذہنی بوجھ ہلکا محسوس ہوگا۔ جس لڑکی سے محبت کی اس کے بارے میں اچھا نہ سننے کی لاشعوری خواہش بھی ہے۔ اس پر قابو پائیں اور اس کی زندگی کے حوالے سے کچھ بھی نہ سوچیں۔ وہ قسمت میں نہ تھی اس جیسی کسی اور لڑکی سے شادی ہوسکتی ہے۔

نصیحت کے اثرات: عموماً ہم سب گھر والے شام کے کھانے پر ساتھ ہوتے ہیں، اسی دوران بچوں سے گفتگو ہوتی ہے، کوئی غلط بات معلوم ہوتی ہے تو وہ بھی زیر بحث آتی ہے۔ بڑا بیٹا کافی حساس واقع ہوا ہے، وہ چاہتا ہے اس کے حوالے سے کوئی بھی ذکر گھر والوں کے سامنے بھی نہ کیا جائے۔ جیسے ہی ہم اس کی طرف بات کرنے کیلئے دیکھتے ہیں وہ اٹھ کر چلا جاتا ہے اور بعد میں بھی کھانا نہیں کھاتا جبکہ دوسرے بیٹے کو جو بھی نصیحت کریں وہ سنتا ہے اور برا نہیں مانتا۔ مجھے لگتا ہے بڑے کے ساتھ ضرور کوئی ایسی بات ہے جسے وہ چھپانا چاہتا ہے۔ اب اس نے رات کو دیر سے گھر آنا شروع کردیا ہے۔ یہ بات میرے لئے اور زیادہ پریشانی کی ہے۔ **(ایم، گوجرانوالہ)**

جواب: ہر بچے پر نصیحت کے اثرات مختلف ہوتے ہیں، آپ ماں ہیں، بیٹے کے احساسات اور عادت سے واقف ہوں گی۔ بچے جب بڑے ہوجائیں تو ان کے ساتھ نرمی، خلوص اور ہمدردی سے پیش آنا ضروری ہوتا ہے، انہیں احساس دلانا ہوتا ہے کہ والدین ان پر بہت زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔ خاص طور پر کھانے کے وقت کسی ناخوشگوار بحث و تکرار میں الجھنے سے گریز ضروری ہے، ورنہ بچے کھائے پیے بغیر اٹھ کر جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر سب گھر والے خوشگوار اور پرلطف ماحول میں کھانا کھائیں۔ کوئی اہم مسئلہ ہو تو بچوں کو اپنے کمرے میں بلاکر یا ان کے کمرے میں جاکر بات کریں۔ مختصر الفاظ کی نصیحت زیادہ اثر رکھتی ہے۔

سسرال کی سیاست: 16 سال کی عمر میں میری شادی ہوگئی۔ دنیا کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا، سسرال میں عجیب قسم کی سیاست تھی، میری سمجھ میں کچھ نہ آیا، ایک بیٹی بھی ہوگئی، ساس اس کو اپنے پاس رکھتی ہیں، پھر بیٹا ہوگیا، اس کو میں نے ہی سنبھالا۔ مجھے ڈر لگتا ہے بیٹی مجھے برا نہ سمجھے، کیونکہ وہ میری کوئی بات نہیں سنتی۔ اس کی عمر 3 سال ہے، میں ڈانٹوں تو مجھے مارتی ہے، غصہ آتا ہے لیکن برداشت کرلیتی ہوں۔ اس کو گھر کے دوسرے لوگ بگاڑ رہے ہیں اور میرے شوہر کا کہنا ہے کہ میں چپ رہوں، ورنہ تعلقات خراب ہوں گے۔ وہ ایک، ایک ماہ دوسرے شہر میں رہتے ہیں اس دوران میں دو بچوں کے ساتھ یہاں رہنے پر مجبور ہوں۔ **(ع۔ مردان)**

جواب: مزاج میں بردباری اور رویئے میں پختگی پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے۔ اس وقت آپ پر دو بچوں کی پرورش اور تربیت کی ذمہ داری ہے، شوہر بھی اس ذمہ داری کی تکمیل میں پوری طرح ساتھ نہیں دے سکتے کیونکہ ان کو لمبے عرصے کیلئے گھر سے دور رہنا ہوتا ہے۔ 3 سال کی بچی غصے سے آپ کے پاس نہ آئے گی۔ ضروری ہے کہ اس سے محبت سے پیش آیا جائے۔ اس کیلئے کھانے پینے کی چیزیں لاکر رکھیں۔ اسے اپنے چھوٹے بھائی سے محبت کرنا سکھائیں، کچھ عرصہ میں وہ سکول جانا شروع کردے گی، آپ سکول کے حوالے سے اس کا خیال رکھئے گا مثلاً ہوم ورک وغیرہ کروانا۔

بخار اور حلوہ کدو: صفراوی بخاروں میں حلوہ کدو سب سے بہترین سبزی ہے۔ اس بیماری میں مریضوں کو سالن کھلانے سے شفاء ہوجاتی ہے۔ تپ دق اور سل کے مریضوں کیلئے بھی حلوہ کدو کا سالن مفید ہے۔

میرے دس سالہ آزمودہ سینے کے راز! صرف آپ کیلئے

محمد عبداللہ اعوان مظفرآباد

چند ایک مقاصد کے عملیات جوکہ عرصہ 10 سال سے میرے مجرب ہیں اور میں نے جن کو بھی دم کیا یا بطور تعویذ لکھ کر دیا تو اللہ نے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ جس کی وجہ سے لوگ مجھے عامل سمجھتے ہیں اور اپنے مختلف کاموں کی غرض سے میرے پاس آتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک طویل عرصہ سے دل میں روحانی علوم سیکھنے کا شوق اور جذبہ تھا لیکن کوئی عامل کامل نہ ملنے کی وجہ سے یہ علم کسی سے باقاعدہ طور پر نہ سیکھ سکا لیکن چونکہ بازار میں عملیات کی کتابیں عام ملتی ہیں۔ میں نے اپنے شوق کو پورا کرنے کیلئے دو چار چھوٹی چھوٹی عملیات کی کتابیں لے کر ان سے قرآنی آیات پر مشتمل عملیات کا تجربہ بطور دم و تعویذ شروع کردیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے تجربے میں کامیاب فرمادیا۔

محترم حکیم صاحب! میرا نہ تو کوئی روحانی استاد ہے اور نہ ہی میں نے کسی سے کوئی روحانی علم سیکھا ہے۔ بس عملیات کی کتابوں سے دیکھ کر تجربہ کیا ہے۔ چند ایک مقاصد کے عملیات جوکہ عرصہ 10 سال سے میرے مجرب ہیں اور میں نے جن کو بھی دم کیا یا بطور تعویذ لکھ کر دیا تو اللہ نے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ جس کی وجہ سے لوگ مجھے عامل سمجھتے ہیں اور اپنے مختلف کاموں کی غرض سے میرے پاس آتے ہیں عرصہ 10 سال سے میرا تجربہ ہے اور میں مخلوق خدا کے فائدے کیلئے ادارہ عبقری کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ امید ہے کہ عمل کرنے والے ان شاء اللہ بہت مفید اور مجرب پائیں گے۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر(1) سانپ کے زہر کو ختم کرنے کیلئے: سورۃ فاتحہ اور سورۃ کافرون اور سورۃ فلق و سورۃ الناس 7,7 بار پڑھ کر 7 دفعہ دم کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی زہر کا اثر ختم ہوگا۔

نمبر(2) بچوں کے رونے اور آسیب کیلئے: سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۂ مومنون کی آخری چار آیات' سورہ الصفٰت آیت 1 سے 11 تک اور سورۂ جن آیت 1 سے 5 تک اور سورہ فلق و سورۃ الناس 7 پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں اور منہ پر چھینٹا ماریں اور یہی آیات اور سورتیں بطور تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ مجرب ہے۔

نمبر(3) نظر بد کیلئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ شَرِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (3,5,7 دفعہ پڑھ کر دم کریں اور بطور تعویذ لکھ کر دیں۔

نمبر(4): پھوڑا پھنسی کیلئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا 7 مرتبہ باریک مٹی پر پڑھ کر تھوک دیں اور دن میں 3 سے 4 مرتبہ پھوڑا پھنسی وغیرہ پر لگائے چند تک ان شاء اللہ بہت جلد ٹھیک ہوجائے گا۔

نمبر(5): درد خواہ کہیں بھی ہو: پہلے تین بار بسم اللہ شریف پڑھ کر اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ 7 بار پڑھ کر صبح و شام 7 دن تک دم کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔ **نمبر(6): دانت یا مسوڑھوں کا درد وغیرہ:** سورہ فاتحہ اور وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿الانعام ۱۳﴾ صبح و شام 7 مرتبہ تین دن تک دم کریں۔ مجرب ہے۔ قارئین! میں نے اپنے سینے کے راز آپ کے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ جو بھی عمل آزمائیں' دفتر ماہنامہ عبقری ضرور لکھیں' یقیناً یہ میرا اور آپ کا بھی صدقہ جاریہ ہوگا۔

جن کے بچے زیادہ روتے ہیں صرف وہ پڑھیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدائے بلند و بالا و بزرگ سے یہی دعا ہے کہ ہمیشہ آباد رہیں۔ آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں ہمیشہ یہ کوشش کرتا ہوں کہ ایسے لوگوں سے ملوں جن سے مجھے عبقری کیلئے کچھ واقعات اور ٹوٹکے آزمودہ مل جائیں۔ میرے پاس دو ٹوٹکے آزمودہ ہیں۔ یہ ٹوٹکے ان والدین کیلئے نہایت فائدہ مند ہیں جن کے بچے زیادہ روتے ہیں۔ ایک مرتبہ رات کے وقت میرا بچہ بہت زیادہ رو رہا تھا' لاکھ جتن کرنے کے باوجود بھی وہ چپ نہیں ہورہا تھا' اچانک میرے ذہن میں نامعلوم کیا آیا' میں نے زم زم پڑھنا شروع کردیا' تقریباً دس منٹ تک مسلسل پڑھتا رہا' دس منٹ کے اندر اندر بچہ نہایت پرسکون انداز میں سوگیا۔ اس عمل کا یہ فائدہ ہوا کہ آج تک میرا بچہ دوبارہ اس انداز سے کبھی نہیں رویا۔ کسی اللہ والے سے سنا تھا کہ اگر بچہ زیادہ روئے اس کے دل پر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نام مبارک لکھ دیں اور گیارہ مرتبہ سورۂ فلق اور ناس (پارہ 30) پڑھ کر دم کردیا کریں تو بچہ نہیں روتا' الحمدللہ ایک مرتبہ آزمایا سو فیصد درست پایا۔ (میر مرتضیٰ)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

عمرو بن شاس اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جو کہ اصحاب الحدیبیہ سے ہیں کہتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ یمن گیا اس سفر میں انہوں نے میرے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا۔ چنانچہ میرے دل میں نفرت سی ہوگئی جب واپس آیا تو مسجد میں اس واقعہ کو بیان کردیا چنانچہ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی۔ ایک دن سویرے سویرے میں مسجد میں حاضر ہوا نبی کریم ﷺ کچھ ساتھیوں کے ساتھ تشریف فرما تھے جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو سخت غصے میں تھے یعنی ناراضگی سے دیکھا چنانچہ جب ہم بیٹھ گئے فرمایا: اے عمرو! اللہ کی قسم تو نے مجھے سخت تکلیف دی ہے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ﷺ اللہ کی پناہ لیتا ہوں کہ آپ ﷺ کو تکلیف دوں آپ ﷺ نے فرمایا ''ہاں'' جس نے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کو تکلیف دی اس نے مجھ کو تکلیف دی۔ **(مسند احمد)**

چاول صدقہ کرنے کا عمل اور اس کا فوری کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس رسالہ نے میری زندگی کی سب سے بڑی مشکل حل کردی ہے۔ میری شادی کا بہت بڑا مسئلہ تھا' دعا کیلئے جگہ جگہ اپنے والدین کے ساتھ بھی گئی' جو جو کسی بزرگ نے بتایا وہ کیا مگر کچھ حاصل نہ ہوا' ایک دن عبقری میں چاول صدقہ کرنے عمل آیا کہ اپنے وزن کے برابر سستا ٹوٹا چاول لے کر اس میں سے ایک مٹھی چاول نکال کر اس کے ہر دانے پر اللہ الصمد پڑھنا ہے اور پھر اس مٹھی کو باقی چاولوں میں ملا کر اس صاف بہتے پانی میں جہاں مچھلی اور آبی جانور ہوں بہادیں۔ میں نے یہ عمل کیا اور ان دنوں راوی میں کافی پانی تھا وہاں بہایا اور دو مرتبہ لاہور سے باہر جا کر ایک نہر میں چاول بہائے۔ صرف تین بار صدقہ دیا تو میری شادی خاندان میں ایسی جگہ ہوئی کہ میری سمجھ میں بالکل ہی نہ آیا کہ ایسی جگہ سے میری لیے رشتہ آسکتا ہے۔ میرے تمام گھر والے خوشی کے ساتھ حیران بھی تھے۔ یہ سب کیسے ہوا؟ یہ سب عبقری شائع ایک تحریر کی وجہ سے ہوا۔ اللہ آپ لوگوں کو اور زیادہ نیک کام کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ آمین! (ش، ر)

موت کے علاوہ ہر چیز سے حفاظت: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے بستر پر لیٹ کر سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھ لی تو تم موت کے علاوہ ہر چیز سے محفوظ ہو گئے۔ (حصن حصین، ص93)

بچوں کا صفحہ

لومڑیوں کی ذہانت اور مکاریوں کے دلچسپ واقعات

محمد اصغر مجددی، دیپالپور

لومڑی نے کہا حضور والا گدھا آپ اس وقت کھائیں۔ ہرن شام کو تناول فرمائیں اور خرگوش سے صبح ناشتہ فرمائیں۔ شیر اس تقسیم سے بہت خوش ہوا اور کہنے لگا ایسی بہترین تقسیم تم نے کس طرح سیکھی؟ لومڑی نے مسکرا کر کہا بھیڑیے کے بُرے انجام سے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ماہنامہ عبقری کا مستقل خریدار ہے میں نے اس شمارے سے بہت فیض حاصل کیا ہے۔ پہلی مرتبہ بچوں کیلئے ایک مضمون ارسال کر رہا ہوں۔ اللہ رب العزت آپ کی حکمت وصحت علاج معالجے کے علاوہ دینی روحانی علمی وقلمی اور ملی خدمات کو قبول فرمائے۔ آپ کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے تاکہ دکھی انسانیت کیلئے آپ کا فیضان جاری وساری رہے۔ آمین۔

پیارے بچو! لومڑی بہت ہوشیار، چالاک اور ذہین و مکار جانور ہے یوں تو کتابیں لومڑیوں کی ذہانت، مکاریوں اور چالاکیوں کے واقعات سے بھری پڑی ہیں لیکن عبقری کے قارئین بچوں کی دلچسپی کے پیش نظر پانچ واقعات پیش کر رہا ہوں:۔ **1**۔ شیر بھیڑیا اور لومڑی مل کر تینوں شکار کو نکلے، تینوں نے ایک گدھا، ہرن اور ایک خرگوش شکار کیا۔ شیر نے بھیڑیے کو شکار تقسیم کرنے کا حکم دیا۔ بھیڑیے نے کہا: بادشاہ سلامت گدھا آپ کا، ہرن میرا اور خرگوش لومڑی کا۔ شیر کو غصہ آگیا اسے یہ تقسیم پسند نہ آئی۔ غضبناک ہو کر بھیڑیے کو تھپڑ دے مارا اور ہلاک کر دیا۔ پھر لومڑی سے کہا کہ اب تم شکار تقسیم کرو۔ لومڑی نے کہا حضور والا گدھا آپ اس وقت کھائیں۔ ہرن شام کو تناول فرمائیں اور خرگوش سے صبح ناشتہ فرمائیں۔ شیر اس تقسیم سے بہت خوش ہوا اور کہنے لگا ایسی بہترین تقسیم تم نے کس طرح سیکھی؟ لومڑی نے مسکرا کر کہا بھیڑیے کے بُرے انجام سے۔ **2**۔ امام شافعی نے ایک مقام پر تحریر فرمایا ہے کہ دوران سفر ایک مرتبہ کھانے کیلئے ہم نے دو مرغیاں منگوائیں، بھنی ہوئی مرغیاں دسترخوان پر رکھ کر ہم نماز مغرب پڑھنے میں مصروف ہو گئے، اسی اثناء میں ایک لومڑی آئی اور ایک مرغی اٹھا کر لے گئی۔ نماز پڑھ کر ہم نے بہت افسوس کیا۔ اتنے میں وہی لومڑی منہ میں مرغی اٹھائے آئی اور اسے کچھ دور رکھ کر چلی گئی۔ ہم اس مرغی کو اٹھانے کیلئے دوڑے تو اسی لومڑی نے دوسری جانب سے وار کر کے دوسری مرغی بھی اٹھالی اور رفو چکر ہو گئی۔ اس کے بعد ہم نے پہلی مرغی کی طرف توجہ کی جو لومڑی پھینک کر گئی تھی تو ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی کیونکہ دراصل وہ مرغی نہیں تھی ایک بوسیدہ کپڑا تھا جس کو لپیٹ کر مرغی کی شکل بنادی گئی تھی گویا اس چال سے لومڑی ہماری دونوں مرغیاں لے گئی اور ہم ہاتھ ملتے رہ گئے۔ **3**۔ ایک دفعہ جنگل کا بادشاہ شیر بیمار ہو گیا۔ سارے جانور اس کی عیادت کو آئے لیکن لومڑی حاضری نہ دے سکی۔ قریب بیٹھے بھیڑیے نے اس کی چغلی کھائی جس سے شیر ناراض ہو گیا کچھ دنوں بعد لومڑی آئی تو شیر نے گرج کر لومڑی کو کہا کہ تو میرا حال پوچھنے کیوں نہیں آئی؟ لومڑی نے عرض کیا: حضور میں آپ کا علاج تلاش کرنے میں مصروف تھی شیر بولا: پھر تم نے کیا علاج ڈھونڈا۔ لومڑی نے عرض کی آقا بھیڑیے کی ٹانگ کی ہڈی آپ کے مرض کا شافی علاج ہے۔ چنانچہ شیر نے بھیڑیے کی ٹانگ پر پنجہ مار کر اس کی ہڈی کا بھیجا نکال کر کھایا۔ بھیڑیا زخمی ہو کر لومڑی کے ساتھ باہر نکلا تو راستہ میں لومڑی نے بھیڑیے کو کہا کہ یاد رکھنا آج کے بعد بادشاہوں کے پاس بیٹھو تو ذرا سوچ سمجھ کر بات منہ سے نکالو۔ **4**۔ ایک مرتبہ شیر بوڑھا ہو گیا اور شکار کرنے کے قابل نہ رہا۔ اس نے یہ حیلہ کیا کہ بیمار بن کر غار میں بیٹھ گیا۔ جو بھی جانور عیادت کیلئے آتا حملہ کر کے اس کو کھا جاتا۔ ایک دن لومڑی شیر کا حال پوچھنے آئی تو غار کے دروازے پر کھڑے کھڑے ہی شیر کا حال پوچھنے لگی۔ شیر نے گرج کر کہا گستاخ اندر کیوں نہیں آتی؟ لومڑی بولی کہ بادشاہ سلامت اس لیے اندر نہیں آتی کہ غار کے دروازے پر اندر جانے والوں کے نشان تو موجود ہیں لیکن اندر سے سلامت آنے والوں کا کوئی نشان موجود نہیں۔ **5**۔ شدید بھوک لگنے پر لومڑی اپنا پیٹ بھرنے کیلئے شکار کو پھانسنے کی خاطر حیلے بہانے اور مکرو فریب کے طریقے اختیار کرتی ہے۔ وہ اس طرح کہ زمین پر لیٹ کر اپنی آنکھوں کی پتلیاں پھیر لیتی ہے تاکہ دیکھنے والے یہ خیال کریں کہ وہ مرگئی ہے۔ اس حالت میں جب کوئی جانور اس کے قریب آتا ہے تو اسے غافل پاکر جھپٹ کر اس کا شکار کرلیتی ہے۔ لومڑی کے بدن میں چچڑیاں پڑ جائیں تو ان سے جان چھڑانے کیلئے اپنے جسم کے کچھ بال نوچ کر ہاتھ میں پکڑ لیتی ہے اور آہستہ آہستہ پانی میں داخل ہونا شروع کر دیتی ہے چچڑیاں پانی سے بچنے کیلئے اس کے بالائی جسم کی طرف بڑھنے لگتی ہیں چلتے چلتے وہ اس کے ہاتھ میں پکڑے بالوں کے گچھے میں آجاتی ہیں آخر میں لومڑی بالوں کو پانی میں پھینک دیتی ہے اور خود خشکی پر آجاتی ہے اور یوں چچڑیوں سے اپنی عقلمندی سے نجات حاصل کرلیتی ہے۔ علاوہ ازیں لومڑی اپنے بچوں کو بھیڑیے سے بچانے کیلئے ان کے پاس پیاز کے پتے رکھ دیتی ہے جن کی بو کی وجہ سے بھیڑیے بچوں کے قریب نہیں آتے۔ (ماخذ: حیاۃ الحیوان، عجائب الحیوانات، کنز المفردات)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت، سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں، شکر گزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 27: تندرستی کے دس راز دان ٹانک:** مجھے روز مرہ کی مصروفیات میں ایسے ایسے لوگ ملے جنہوں نے پھلوں کے ذریعے علاج کیا اور ادویات سے بھی زیادہ فائدہ حاصل کیا اور ان کا جسم ہرا بھرا ہو گیا۔ اس لیے بندہ نے ان پھلوں اور میوؤں کو افادہ عام کیلئے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا سوچا۔ جب میری یہ تالیف مارکیٹ میں آئی تو خوب پذیرائی ملی اور اس سے لاتعداد کو فائدہ ہوا۔ اس تالیف کی تیاری میں جن محترم شخصیات کی تحریروں سے استفادہ کیا گیا ان میں حکیم محمد عثمان۔ تحریم رشید۔ پروفیسر حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ سید صبیح الزمان۔ حکیم تمیز الدین انجم۔ سعادت عزیز غوری۔ خدیجہ آفاق۔ محمد حسین ناز۔ حامد خان درانی۔ ڈاکٹر صہیب احمد۔ رانا احمد سعید۔ حکیم منور حیات۔ اے قطب۔ امانت علی۔ وزیر حسین شاہ۔ طاہر منصور فاروقی۔ مولانا حکیم محمد عبداللہ۔ شمس النساء عباسی۔ حکیم محمد الطاف حسین شاہ۔ محمد سلیم بیگ۔ حکیم ایس ایم اقبال۔ شفقت رضا۔ خدیجہ آفاق۔ صغیرہ بانو شیریں۔ اقبال احمد قریشی۔ بشریٰ خالد۔ نسرین شاہین۔ متوکل رزاق۔ حکیم افتخار یوسف زئی۔ قاضی ایم۔ اے خالد۔ ڈاکٹر شیخ لیاقت علی سحر۔ ڈاکٹر اعجاز حسن قریشی۔ جن رسالہ جات اور کتب سے استفادہ کیا گیا: اردو ڈائجسٹ۔ رہنمائے صحت۔ قومی صحت۔ ضیاء الحکمت۔ قومی ڈائجسٹ۔ حکایت۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ اسرار حکمت۔ ہمدرد صحت۔ ماہنامہ کچن۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں، میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔**

نسوار کے عادی کو نسوار سے نفرت ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے منہ میں ہر وقت نسوار رہتی تھی، جس کی وجہ سے میرے منہ سے ہر وقت نسوار کی گندی مہک آتی رہتی۔ میں نے آپ کے درس نسوار سے جان چھڑوانے کیلئے سننے شروع کر دیئے، چند ہی دنوں میں مجھے نسوار سے نفرت ہونا شروع ہو گئی اور طلب بالکل ہی ختم ہو گئی۔ اب میری نسوار کی عادت مکمل چھوٹ چکی ہے۔ (ذیشان خان)

کام ہمیشہ دانا کے سپرد کرو: اگر کوئی کام کسی کے سپرد کرو تو دانا کے سپرد کرا گر دانا میسر نہ ہو تو خود کرو ورنہ ترک کر دے۔

جنات نے میرے پانچ ہزار چرائے اور کھالیے!

گھر میں برکت بالکل بھی نہیں' قرآن پاک تقریباً سبھی پڑھتے ہیں مگر ٹی وی کی جان نہیں چھوڑتے' ایک بھائی تو نہ نماز پڑھتا ہے' نہ قرآن ہروقت موبائل کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنات نے ہمارے گھر میں اودھم مچایا ہوا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو طویل عمر عطا فرمائے اور آپ یونہی دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں' جنات کے ساتھ ساتھ انسانوں کی خدمت کرکے آپ اور علامہ لاہوتی صاحب بہت بڑا ثواب کماتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔ میں آپ کو' علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور صحابی بابا کو کچھ نہ کچھ پڑھ کر ہدیہ ضرور کرتی رہتی ہوں وہ چاہے صلوٰۃ تسبیح ہو یا کوئی اور اللہ کریم کے نام کی تسبیح ہو۔ حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر میں بے حد جنات ہیں' ہر قوم اور ہر مذہب کے ہیں۔ ان جنات میں سے کسی نے برکت والی تھیلی میں سے پانچ ہزار گم کردیئے ہیں اور دے نہیں رہے اور ہماری چیزیں چوری کرلیتے ہیں' بہت مشکل سے کبھی دے دیتے ہیں اور کبھی نہیں دیتے۔

میری کزن پر ایک جننی کی حاضری ہوتی ہے' وہ مسلمان عورت ہے اور ہماری ہر خوشی' غم کے موقع پر چاہے عید ہو وہ آجاتی ہے' تنگ بالکل نہیں کرتی۔ مگر اس جننی کے علاوہ کبھی کبھار کوئی اور جننی اپنی مرضی سے آجاتی ہے اور پھر میری باجی کو بہت تنگ کرتی ہے اور میری چھوٹی بہن پر بھی اکثر جنات آجاتے ہیں اور وہ اوٹ پٹانگ حرکتیں شروع کردیتی ہے' گالیاں دیتی ہے' ہر کسی سے لڑتی ہے' کسی کی بات نہیں سنتی' اگر اسے کسی کا ہاتھ لگ جائے تو ایسے مارتی ہے جیسے اس کے پانچ چھ ہاتھ ہوں۔ اس کے علاوہ میری کزن پر جو عورت حاضری دیتی ہے اس نے بتایا کہ آپ کی چھوٹی بہن پر جو جنات آتے ہیں انہوں نے آپ کے پانچ ہزار روپے چرائے ہیں اور کھالیے ہیں۔ ہماری گائیں بھی اب کم دودھ دیتی ہیں یا کبھی دیتی ہی نہیں' بہت مشکل سے دودھ دوھنے دیتی ہیں۔ گھر سے مختلف آوازیں آتی ہیں' ہروقت گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ ہمارے گھر میں ہروقت ٹی وی چلتا ہے' کوئی فلم دیکھ رہا ہوتا ہے' کوئی گانے سن رہا ہوتا ہے' کوئی خبریں سن رہا ہوتا ہے۔

صبح چھ بجے سے لے کر رات گیارہ بجے تک مسلسل ٹی وی چلتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنات ہمیں نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔ میرے ابو پانچ وقت کے نمازی ہیں' وظیفے کرتے ہیں' لمبے لمبے سجدے کرتے ہیں مگر ٹی وی مسلسل دیکھتے ہیں۔

اب ان پر بھی جنات کا اثر شروع ہوگیا ہے' بات بات پر زور زور سے بولنا شروع ہوجاتے ہیں' کچھ عرصہ پہلے جنات نے ان کی ایک آنکھ پر کچھ رکھ دیا تھا اس طرف سے ان کو بالکل بھی نظر نہ آتا تھا خدا خدا کرکے وہ ٹھیک ہوا تو بخار جان نہیں چھوڑتا تھا۔ پھر ایک دن ابو نے کلیجی کھائی تو جنات نے ابو کا جینا دوبھر کردیا۔ گھر میں برکت بالکل بھی نہیں' قرآن پاک تقریباً سبھی پڑھتے ہیں مگر ٹی وی کی جان نہیں چھوڑتے' ایک بھائی تو نہ نماز پڑھتا ہے' نہ قرآن ہروقت موبائل کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنات نے ہمارے گھر میں اودھم مچایا ہوا ہے۔ میں اکثر گھر والوں کو کہتی ہوں کہ جب تک اس ٹی وی' موبائل' گانوں کی جان نہیں چھوڑو گے جنات تمہاری جان نہیں چھوڑیں۔ (م۔ج۔ش)

کانوں سے بہرا مگر جنات کی باتیں سنتا ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا پچھلے تین سال سے مسلسل قاری ہوں' میں نے عبقری میں سے دیکھ کر مختلف وظائف کیے ہیں جن کے بہترین نتائج مل رہے ہیں۔ آج کل میں ایک وظیفہ یاقہار صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ اس کے علاوہ کھلا بھی پڑھتا ہوں' بہت پرسکون رہتا ہوں۔ میں پچھلے دو ماہ سے ایک انوکھی طاقت سے دوچار ہوں۔ اس انوکھی طاقت کا نہ تو کوئی ٹھکانہ ہے' اس کا عملہ کھڑے کھڑے غائب ہوجاتا ہے' نہ تو کسی سے بات کرتا ہے۔ صرف آپس میں باتیں کرتے ہیں مگر مجھے ان کی بولی سمجھ میں نہیں آتی۔ میں جب بھی یاقہار کا وظیفہ پڑھتا ہوں تو میرے ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں' میں نماز پڑھتا ہوں تلاوت کرتا ہوں تو میرے ساتھ ساتھ وہ بھی پڑھتے ہیں۔ حتیٰ کہ میرے منہ سے جو بھی لفظ نکلے وہ بھی ساتھ بولتے ہیں۔ یہ عمل چوبیس گھنٹے جاری رہتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ یہ آواز صرف میں ہی سنتا ہوں اور گاؤں کا کوئی فرد بھی یہ آواز نہیں سنتا۔ حالانکہ میں بہرہ ہوں اس لیے حیرت کا شکار ہوں۔ مجھے دن میں تو کچھ نہیں کہتی مگر رات کو سونے نہیں دیتا' چارپائی ہلاتے ہیں اور اکثر چارپائی پر میرے ساتھ لیٹ کر مجھے سونے نہیں دیتے۔ یہ انوکھی طاقت چوبیس گھنٹے کچھ نہ کچھ بولتی رہتی ہے' رات کو تو اتنی زبردست آواز ہوتی ہے کہ میں گھبرا جاتا ہوں۔ بہت زیادہ گرج کے ساتھ بولتے ہیں۔ اکثر رات کو مجھے میرے کمرے میں نظر بھی آتے ہیں ان کے مرد بہت بدصورت ہیں مگر ان کی عورتیں بہت ہی خوبصورت ہیں۔ (مردان شاہ' نوشہرہ)

10 تحریریں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے کتب کا گفٹ خاص آٹوگراف کے ساتھ

قارئین کیلئے خوشخبری! قارئین! آج ہی کاپی قلم اٹھائیے اور درج ذیل 10 موضوعات پر بہترین تحریریں بھیجیں۔ جس کی سب سے اچھی تحریر ہوگی قرعہ اندازی کرکے جیتنے والے کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کتب کا بہترین تحفہ اپنے آٹوگراف کے ساتھ دیں گے۔ تحریریں بھیجنے کیلئے موضوع درج ذیل ہوں گے۔ 1۔ آزمودہ ٹوٹکے! کاپی شدہ نہ ہوں' صرف آزمودہ ہوں۔ اگر واقعات کے ساتھ ہوں تو زیادہ پسند کیے جائیں گے۔ 2۔ کوئی ایسا نقش یا تعویذ جو کبھی خطا نہ ہوگیا۔ 3۔ کسی بھی گھریلو الجھن کیلئے آزمودہ وظیفہ۔ 4۔ کوئی مرض جسے سب نے لاعلاج قرار دیا ہو مگر ٹوٹکہ آزمایا اور بھرپور فائدہ ہوا۔ مکمل واقعہ کے ساتھ لکھیں۔ 5۔ جنات کے ساتھ بیتی سچی کہانیاں۔ 6۔ کوئی روحانی' پراسرار اور ماورائی علوم کا انکشاف۔ 7۔ دعاؤں اور بددعاؤں کے سچے واقعات۔ 8۔ افواج پاکستان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے واقعات۔ 9۔ کسان کے روزمرہ مسائل اور آزمودہ ٹوٹکے' واقعات کے ساتھ۔ 10۔ میاں بیوی میں محبت کا آزمودہ عمل۔ قارئین! جلدی کیجئے!۔ اپنے لفافہ پر انعامی تحریر ضرور لکھیں۔

یااللہ یارحمٰن یارحیم یاکریم یاغفار

یہ وظیفہ ہر طرح کی مشکلات کیلئے ہے' اس کو کرنے سے رزق میں برکت ہوجاتی ہے اور کاروبار بھی خوب ترقی کرتا ہے۔ اس وظیفہ کی برکت سے انسان حادثات سے بھی بچ جاتا ہے۔ یہ وظیفہ تمام بیماریوں کا علاج ہے' اس کو بروقت ہر پل وضو بے وضو پڑھنا ہے۔ پڑھنے کے بعد ہی آپ کو اس وظیفہ کی افادیت کا علم ہوگا۔ یہ وظیفہ ہر قسم کی بندش اور جادو کا توڑ بھی ہے یقین شرط ہے' پھر اس کا کمال دیکھیں۔ **رزق میں برکت:** اگر کسی کے رزق میں برکت نہ ہو یا پھر اس کا رزق کم ہو تو پھر وہ ہر فرض نماز کے بعد 41 مرتبہ یارزاق اول وآخر سات سات مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کریں۔ چند دنوں میں ہی اس پر رزق کی بارش شروع ہوجائے گی لیکن اس عمل کو جاری رکھنا ہے تاکہ رزق میں کمی نہ ہو۔ **دکان خوب چلے:** باوضو حالت میں دکان پر جاکر سات مرتبہ سورۂ کوثر اپنی چیزوں پر دم کردیں تو خوب بکری ہوگی اور گاہک زیادہ آئیں گے' ہاتھوں ہاتھ چیز فروخت ہوجائے گی۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں۔ (م۔ن۔ا، ملتان)

جریان واحتلام اور دھنیا: جریان واحتلام دور کرنے کیلئے دوتولہ دھنیا کو باریک پیس کر مصری دوتولہ ملالیں اور صبح کے وقت چھ ماشہ سفوف ٹھنڈے پانی سے ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

فوت شدہ نانی کی خواب میں آکر چیخیں! وجہ خود نانی نے بتادی

میرے شوہر کی تنخواہ مناسب ہے پھر بھی ان کو حرام کی لت لگی ہوئی ہے۔ ان کی اپنی تنخواہ اور ''اوپر کی کمائی'' ملا کر ٹھیک ٹھاک آمدن ہے۔ ہمارے پاس رقم تو بہت ہے مگر برکت نہیں' ہر طرف پریشانی ہی پریشانی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت عرصہ سے دل میں تھا کہ میں آپ کو خط لکھ کر اپنا غم سناؤں' مگر آج رہا نہیں جا رہا بہت دل بھرا پڑا ہے' اگر آپ کو میری تحریر پسند آئے یا اس قابل سمجھیں تو میری بہت خواہش ہے کہ میری آواز دنیا تک پہنچے مگر میرا نام اور شہر کا تعلق ظاہر نہ کیجئے۔

اکتوبر کے مہینے میں میری نانی وفات پا گئیں اور بس پتہ نہیں پہلی مرتبہ اپنی نانی کو مردہ حالت میں دیکھا تو اس کے بعد زندگی عجیب سی ہونے لگی' چین ختم ہوگیا' ایک ہی بات بار بار ذہن میں آئے کہ دنیا کیا ہے؟ ہم کیا ہیں؟ کچھ نہیں' سب ختم ہوجائے گا۔ انسان بس ایک بند کتاب کی مانند ہے' بچپن میں کھلتی ہے اور بڑھاپے یا جوانی میں بند ہوکر چلی جاتی ہے۔ نانی کی وفات کے دس دن بعد میری کزن کی شادی تھی' دنیا کے رسم ورواج میں آکر بہت زیادہ خوش ہونے کی کوشش کی مگر ہر کسی کی آنکھیں چوری چوری روتی تھیں اور میرا تو پتا نہیں کیا حال تھا کہ آنسو رکتے ہی نہ تھے۔ بار بار ذہن میں پتہ نہیں کیوں یہ خیال آتا کہ میری نانی اپنی قبر میں خوش نہیں ہیں' بس یہی بات آتی کہ ان کی قبر ٹھنڈی نہیں ہے۔ دماغ سے اس بات کو جھٹلاتی رہی مگر یہ بات دماغ سے نہ جاتی۔ اسی رات میری نانی میرے خواب میں آئیں وہ بہت زیادہ رو رہی تھیں' اور کہہ رہی تھیں (ف) میں بہت زیادہ تکلیف میں ہوں' میں پوچھتی ہوں کہ نانوں آپ کو کیا ہوا؟ تو کہتی ہیں کہ میں چغلیاں بہت کرتی تھی' میرا گلا اللہ نے پکڑلیا ہے' مجھے بچالو! پھر کیا محترم حضرت حکیم صاحب! زندگی کا ایک رخ سمجھ آنے لگا اور میں نے اپنی نانی اماں اور تمام مُردوں کیلئے استغفار شروع کردی۔ پھر خواب دیکھتی ہوں کہ میری نانی اماں بہت رو رہی ہیں اور مجھے کہتی ہیں کہ ہائے! میں بہت تکلیف میں ہوں' دیکھ میرا گلا' میرا جسم تپ رہا ہے۔ میں ان کو گلے لگا کر کہتی ہوں نانوں آپ مت روئیں میں ہوں نا آپ کے ساتھ مگر سمجھ نہیں آرہی میں آپ کو کیسے بچاؤں؟ پھر میں نے پڑھ پڑھ کر اپنی نانی کو ایصال ثواب کرنا شروع کردیا۔ پھر ایک رات میں نے دل میں سوچا کہ اب میری نانی کیسی ہوں گی؟ پھر ایسا خوب دیکھا کہ میرا دل و دماغ کانپ گیا دیکھا کہ ایک قبر ہے جس میں سے ہائے ہائے کی آوازیں آرہی ہیں' دیکھتی ہوں کہ میری نانوں کے ہاتھ پاؤں باہر ہیں' منہ باہر ہے اور بس پیٹ پر قبر کی مٹی ہے اور کہتی ہیں بہت عذاب ہے' بڑی تکلیف ہے' تیرا پڑھنا میرے تک پہنچ رہا ہے مگر تو اور زیادہ پڑھ' عذاب بہت ہے' میں کہتی ہوں نانوں کیوں تکلیف میں ہو' کہتی ہیں کہ جب مجھے دُرے مارے جاتے ہیں تو تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے' ایک دم ڈر کے مارے میری آنکھ کھل جاتی ہے اور میں مزید پڑھنا شروع کردیتی ہوں' میں اپنی امی' باجی اور تمام گھر والوں کو کہتی ہوں کہ نانوں کیلئے زیادہ سے زیادہ پڑھیں مگر میری بات پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔ (پوشیدہ)

رشوت خور کی بیوی کا لرزا دینے والا خط

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو 5 سال ہوچکے ہیں مگر شادی کے بعد شائد ہی کوئی دن میرا سکون سے گزرا ہو۔ شادی کے بعد ہر روز میرے اوپر مسائل کے پہاڑ ٹوٹتے رہے' گھر میں ہر وقت عجب قسم کی نحوست رہتی ہے' شوہر شروع میں تو ٹھیک تھے' پھر ان کا رویہ تبدیل ہوا اور وہ بہت زیادہ جھگڑالو قسم کے بن گئے۔ چھوٹی چھوٹی بات پر جھگڑا شروع کردیتے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان رہتی ہوں۔ بہت ناجائز قسم کی گالیاں دیتے ہیں اور اب تو نشہ بھی شروع کردیا ہے۔ شادی کے ایک سال بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹے کی نعمت سے نوازا' ہم سب بہت خوش تھے لیکن صرف آٹھ مہینہ بعد ہماری خوشیاں ختم ہوگئیں' میرے بیٹے کو ایک لاعلاج مرض لاحق ہوگیا جس کا دنیا میں کوئی علاج نہیں ہے۔ میرے بیٹے کا ہر مہینے اب خون تبدیل ہوتا ہے۔ میں خود بھی شادی کے بعد بیمار رہنے لگی ہوں کوئی نہ کوئی بیماری لاحق رہتی ہے' ایک بیماری ختم نہیں ہوتی دوسری شروع ہوجاتی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمارے اوپر سخت قسم کا جادو ہے اور وہ جادو ہے ''رشوت اور حرام کی کمائی'' بات دراصل یہ ہے کہ میرے شوہر ملتان میں نوکری کرتے ہیں۔ حالانکہ میرے شوہر کی تنخواہ مناسب ہے پھر بھی ان کو حرام کی لت لگی ہوئی ہے۔ ان کی اپنی تنخواہ اور ''اوپر کی کمائی'' ملا کر ٹھیک ٹھاک آمدن ہے۔ ہمارے پاس رقم تو بہت ہے مگر برکت نہیں' ہر طرف پریشانی ہی پریشانی ہے۔ میرے شوہر گھر میں خوب پیسے لاتے ہیں ہمیں پیسے آتے ہوئے تو نظر آتے ہیں مگر جاتے کہاں ہیں یہ آج تک معلوم نہ ہوسکا۔ مہینے کے شروع میں ہی پیسے ایسے جاتے ہیں جیسی مٹھی میں ریت رکھ کر مٹھی کھول دی جائے تو ریت فوراً نیچے گر جاتی ہے ایسے ہمارے پیسے ختم ہوجاتے ہیں۔ اب تو صرف میرے بیٹے پر مہینے کا تیس چالیس ہزار کا خرچہ آجاتا ہے۔ میں نے کئی مرتبہ اپنے شوہر کو سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ سب آپ کی کمائی کا نتیجہ ہے۔ مگر انہیں میری بات بالکل بھی سمجھ نہیں آتی بلکہ اس بات پر ہماری روزانہ لڑائی ہوتی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری یہ تحریر عبقری رسالہ میں ضرور لگایئے گا تاکہ اگر کسی اور کی زندگی بھی صرف حرام کی کمائی کی وجہ سے جہنم بنی ہوئی ہے تو اسے عبرت حاصل ہوجائے اور شاید کوئی ایک بھی توبہ کرلے تو اس کی برکت سے میرے شوہر کو اللہ ہدایت دے دے۔ آمین ثم آمین۔ (پوشیدہ)

سود! مرنے سے پہلے عذاب میں مبتلا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اور عبقری کا ساتھ 2012ء کا ہے خود بھی پڑھتی ہوں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کو دیتی ہوں۔ آپ عبقری میں لکھتے ہیں زندگی کے فائدے مشاہدے لکھیں تاکہ دوسروں کو فائدہ ہو اور آپ کے لیے صدقہ جاریہ بنے۔ میں مایوس ضرور ہوں مگر ناامید نہیں۔ اس کی ذات بہت رحیم وکریم ہے۔ میں نے عبقری اور آپ کی ذات سے صبر کرنا دوسروں کے کام آنا سیکھا۔ قارئین! میں تقریباً 72 سالہ بیوہ ہوں' میں نے بہت دکھی زندگی گزاری ہے اور گزار رہی ہوں۔ اگر میں تفصیل سے اپنے دکھ لکھنا شروع کردوں تو چار دن رات بھی کم ہیں۔ قارئین میرے دکھوں کی صرف ایک ہی وجہ ہے اور وہ ہے صرف سود۔ میں نے کاروبار کیلئے بینک سے زیور گروی رکھ کر پیسہ لیا۔ کاروبار تو نہ چلا' مگر سود دن بدن بڑھتا چلا گیا۔ گھر میں بیماریاں' پریشانیاں' تنگدستی' ہر وقت کی بے چینی' ٹینشن صرف اس سود کی وجہ سے پیدا ہوگئیں۔ لاکھ کوشش کرتی ہوں کہ سود اتر جائے مگر یہ کمبخت اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ اپنے گھر سے کرائے کے گھر پر آچکی ہوں' چھوٹا سا گھر اس کا کرایہ ادا کرنا بھی بہت مشکل ہوتا جارہا ہے۔ سود کیلئے پیسے جمع کرتی ہوں' کبھی کرایہ پر' کبھی کسی ضرورت پر خرچ ہوجاتے ہیں۔ پریشان ہوں کہیں سود ساتھ لے کر نہ مرجاؤں' قبر کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ جیسے بھی حالات ہوں کبھی سود پر پیسے نہ لیں۔ بے شک بے شک بے شک کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ نہیں جیت سکتا۔ قارئین! خدارا میرے لیے دعا کریں کہ مرنے سے پہلے مجھے سود سے نجات مل جائے۔ (پوشیدہ)

آنکھوں کا نور: اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی آنکھوں کا نور کم نہ ہو اس کی بینائی آخر دم تک قائم رہے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اشراق کی نماز پڑھے اور اس کے بعد 500 مرتبہ اسم یَاظَاہِرُ پڑھے۔

رمضان میں تسبیح خانہ سے کیا پایا؟

گھر کے مسائل بہت حل ہوئے' کاروباری مسائل حل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اولاد کی زندگیوں میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اور آپ کی نسلوں کو شرور اور فتنوں سے بچائیے۔

گھریلو مسائل' الجھنیں تسبیح خانہ آنے سے دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں نے گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں گزارا' اس میں مجھے جو برکات اور فیوض حاصل ہوئے وہ لکھ رہا ہوں۔ میں رمضان المبارک سے دو دن پہلے تسبیح خانہ پہنچا تھا۔ اس سے پہلے نیٹ کے ذریعے آپ سے بیعت ہوا تھا۔ آپ کے درس بھی گھر پر لائیو سنتا تھا' میری والدہ بھی آپ کے درس بہت غور اور شوق سے سنتی ہیں اور عبقری رسالہ تو وہ تقریباً دو سال سے پڑھ رہی ہیں۔ جب آپ ایبٹ آباد درس کیلئے آئے تو وہ درس میں نے اپنی اہلیہ اور والدہ کے ہمراہ ایبٹ آباد آ کر سنا۔ اسی درس میں پہلی مرتبہ آپ کا دیدار ہوا۔ درس سننے کے بعد میرا تسبیح خانہ کا پروگرام ہوا۔ پہلے آپ کے بارے میں وساوس اور شکوک وشبہات نہیں آتے تھے لیکن جب یہاں آنے کا ارادہ کیا تو شکوک وشبہات نے سر اٹھایا۔ خیر میں رمضان المبارک سے دو دن پہلے تسبیح خانہ پہنچا۔ آپ کو قریب سے دیکھا' فجر کی نماز کے بعد آپ کا بیان سنا، دل باغ باغ ہو گیا لیکن ایک دو دن بعد پھر وساوس آنے لگے۔ میں چار رمضان المبارک کو واپس چلا گیا۔ جب واپس گھر پہنچا تو پتہ چلا کہ میں تسبیح خانہ سے اپنے ساتھ کتنا زیادہ اللہ کا دھیان لے کر آیا ہوں۔ وہاں پر مجھے عبادات اور تراویح میں وہ لذت آنا شروع ہوئی جو پہلے کبھی نہیں آئی تھی' پھر دو دن بعد گھر میں رہنے کو دل بالکل نہیں کر رہا تھا۔ گھر میں بھی الحمدللہ آپ کے درس روزانہ سنتا رہا مگر میرا دل بار بار تسبیح خانہ آنے کو مچلتا رہا اور آخر کار بائیس رمضان المبارک کو دوبارہ تسبیح خانہ پہنچ گیا۔ یہاں آ کر جو سکون اور فیض ملا وہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میرا وہ رمضان المبارک پہلے کے تمام رمضان سے بہت اچھا گزرا۔ مسنون دعاؤں کا اہتمام الحمدللہ پہلے بھی تھا لیکن اب یقین بڑھ گیا۔ ذکر میں بھی تھوڑا بہت دھیان جمنے لگا ہے۔ الحمدللہ اب دل مطمئن ہے۔

گھر کے مسائل بہت حل ہوئے' کاروباری مسائل حل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اولاد کی زندگیوں میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اور آپ کی نسلوں کو شرور اور فتنوں سے بچائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیض کو پورے عالم میں جاری فرمائے۔ **(عاطف منان' مانسہرہ)**

اللہ نے تسبیح خانہ آنے والوں کو معاف کر دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پچھلا رمضان تسبیح خانہ لاہور میں گزارا۔ پچیس رمضان کو جب صبح ذکر خاص کے بعد میں جگہ پر آ کر سویا تو میں نے ایک خواب دیکھا کہ ایک بزرگ میرے خواب میں آئے اور مجھے کہا آپ کے مرشد کی دعاؤں سے تسبیح خانہ میں آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا ہے اور مجھے کہا تمہیں بھی معاف کر دیا ہے۔ اس کے بعد کہا کہ یہ حقیقت ہے یہ نہ سمجھنا کہ یہ کوئی خواب تھا۔ یہ حقیقت ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب تمہاری آنکھ کھلے گی تو تمہیں بخار ہو جائے گا۔ یہ بات کہہ کر وہ بزرگ چلے گئے اور تھوڑی دیر بعد میری آنکھ کھل گئی اور اس کے تھوڑی دیر بعد سچ میں بخار ہو گیا' افطاری کے وقت میں نے بخار کی دوا لی اور تراویح کے وقت بخار کم ہوا اور جسم میں ابھی تک درد ہے۔ 25 روزے کی صبح میں نے یہ خواب دیکھا اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں کہ حقیقت کیا ہے۔ **(ممتاز احمد' جلال پور پیروالا)**

میرے کاروبار میں بے پناہ ترقی ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے گزشتہ رمضان المبارک تسبیح خانہ لاہور میں گزارا۔ میں نے یہاں جو کیفیات پائیں بہت ہی اچھی تھیں' دن اور رات میں ذکر اور نماز کا دل کرتا تھا' آپ کے خدمت گزار ماشاء اللہ نہایت احترام کے ساتھ پیش آتے۔ سب سے بڑی بات وہ یہ ہے کہ آپ کی بات دل میں اتر جاتی ہے' آسانی سے سمجھ آتی ہے۔ میں نے آپ کا پہلا درس گوجر خان میں سنا تھا' وہاں پر آپ نے شکر کے فضائل بیان کیے تو میں نے سوچا کہ میں نے چالیس سال بغیر شکر کے ہی گزار دیئے' توبہ کی اور اللہ سے شکر اور ذکر کرنے کی دعا مانگی۔ اس کے بعد میرے کاروبار میں بہت ترقی ہوئی۔ دل بہت مطمئن تھا' تسبیح خانہ میں جب آپ کا درس ہوتا تو بہت سکون ملتا تھا۔ **(ذاکر حیات' آزاد کشمیر)**

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اللہ والو! حقیقت میں حجاب کو کھولنا محجوب کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ جیسا کہ حجاب مکشوف کی ہلاکت کا سبب ہوتا ہے۔ (اب یہ سننے کی بات ہے) جیسے نزدیک دوری کی طاقت نہیں رکھتا ویسے ہی دور نزدیکی کی تاب نہیں لا سکتا۔ جس طرح وہ جانور جو سرکہ میں پیدا ہوتا ہے دوسری چیز میں جب وہ گرتا ہے تو مر جاتا ہے اور وہ جو دوسری چیز سے پیدا ہوتا ہے، سرکہ میں پڑ کر ہلاک ہو جاتا ہے۔ طریقِ حقیقت پر چلنا اس سے سوا جو اس کے لیے پیدا کیا گیا ہے دوسرے کے لیے دشوار ہے۔ (پھر دوہرا رہا ہوں۔ کہ طریقِ حقیقت پر چلنا اس سے سوا جو اس کیلئے پیدا کیا گیا ہے دوسرے کیلئے دشوار ہے۔ پھر پڑھ رہا ہوں۔ طریقِ حقیقت پے چلنا اس سے سوا جو اس کیلئے پیدا کیا گیا ہے دوسرے کیلئے دشوار ہے۔) چنانچہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حدیث کا مفہوم ہے ''ہر شخص کے لیے وہ کام آسان کیا گیا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا۔'' اللہ جل شانہٗ نے ہر شخص کو ایک چیز کے لیے پیدا فرمایا ہے اور اس کے حصول کا طریقہ اس کیلئے آسان کر دیا ہے۔ پس حجاب دو قسم کے ہیں۔ اب یہ اس سے پہلے جس فقرے کو میں نے تین دفعہ دہرایا ہے نا اس کی وضاحت ذرا سنیں۔ طریقِ حقیقت پہ چلنا اس کے سوا جو اس کیلئے پیدا کیا گیا ہے، دوسرے کیلئے دشوار ہے۔ آپ اس طریقِ حقیقت پر چل رہے ہیں۔ اللہ والو! پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرما رہے ہیں کہ دنیا ایک سایہ ہے۔ کیا سائے کو پکڑنے کی کوشش کبھی کسی نے کی؟ کسی کے ہاتھ میں کبھی سایہ آیا؟ جو سائے کو پکڑنے کی کوشش کرے اسے دیوانہ کہیں گے یا پاگل۔ دنیا سایہ ہے اور موت حقیقت ہے۔ دنیا سایہ ہے اور آخرت حقیقت ہے۔ ہاں سایہ ضرورت ہوتا ہے حقیقت نہیں ہوتا۔ سخت سردی ہے، گرمی ہے، بارش ہے، دھوپ ہے اس میں ضرورت کے مطابق کسی سائے کا حجاب لے لے لیکن سائے کو ہی گھر بنا لے کبھی ایسا ہوا کہ کسی نے سائے کو گھر بنایا ہو...؟؟ دنیا اسکا گھر ہے جس کا آخرت میں گھر نہیں.....!

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں و انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں

جس میں شکر اس میں فنا نہیں: جس نعمت میں کفران ہے اس کو بقا نہیں ہے اور جس نعمت میں شکر ہے اس کو زوال نہیں، فنا نہیں ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

رسوائی: میں ایک خواب اکثر دیکھتا ہوں کہ میں گلیوں سے بالکل برہنہ گزر رہا ہوں، شرم اور رسوائی سے میں خود کو ہاتھوں سے چھپا رہا ہوں، دیکھنے والے مجھ پر ہنس رہے ہیں۔ میں اس کوشش میں ہوتا ہوں کہ جلدی سے گھر پہنچ جاؤں یا کہیں سے کوئی چادر وغیرہ مل جائے کہ اپنے جسم کو چھپا سکوں، اسی پریشانی کے عالم میں اکثر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (غ۔کوہاٹ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو مالی نقصان کا اندیشہ ہے، نیز اپنی دینی حالت پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ پنج وقت نماز کا اہتمام کریں ان شاء اللہ تعالیٰ تمام حالات جلد بہتر ہوجائیں گے۔

دوسوٹ: میں نے دیکھا کہ ابو کے ساتھ کالج جارہی ہوں تو مجھے یاد آتا ہے کہ میں اپنی چیزیں گھر بھول آئی ہوں لیکن جب میں کالج جاتی ہوں تو پتا چلتا ہے اور بھی لوگ چیزیں نہیں لائے۔ پھر میں دیکھتی ہوں کہ کالج کے کمرے ہیں اور ان میں لڑکیاں کالج کا کام کررہی ہیں۔ پھر میں باتھ روم تلاش کرتی ہوں تو ایک باتھ روم میں میری چچی چلی جاتی ہیں اور دوسرے میں میری سہیلی چلی جاتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد میری سہیلی دوسوٹ لے کر آتی ہے جو بہت پیارے ہوتے ہیں، ایک سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور دوسرا سبز، تو میری امی کہتی ہیں کہ یہ سبز تو خود میں نے اس کو دیا ہے کیونکہ اس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوگئے ہیں۔ جو نظر تو نہیں آتے پھر منظر بدلتا ہے اور میں دیکھتی ہوں کہ میں کالج میں بلاک پرنٹنگ کرتی ہوں، پھر اپنے لئے سفید دوپٹے پر سبز اور سرخ (پیازی سا) پرنٹ کرتی ہوں تو وہ بہت زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔ میری پھپھو اور بہن سب بہت تعریف کرتے ہیں تو میری بہن کہتی ہے کہ مجھے بھی پرنٹ کردو تو میں اس کو کہتی ہوں کہ میں کالج سے تمہارے لئے چھاپے لئے آؤں گی اور تمہیں بھی پرنٹ کردوں گی۔ (شائستہ' کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس کام کیلئے آپ نے استخارہ کیا ہے اس میں آپ کیلئے بہتری ہے۔ ان شاء اللہ خوشی اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

مراد: میں نے جب سے ہوش سنبھالا ایک ہی طرح کا خواب دیکھا ہے، میری خالہ کا بیٹا ''ایف'' کی اور میری شادی ہوگئی ہے اور ہمارا ایک بیٹا بھی ہے، جس کا نام ہم دونوں احمد پکارتے ہیں اور ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ میں، ایف اور ہمارا بیٹا احمد مسجد میں رہ رہے ہیں میری بہن کہتی ہے کچھ مانگنا ہے تو مانگ لو مگر میں یہ کہتی ہوں کہ سب کچھ تو دے دیا ہے، اب اللہ جو چاہے مجھے دے دے، میں اکثر اپنے آپ کو آسمانوں میں اڑتا ہوا دیکھتی ہوں اور کبھی دیکھتی ہوں کہ میرے پیچھے بہت سارے آدمی لگ گئے ہیں، میں بہت گھبراتی ہوں تو مجھے ایف بچالیتے ہیں۔ (ثناء' قصور)

تعبیر: آپ کا خواب ماشاءاللہ بہت مبارک ہے اور آپ کو آپ کے نیک مقاصد میں کامیابی ہوگی، نیز خوشی اور خوشحالی کا بھی اشارہ ہے، آپ **یَالَطِیۡفُ 1111** مرتبہ بعد نماز عشاء روزانہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

انتخاب: میں نے دیکھا کہ میں ایک مسجد کے سامنے سے گزر رہی ہوں کہ وہاں پر ایک کار گزرتی ہے، میں اس میں بیٹھ کر ایک بہت بڑے بازار میں جاتی ہوں، وہاں پر میں اور میری ایک سہیلی ''ر'' ہم دونوں ہیں اور دکاندار ہمیں دو انگوٹھیاں دیتا ہے، میری سہیلی کی انگوٹھی بہت خوبصورت ہوتی ہے اور مجھے بہت پسند آتی ہے لیکن مجھے میری انگوٹھی پسند نہیں آتی اور میں یہ کہہ کر واپس کردیتی ہوں کہ مجھے یہ پسند نہیں ہے، مجھے دوسری دے دو' دکاندار مجھے وائٹ گولڈ کی انگوٹھی دے دیتا ہے، جو بہت بڑی ہوتی ہے مجھے وہ بھی پسند نہیں آتی لیکن میں دکاندار سے کچھ نہیں کہہ پاتی، پھر میں نے انگوٹھیوں کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ مجھے یہ پسند ہے لیکن اس پر داغ لگا ہوا ہوتا ہے، وہ دکاندار اس داغ کو صاف کرکے مجھے دے دیتا ہے اور میں وہ سونے کی انگوٹھی پہن لیتی ہوں جو کہ بہت خوبصورت ہوتی ہے اور اس پر سفید ہیرا لگا ہوا ہوتا ہے۔ (ق۔لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی ازدواجی زندگی میں ابتداً کچھ مشکلات پیش آسکتی ہیں لیکن اس کے بعد ان شاءاللہ خوشیاں نصیب ہونے کا بھی اشارہ ہے۔

باپ کی دعا: میں نے دیکھا کہ ایک سانپ ہمارے گھر میں ایک کمرے سے نکلتا ہے اور مجھ پر حملہ کرتا ہے، یہ سانپ اڑ کر آتا ہے اس کا سائز بھی تبدیل ہوتا ہے، گھر میں اور بھی خاندان کے لوگ بیٹھے ہوتے ہیں، پہلے حملے میں میں آگے سے ہٹ جاتی ہوں لیکن وہ پھر آتا ہے اور سیدھا میرے منہ کے اندر حلق میں ڈستا ہے جس کے بعد حلق سے بہت زیادہ خون نکلنا شروع ہوجاتا ہے اور میں مرنے کے قریب ہوجاتی ہوں میرے ابو جو کہ فوت ہوچکے ہیں اونچی آواز میں میرے لئے دعائیں کرتے ہیں اور سب لوگ اردگرد جمع ہوجاتے ہیں، سانپ بہت تیز رفتار ہوتا ہے۔ (ش۔م۔گجرات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی بدخواہ دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے لیکن ان شاءاللہ جلد ہی صحت یابی نصیب ہوگی، آپ اپنے مرحوم والد کے لئے مالی یا نفلی عبادات کے ذریعے ایصال ثواب کرتی رہا کریں۔ ان شاءاللہ ان کی دعائیں آپ کے بہت کام آئیں گی۔

طوفان: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی چھت پر اپنی امی کے ساتھ ہوں کہ طوفان آجاتا ہے تیز ہوائیں چلتی ہیں، چھت پر ہمارے کپڑے رسیوں پر ٹنگے ہوتے ہیں، میرا جوڑا گیلا ہوتا ہے میں اسے اور باقی تمام کپڑوں کو جلدی جلدی اتارتی ہوں، آسمان کی طرف دیکھتی ہوں تو سرمئی رنگ کے بادل حرکت کررہے ہوتے ہیں، ایک بادل میرے سر پر ہوتا ہے جو تیزی سے کھلتا ہے اور اس میں سے بارش برستی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ صرف ہمارے ہی گھر پر ہورہی ہو، اتنی تیز بارش ہوتی ہے کہ میں امی سے کہتی ہوں کہ جلدی سے نیچے جائیں اتنے میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (پ۔ز)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کو کسی قسم کا حادثہ یا کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ آپ فوری طور پر صدقہ دیں اور استغفار کثرت سے پڑھا کریں۔

امرود کے چند پتوں سے دانت درد ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے دانت میں اکثر درد رہتا تھا' مجھے کسی نے درج ذیل ٹوٹکہ بتایا' میں درج ذیل ٹوٹکہ روزانہ صبح وشام استعمال کرتا ہوں تو الحمدللہ! میرے دانتوں میں اب کبھی درد نہیں ہوا۔ **ھوالشافی:** امرود کے چند پتے لے کر تھوڑے سے پانی میں جوش دیں' اس میں سرخ پھٹکڑی کا ٹکڑا ڈال دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اسی پانی سے صبح وشام کلیاں کریں کبھی دانت خراب نہ ہوں گے اور نہ کبھی ان میں درد ہوگا۔ (تفسیر' کوہاٹ)

تبخیرہ معدہ کا آسان ٹوٹکہ: تبخیرہ معدہ کیلئے پانچ تولہ مغز بادام' پانچ تولہ سونف اور ڈھائی تولہ دھنیا ہمراہ دس تولہ چینی کے سفوف بنا کر ایک تولہ کھانا کھانے کے بعد کھانے سے مرض دور ہوتا ہے اور دماغ کو قوت ملتی ہے۔

کیڑوں کو کہا کہیں اور چلے جاؤ اور وہ سچ میں چلے گئے!

غ۔ا، چکوال

بات یہی ختم نہ ہوئی' چند دن بعد میری بیٹی اپنے سسرال سے میرے گھر آئی۔ مجھے کہنے لگی کہ ابو ہمارے گھر میں بہت کیڑے ہیں' دم کرائے' دوائی ڈالی مگر وہ گئے نہیں۔ تب میں نے اسے کہا میری دکان میں بھی تھے تو میں نے ویسے ہی ان کو کہا اور وہ چلے گئے تم بھی کہہ کر دیکھ لو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری 2008ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ زندگی میں کئی ایسے واقعات پیش آئے ہیں جن کو اکثر سوچ کر میں حیرت میں ڈوب جاتا ہوں۔ ان میں سے ایک واقعہ میں عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں:۔ میں 1991ء میں سروس سے ریٹائر ہوا تو ایک چھوٹی سی دکان بنا کر گزر بسر کرنے لگا۔ دکان میں آٹے کی بوریاں بھی رکھی تھیں۔ ایک دن دکان کھولی تو اگرچہ بوری بند تھی تو اس پر چُلو بھر مٹی پڑی تھی۔ میں نے مٹی ہٹا دی' آٹا محفوظ تھا۔ دوسرے دن دکان کھولی تو پھر بوری پر چلو بھر مٹی پڑی تھی۔ دو دن بعد پھر ایسے ہوا تو میں چھت پر چڑھ کر دیکھنے لگا کہ مٹی کہاں سے آرہی ہے۔ کیا دیکھتا ہوں چھت پر کیڑے جسے ہمارے ہاں (لم ٹانگر) کہتے ہیں اس کی ٹانگیں کافی لمبی ہوتی ہیں۔ چھت پر گھر بنا رہے ہیں۔ یہ مٹی اس کی وجہ سے گری ہوئی تھی۔ چھت کا معاملہ اکھاڑ نہیں سکتا تھا' نیچے آ گیا۔ اگلی صبح پھر وہی مٹی بوری پر پڑی ہے تو میں نے کیڑوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ ''اللہ کی دھرتی وسیع ہے کہیں اور چلے جاؤ کیوں مجھے تکلیف دے رہے ہو'' میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا اگلے دن صبح دکان کھولی تو مٹی نہیں تھی' مجھے تعجب ہوا۔ اوپر چھت پر چڑھ گیا' کیا دیکھتا ہوں کیڑوں کا نام و نشان ہی نہیں۔ حیران ہوا کہ کیڑوں نے بات سمجھ لی اور یہ جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے۔

بات یہی ختم نہ ہوئی' چند دن بعد میری بیٹی اپنے سسرال سے میرے گھر آئی۔ مجھے کہنے لگی کہ ابو ہمارے گھر میں بہت کیڑے ہیں' دم کرائے' دوائی ڈالی مگر وہ گئے نہیں۔ تب میں نے اسے کہا میری دکان میں بھی تھے تو میں نے ویسے ہی ان کو کہا اور وہ چلے گئے' تم بھی کہہ کر دیکھ لو۔ چند دن بچی رہ کر اپنے گھر چلی گئی تو اس نے ایک کیڑے کو پکڑ لیا اور ایسے کہا کہ اللہ کی دھرتی وسیع ہے کہیں اور چلے جاؤ ہمیں کیوں تنگ کرتے ہو تو جناب اسی رات کیڑے ساتھ ہی گھر کے مسجد تھی' مسجد کے صحن کے ساتھ اپنا گھر بنا رہے تھے اور ان کا گھر چھوڑ کر چلے اور پھر آج تک واپس نہیں آئے' کبھی کبھار کوئی کیڑا گھر کے صحن میں نظر آ جائے تو میرا داماد کہتا ہے کہ مہمان پھر آ گئے تو میری بیٹی کہہ دیتی ہے اب ڈیرہ نہیں لگائیں گے۔ عبقری پڑھنے والوں سے خاص تاکید ہے کہ اگر کوئی کیڑا آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو ان کو کہہ کر دیکھ لیں۔ یقیناً چلے جائیں گے۔ ہاں اگر سچ مچ تکلیف ہو تو ورنہ اگر گھر میں آتے ہیں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ ایک مرتبہ میں نے ایک مفتی صاحب سے مسئلہ پوچھا کہ اگر بلی نقصان کرتی ہو تو اسے مار دیا جائے' گناہ تو نہیں۔ تو مفتی صاحب فرمانے لگے: بلی دو قسم کی ہوتی ہے' ایک جنگلی' دوسری خانگی، اگر جنگلی بلی آئے اور اس سے جان کا مسئلہ ہو تو اس کو مار سکتے ہیں اس میں گناہ نہیں۔ مگر خانگی کو مار نہیں سکتے کیونکہ جہاں وہ رہ رہی اس نے وہیں سے اپنا پیٹ بھرنا ہے۔ پھر اس کا حل یہ ہے کہ یا تو بلی کو پیٹ بھر کر کھلا دیا اپنے سامان کی خود حفاظت کریں۔

روحانی ٹوٹکہ آزمایا اور برص سے یقینی نجات پائی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ چند سالوں سے مجھے برص (پھلبہری) کا مرض لاحق ہوا' جو بڑھتے بڑھتے جسم کے 90 فیصد حصہ پر پھیل چکا' صرف چہرہ بچا ہوا ہے۔ پچھلے دنوں مجھے ایک نوجوان ملا جو کہ اس مرض میں مبتلا تھا' اس نے کہا کہ میں علاج کرا کر تھک گیا پھر کسی نے مجھے کچھ آیات جنہیں ''منزل'' کہا جاتا ہے وہ پڑھنے کو کہا' میں نے بازار سے ''منزل'' کے نام سے کتابچہ خریدا اور اس میں موجود آیات روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھنا شروع کیا اور آج تقریباً ایک سال کے اندر اندر میرا 75 فیصد برص مٹ چکا ہے۔ چہرہ، گردن وغیرہ بالکل صاف ستھرے ہو گئے ہیں اور میں کوئی دوائی بھی نہیں لے رہا۔ اس نے مجھے بھی (منزل) آیات پڑھنے کا مشورہ دیا۔ اس کے مشورے پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا شروع کیا صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر میرے برص کے داغ کنٹرول ہونا شروع ہو گئے۔ اس کے علاوہ مجھے دو اور ایسے لوگ ملے جنہوں نے بتایا کہ ان کا برص (منزل) پڑھنے سے ختم ہو گیا ہے۔ اس لیے میرا دل بھی اب مطمئن ہے کہ یہ مرض اسی روحانی علاج سے ٹھیک ہو گا کیونکہ دوائیاں کھا کھا کر بہت سارے مزید مسائل بن گئے ہیں۔ **(آصف محمود' چکوال)**

عبقری سے جنہوں نے خوب پایا

گھر کے حالات سنور گئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر کے حالات بہت زیادہ خراب تھے' بہن بھائیوں کی شادیاں نہیں ہو رہی تھیں' کسی نے جو بتایا کیا' گھر کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے تھے آپس میں لڑائیاں بڑھتی جا رہی تھیں۔ پھر ہماری ہمسائی نے ہمیں عبقری دیا' ہم نے عبقری میں سے دیکھ کر مختلف وظائف کیے اور بیماریوں کیلئے کچھ ٹوٹکے آزمائے' یہ عبقری میں دیئے اعمال کی ہی برکت ہے کہ میرے ایک بھائی اور بہن کی جھٹ منگنی اور پٹ بیاہ ہو گیا' گھر کے حالات بھی کافی سنور گئے ہیں۔ یہ سب آپ کی دعاؤں اور عبقری کا ہی فیض ہے۔ (ج،ق)

عبقری سے ہر جگہ عزت پائی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً عرصہ چار سال سے عبقری کی قاری ہوں' الحمدللہ اس کے وظائف سے میں نے بہت فیض پایا ہے اور اپنے ملنے جلنے والوں کو اکثر مستفید کرتی رہتی ہوں جس کی وجہ سے میں جہاں جاتی ہوں سب میری بہت عزت کرتے ہیں۔ میں چند عبقری ہر ماہ لوگوں میں بانٹتی ہوں جس کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ **(ڈاکٹر حمیرا' گجرات)**

ٹی وی بند کرنے کا انعام: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر ہر وقت ٹی وی پر میوزک اور فلمیں چلتی تھیں' ہمارا گھر بے پناہ مسائل کا شکار تھا' میرے ابو کو کسی نے کہا گھر سے ٹی وی بند کر دو' تقریباً چار پانچ سال پہلے ہم نے ٹی وی بند کر دیا اور سٹور میں رکھ دیا' اس کے کچھ ماہ بعد ہی ابو ایک بک سنٹر پر گئے تو وہاں عبقری رسالہ پر نظر پڑی اور ابو لے آئے۔ جب سے عبقری آیا ہمارے گھر سے مسائل جانا شروع ہو گئے۔ میری امی کا یقین ہے کہ یہ ٹی وی بند کرنے کا انعام ہے۔ اب الحمدللہ! ہمارے گھر میں درس چلتا رہتا ہے۔ **(خدیجہ بنت احمد' اسلام آباد)**

گناہوں سے معافی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری پڑھا' پڑھ کر دل کو سکون ہوا۔ اس میں اتنے اچھے اچھے مختصر وظائف اور چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے ہیں جن سے ہمیں بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ اس کو پڑھ کر اپنے گزشتہ گناہوں سے معافی مانگنے کا موقع ملا اور سچی توبہ کی۔ **(پوشیدہ' مظفر گڑھ)**

اللہ کے ظاہر کی حقیقت: جو چیزیں ہمارے سامنے ظاہر ہیں ان کی حقیقت جاننے کیلئے اسم **یَاظَاہِرُ** کا ورد بہت مفید ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ ظاہراً اسے اپنی رحمت کے جلوے دکھائے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟!

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

منہ پردانے اور داغ: میری عمر 21 سال ہے' میرے منہ پر داغ ہیں' شادی سے پہلے میرے منہ پر دانے تھے مگر داغ نہ تھے' اب شادی کے بعد میرے منہ پر دانے اور داغ بن گئے ہیں' اب دانے نکلتے ہیں تو ساتھ داغ بھی بن جاتے ہیں' میں نے بہت کریمیں' ٹوٹکے استعمال کیے لیکن ان سے فرق نہیں پڑا۔ میرے سر کے بال بہت چھوٹے ہیں' میرے سر میں درد بھی رہتا ہے۔ (خ،م۔لالہ موسیٰ)

مشورہ: چہرے پر دانے چکنی جلد کی وجہ سے نکلتے ہیں۔ آپ صابن کا استعمال چھوڑ دیئے اور بیسن غسل خانے میں رکھیے۔ ایک چمچہ بیسن میں پانچ قطرے لیموں کا رس اور تھوڑا سا پانی ملایئے' لیکن وہ سخت رہے' نرم نہ ہونے پائے۔ پھر اسے آہستہ آہستہ چہرے پر ملیے۔ زیادہ سخت لگے تو ذرا سا پانی انگلیوں پر ڈال کر چہرے پر ملیے۔ خشک ہونے لگے تو منہ دھو لیجئے۔ بیسن سے ساری چکنائی دور ہوجاتی ہے۔ رات کو تھوڑا سا بورک پاؤڈر دانوں پر روئی کی مدد سے لگا کر سو جایئے۔ نیم کے پتے بھی دانے دور کرتے ہیں۔ پتے سکھا کر باریک پیس لیجئے۔ دانوں پر پاؤڈر کی طرح لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ عبقری دواخانہ کی خون صفاء ضرور استعمال کریں۔ لگتا ہے شادی کے بعد آپ نے گرم اشیاء بہت زیادہ استعمال کی ہیں ان کا استعمال کم کردیں۔ چکنائی والی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ رات کو سوتے وقت گھیکوار کا گودا بھی لگا سکتی ہیں۔ بالوں کے مسائل کیلئے آپ بازار سے بادام کی کھل منگوا کر اس کو پانی میں بھگو کر اس سے سر دھوئیں' یا چاٹی کی لسی سے سر کو دھویا کریں۔ سر میں کسی اچھے تیل (سرسوں' روغن بادام یا تلوں کے تیل) سے مالش کیا کریں اس سے آپ کا سر درد بھی دور ہوگا اور بال بھی لمبے گھنے اور شاندار ہوجائیں گے۔

بال بہت اترتے ہیں: محترم قارئین! میرے سر کے بال بہت زیادہ اترتے ہیں' بہت سے نسخے بھی استعمال کیے' تیل بھی استعمال کیا مگر بال بدستور اترتے ہیں۔ براہ مہربانی کسی تیل کا ہی بتادیجئے' جسے لگانے سے بال گرنا بند ہوجائے۔ مزید میرے سر سے جوئیں ختم نہیں ہورہیں' جتنی بھی نکال لوں مگر بعد میں پھر وہی حال ہوتا ہے۔ براہ مہربانی جوئیں ختم کرنے کیلئے بھی آسان سا حل بتادیجئے' تاکہ بعد میں جوئیں دوبارہ نہ ہوں۔ **(مریم جاوید' گوجرانوالہ)**

مشورہ: مریم بہن! اگر غذا پر توجہ نہ دی جائے تو بالوں پر ضرور فرق پڑتا ہے اور وہ آہستہ آہستہ گرنے لگتے ہیں۔ آپ اپنے بالوں پر توجہ دیجئے' تیل لگایئے' اپنی غذا دیکھئے کہ تمام دن آپ کیا کھاتی پیتی ہیں۔ موسمی سبزیاں پکا کر کھایئے اور کچی بھی بطور سلاد۔ آپ سلاد میں تازہ پھل مثلاً سیب' کیلے شامل کیجئے۔ صبح و شام دودھ پیجئے۔ بالوں کیلئے زیتون' آملے' بادام' انڈے اور ناریل کا تیل مفید ہے۔ کچھ خواتین چار یا پانچ تیل ملا کر لگاتی ہیں۔ بہرحال آپ کو جو تیل آسانی سے خالص مل جائے' لگانا شروع کردیں۔ تیل لگانے سے بالوں کے گرنے میں فرق پڑ جائے گا۔ جوؤں کا علاج صرف صفائی ہے' اپنے بال صاف رکھیں اور نہانے سے آدھ گھنٹہ پہلے بالوں میں لیموں کاٹ کر اچھی طرح مل لیں۔ جوئیں ختم ہوجائیں گی۔

چھائیوں سے پریشان: میرا مسئلہ چھائیوں کا ہے' میری عمر 50 سال ہے' میرے چہرے پر دس سالہ چھائیاں ہیں' ڈاکٹر سے علاج کروایا ہے مگر وہ کہتے ہیں کہ یہ کم ہوتی ہیں مگر جاتی نہیں ہیں۔ میرے گھر پر ماہنامہ عبقری لگا ہوا ہے جو میں پڑھتی ہوں' آپ کے خواتین کے مشورے بہت زبردست ہوتے ہیں اسی لیے آپ سے رابطہ کیا ہے۔ امید ہے آپ کوئی آسان سا ٹوٹکہ بتائیں گی۔ **(شاہانہ زاہد)**

مشورہ: شاہانہ بی بی! چہرے پر چھائیاں بہت بُری لگتی ہیں۔ اس کا سب سے بہتر علاج تو زیادہ سے زیادہ پانی پینا ہے۔ میک اپ کم کریں اور تیز دھوپ سے بچیں۔ اگر خضاب سے شکایت ہے تو کچھ عرصہ کیلئے بال نہ رنگیے۔ رات کو جلد سوجایئے تاکہ نیند پوری ہو۔ اس کیفیت میں تازہ پکا ہوا پپیتا بہت مفید ہے۔ دو چار قاشیں کھایئے اور ایک ٹکڑا لے کر چھائیوں پر آہستہ آہستہ ملیے۔ سنگترے کے چھلکے سکھا کر پیس لیجئے' اس سفوف میں دو چار لیموں کے خشک چھلکے بھی ملایئے۔ پھر تھوڑے سے گلاب کے عرق میں اس کا آمیزہ بنا کر چہرے پر لگایئے۔ چٹکی بھر ہلدی بھی ملا سکتے ہیں۔ سوکھنے پر عرق گلاب لگایئے' اسی طرح کھیرے اور ٹماٹر کا گودا بھی لگا سکتی ہیں۔

رنگت پیلی: ہم سب بہن بھائیوں کی رنگت پیلی ہے۔ ہم سب بہن بھائی کمزور ہیں' کیسے ٹھیک ہوں گے۔ میری عمر 22 سال ہے' پیٹ خالی ہو یا بھرا ڈکار آتے ہیں' علاج تجویز فرمائیں۔ مزید چہرے کی رنگت کیلئے کوئی کریم بھی بتایئے۔ **(فریحہ ایمن' ڈی آئی خان)**

مشورہ: بی بی! بعض لوگ قدرتی طور پر دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ وہ ایک محاورہ ہے نا! کھائے بکری کی طرح' سوکھے لکڑی کی طرح' یعنی ان پر کسی طرح ماس بوٹی نہیں چڑھتی۔ اب آپ تمام بہن بھائیوں کیلئے ایک آزمودہ نسخہ لکھ رہی ہوں آزمایئے گا ضرور! بڑے کام کی چیز ہے اور بدذائقہ بھی نہیں۔ آپ بازار سے مغز بادام آدھ کلو منگایئے۔ آج کل امریکن بادام مل رہے ہیں جو کڑوے نہیں ہوتے۔ آپ دیسی بادام بھی توڑ' چکھ کر رکھ سکتی ہیں۔ ورق نقرہ ایک پیکٹ لیں۔ دیکھ کر خریدیئے' ورق کالے نہ ہوں۔ چھوٹی الائچی ایک تولہ لے کر ان سب کو موٹا موٹا کوٹ لیں۔ اب چار کلو گائے کا دودھ پکنے کیلئے رکھ دیں' جب ابال آجائے تو بادام' ورق نقرہ اور چھوٹی الائچی چھلکے سمیت ملا کر پکایئے۔ جب دودھ خشک ہونے لگے تو آدھ کلو سے کم چینی شامل کرکے اچھی طرح کھویا بھون کر رکھ لیں۔ فریج میں رکھیے۔ صبح کے وقت ایک لڈو کے برابر کھایئے اور اوپر سے ایک گلاس دودھ پی لیں۔ یہ آپ کا ناشتہ ہے۔ کھویا جب ختم ہوجائے تو مجھے ضرور لکھیے گا کہ اب آپ سب کی صحت کیسی ہے۔ یہ ایک قوت بخش اعصابی ٹانک ہے جو پورے جسم کی طاقت دیتا ہے۔ ان شاء اللہ اس ٹوٹکے سے آپ کی رنگت پر بھی مثبت اثر پڑے گا۔

گوشت کھالوں تو: اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اور تمام ادارے کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ عبقری ایک سال سے پڑھ رہی ہوں' یہ بہت ہی اچھا میگزین ہے۔ مجھے ایک مسئلہ درپیش ہے وہ یہ کہ میں اگر گوشت کھالوں تو مجھے پورے جسم پر شدید خارش شروع ہوجاتی ہے اور پورے جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ میں اس مسئلہ سے بہت پریشان ہوں۔ ڈاکٹری دوائی وقتی طور پر تو فائدہ دیتی ہے اور پھر وہی حال۔ مہربانی فرما کر کوئی اچھا سا مشورہ عنایت فرمائیں۔ **(شہناز اجمل' چاہ منجھو والہ)**

مشورہ: ہمارے ذہنوں میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ گوشت سے توانائی آتی ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سبزیوں اور دالوں میں بھی بے پناہ خواص رکھے ہیں۔ ان میں بھی طاقت موجود ہے۔ آپ ہفتے میں ایک دو بار سے زیادہ گوشت نہ پکایئے اور گوشت میں موسمی سبزی ضرور ملایئے۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے ''ہیپاٹائٹس نجات سیرپ'' منگوایئے اور کم از کم 20 بوتلیں پئیں۔ انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

صحبت علماء: صحبت علماء کو غنیمت شمار کر کیونکہ علم دل کو اس طرح سے زندہ کرتا ہے جیسے کہ بارش زمین کو اور جاہلوں کی صحبت سے پرہیز رکھ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے اپنا جیسا بنالیں۔

جون کا رمضان! ستو سے سارا دن ٹھنڈک کا احساس

شیخ ضیغم، راولپنڈی

گرمی کے روزوں میں بوقت سحری اور افطاری استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک گلاس ستو کا شربت پینے سے فوری پیاس بجھنے کے علاوہ ایک روٹی کے برابر غذائیت ہمارے جسم میں داخل ہوجاتی ہے اور کم و بیش دو گھنٹے تک ہمیں کچھ کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ چونکہ گرمیوں کا موسم ہے لوگ اس موسم میں افطاری میں طرح طرح کے سوڈا ملے مشروب استعمال کرتے ہیں جس سے پیاس بجھنے کی بجائے مزید لگ جاتی ہے۔ آج میں قارئین کیلئے خاص طور پر رمضان کا تحفہ لایا ہوں۔ ایک ایسا نبوی ﷺ مشروب جس کے صرف فوائد ہی فوائد ہیں۔ قارئین! وہ مشروب ستو سے بنتا ہے۔ آج بھی ہمارے دیہات میں ستو شوق و ذوق سے پیا جاتا ہے۔ اعلان نبوت سے پہلے بھی ہمارے نبی کریم ﷺ ستو اور پانی غار حرا میں لے کر تشریف لے جاتے جہاں ان کا قیام ہفتوں اور بسا اوقات مہینہ بھر پر محیط ہوتا۔ یہ سلسلہ ایک مشہور کتاب ''محبوب کے حسن و جمال کا منظر'' کے مطابق پانچ سال تک جاری رہا۔ مجموعی طور سے ستو پینے کے بارے میں اکیس حدیثیں روایت کی گئی ہیں۔ النسائی اور مسند احمد بن حنبل کے مطابق آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے افطاری میں اکثر ستو کا شربت نوش فرمایا ہے۔ فتح خیبر کے موقع پر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا اور اگلے روز ستو، کھجوریں اور بعض روایات کے مطابق مکھن بھی دعوت ولیمہ میں شامل تھا۔ دوران جنگ بھی مجاہدین کے راشن میں ستو اور کھجوریں شامل ہوتیں جس سے ان کی پیاس بھی بجھتی اور توانائی بھی خوب ملتی چنانچہ سفر کی مشکلات کے علاوہ کفار سے مقابلہ کے موقع پر صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی کارکردگی جسمانی طور سے بہتر ثابت ہوتی۔ ایک معرکہ میں کفار بھی ستو کی بوریاں لے آیا جو صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایمانی قوت کے سامنے بے کار ثابت ہوئیں اور یہ بوریاں چھوڑ کر میدان جنگ سے بھاگ گیا۔ چونکہ ستو کو عربی میں تسویق کہتے ہیں اس لیے اس جنگ کا نام جنگ تسویق رکھا گیا۔

ستو میں مکھن، گھی، شکر، چینی ڈال کر کھا سکتے ہیں چونکہ ستو میں گرمی کو تسکین دینے کی خوبی موجود ہے اس لیے اس کو موسم گرما میں پانی، چینی، شکر، ملا کر پیاس ختم کرنے کیلئے کسی بھی وقت استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح گرمی کے روزوں میں بوقت سحری اور افطاری استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک گلاس ستو کا شربت پینے سے فوری پیاس بجھنے کے علاوہ ایک روٹی کے برابر غذائیت ہمارے جسم میں داخل ہوجاتی ہے اور کم و بیش دو گھنٹے تک ہمیں کچھ کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ نازک مزاج لوگ ستو کو پانی میں بھگو کر صاف پانی نتھار کر مصری، شکر، چینی ملا کر استعمال کرسکتے ہیں لیکن وہ فائبر جیسی مفید چیز سے محروم رہ جائیں گے۔ البتہ سرد مزاج لوگوں کو احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ آنتوں کی ایک بیماری میں غذا آنتوں یا معدہ میں زیادہ دیر نہیں ٹھہرتی بلکہ ہضم کا عمل مکمل ہونے سے پہلے ہی پھسل کر خارج ہوجاتی ہے اس لیے ایسے مریضوں کو کھانے کے فوراً بعد باتھ روم میں جانا پڑتا ہے۔ اس صورتحال میں ستو آنتوں کی پھسلن کو ختم کرکے قبض جیسے حالات پیدا کرکے مریض کو نارمل کردیتے ہیں۔ جَو کو ہلکی آنچ پر بھون کر پسوا کر ستو بنائے جاتے ہیں جَو کے آٹے کو بھی ہلکی آنچ پر بھون لیں تو ستو تیار ہے۔ برسات کے موسم میں ستو میں سرسری اور گھن پڑجاتے ہیں۔ اس صورتحال سے بچنے کیلئے تیز پات کے کچھ پتے صاف کرکے ستو میں رکھ دیئے جائیں تو ستو میں سرسری اور گھن نہیں پڑتا۔ قارئین! اس گرم ترین رمضان کا استقبال ستو کے ساتھ کیجئے اور ٹھنڈک اور طاقت کا منفرد احساس پائیں۔

بینگن کھائیں! صحتمند ہوجائیں

بینگن ایک ایسی ہی سبزی ہے جسے زیادہ تر افراد کھانا پسند نہیں کرتے لیکن ایک حالیہ تحقیق کے مطابق بینگن انسانی معدے کو طاقت دینے کے ساتھ ساتھ بھوک میں بھی اضافہ کرتا ہے جسے گیس اور تیزابیت کے مریض بطور قبض کشا دوا کے استعمال کرتے ہیں۔ انسانی جلد کیلئے انتہائی مفید سبزی بینگن میں ایسی قدرتی اجزاء بھی کثرت سے پائے جاتے جو کینسر جیسے موذی امراض سے محفوظ رکھنے میں نہایت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ صرف یہی نہیں اس بیش فائدہ سبزی میں موجود پوٹاشیم دل کو تقویت بخشتا ہے جبکہ بینگن قوت حافظہ کی کمزوری کو دور کرتے ہوئے دیگر کئی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ (ش۔غ)

کھانا اور اسلامی آداب

تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ کبھی بائیں ہاتھ سے پیے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماشاء اللہ عبقری بہت اچھا جارہا ہے جس کیلئے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے۔ قارئین کیلئے کچھ موتی بھیج رہا ہوں یقیناً قارئین پسند فرمائیں گے۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ''ہمیں جب کبھی حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کھانے کا شرف حاصل ہوتا تو ہم آپ ﷺ کے کھانا شروع کرنے سے پہلے کھانے میں ہاتھ نہ ڈالتے' ایک بار ہم آپ ﷺ کے ساتھ کھانے میں شریک تھے کہ ایک لڑکی اس طرح دوڑتی ہوئی آئی جیسے کوئی دوڑا رہا ہو پھر وہ کھانے میں ہاتھ ڈالنے کیلئے لپکی' آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا' پھر ایک اعرابی دوڑتا ہوا آیا گویا اسے کوئی دوڑا رہا ہو' حضور نبی کریم ﷺ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا اور فرمایا ''شیطان اس کھانے کو اپنے لیے حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا' چنانچہ پہلے وہ لڑکی کو لے کر آیا تاکہ اس کے ذریعے کھانا کھالے میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر وہ اعرابی کو لے آیا تاکہ اس کے ذریعہ کھانا حلال کرلے میں نے اس کا بھی ہاتھ پکڑ لیا' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ان دونوں کے ہاتھوں کے ساتھ شیطان کا ہاتھ بھی میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر آپ ﷺ نے بسم اللہ کہا اور کھانا تناول فرمانے لگے'' حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ کبھی بائیں ہاتھ سے پیے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔'' رسول کریم ﷺ ہر چیز میں داہنے ہاتھ کا استعمال پسند فرماتے اور اسی پر دوسرے لوگوں کو بھی راغب فرماتے تھے۔ امام بخاری، امام مسلم اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہم نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ کے پاس دودھ لایا گیا جس میں کنویں کا پانی ملایا گیا تھا۔ آپ ﷺ کی داہنی طرف ایک اعرابی تھا اور بائیں طرف سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ پہلے آپ ﷺ نے پانی پیا پھر اعرابی کو دیا اور پھر فرمایا پہلے دائیں طرف کا آدمی پھر اس کے بعد کا۔ آپ ﷺ نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہہ کر اور دائیں ہاتھ سے کھانے کے ساتھ ساتھ اپنے سامنے سے کھانے کا بھی حکم دیا ہے۔ (**کلیم اللہ شیخ، پہاڑپور**)

گھیا کدو سے اولاد خوبصورت: حاملہ عورت کو کدو کا گودا پکا کر مصری ملا کر کھلانے سے اولاد خوبصورت پیدا ہوتی ہے اور متواتر استعمال سے حمل گرنے کا احتمال نہیں ہوتا۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے

پرسکون نیند کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو شاد و آباد، صحت مند و تندرست، خوشحال و خوش ذوق رکھے۔ آپ کو دنیا و آخرت کی کامیابیاں دے۔ **آمین!** بعد از دعا و سلام عرض خدمت ہے کہ عبقری رسالہ نکالنا اور اس میں وظائف، نسخے اور ٹوٹکے بلا کسی لالچ کے چھاپنا اس دور میں آپ کا ایک کارنامہ ہے۔ بے شک اللہ نے آپ کو لاکھوں لوگوں میں سے اس کام کیلئے چنا اور مخلوق کی بھلائی کیلئے آپ منتخب کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت دے کہ آپ لوگوں تک مفت کامیاب طریقہ علاج پہنچا رہے ہیں۔ مجھے بھی طب سے کچھ شغف ہے اور طب نبوی ﷺ میرا پسندیدہ طریقہ علاج ہے۔ بہت سے دیسی نسخے ایسے ہیں کہ جو میں نے بہت بار آزمائے اور لوگوں کی تکلیفیں جب دور ہوئیں تو دل خوشی سے معمور ہو گیا اور یہی خوشی اصل میں سچی خوشی ہوتی ہے۔ عبقری سے بھی بہت نسخے، وظیفے، ٹوٹکے آزمائے جن کا ذکر انشاء اللہ مزید خط لکھ کر کروں گی۔ اس وقت قلم اٹھایا ہے ایک ٹوٹکے کیلئے جو نیند کے متعلق ہے۔ اگر کسی شخص کو نیند نہ آتی ہو تو وہ لیٹتے ہوئے نیت کر لے کہ میں ہزار بار درود شریف پڑھوں گا اور پڑھنا شروع کر دے۔ تجربے سے ثابت ہے کہ کچھ ہی بار پڑھنے پر نیند آنا شروع ہو جاتی ہے۔ **2**۔ سونے سے پہلے ضروری حاجات سے فراغت کے بعد وضو کر کے لیٹنے کیلئے جائیں اور دو عدد بہترین سرخ ٹماٹر لے کر کاٹ لیں اور چینی لگا کر کھالے۔ **3**۔ خشخاش کا تیل کنپٹیوں پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔ **4**۔ دو چمچ خشخاش منہ میں اتنا چبائیں کہ وہ دودھ کی طرح پھول جائے تو نگل لیں۔ **5**۔ پاؤں نیم گرم پانی میں تھوڑی دیر ڈبوئیں پھر خشک کر کے سرسوں کا تیل لگائیں۔ **6**۔ میٹھا انگور کھائیں یا کشمش کھائیں، انشاء اللہ خوب نیند آئے گی۔

میں گزشتہ اٹھارہ سال سے ایک انوکھی بیماری میں مبتلا تھی، میری انگلیاں سردیوں میں سوجتی تھیں اور سارا سال سوجی رہتی تھیں، گرمیاں بھی میری اذیت میں گزرتیں۔ ایک مرتبہ گرمیوں کی رات اتنی شدید خارش ہوئی کہ کنگھی لیکر اتنی خارش کی کہ چمڑی اترنے لگی، پہلے انگلیاں سرخ ہوئیں پھر نیلی اور پاؤں کے تلوے اکڑ گئے، شدید تکلیف سے میں رونے لگ گئی تو میری آٹھ سالہ بیٹی کہنے لگی کہ ''امی آپ کو درد ہے تو آئیوڈیکس لگائیں نا''۔ میں نے سوچا شاید اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں یہ بات ڈالی، میں فوراً اُٹھی اور آئیوڈیکس لے کر انگلیوں اور تلوؤں کو اتنا مالش کیا کہ میرا ہاتھ بھی گرم ہو گیا اور پاؤں سے بھی گرمائش نکلنے لگی کچھ دیر بعد خارش ختم ہوئی تو سکون ملا، پھر روز یہی عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ نے مکمل شفاء دی۔ اب الحمدللہ دو سال سے شدید سردیوں میں بھی انگلیاں نہیں سوجھتیں، پورا سال سکون سے گزرتا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ جس دن ریشمی جرابیں پہن کر دھوپ سینکوں تو پھر خارش اُٹھتی ہے اس لیے اس کی چند احتیاطیں بھی کی جائیں تو اللہ رحم کرتا ہے۔ ریشمی جرابیں نہ پہنیں، ایسے جوتے نہ پہنیں جو بہت گرم ہو جاتے ہوں، ریشمی کمبل نہ اوڑھیں، نہ رضائی پر ریشمی چادر چڑھائیں۔ تیز گرم پانی یا بہت زیادہ ٹھنڈا پانی پاؤں پر نہ ڈالیں، جب پاؤں پر خارش محسوس کریں فوراً جرابیں اتار دیں یا بستر سے باہر پاؤں نکال کر ہوا میں رکھیں۔ انشاء اللہ آئندہ نہ کبھی سردیوں میں آپ کے پاؤں اس موذی مرض میں مبتلا ہوں گے اور نہ ہی گرمیوں میں آپ کو تکلیف ہوگی۔ **(نسرین عالم، حویلیاں)**

میری زندگی کے چند مجرب تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا بہت پرانا قاری ہوں، آج اپنی کچھ اپنی زندگی کے تجربات روانہ کر رہا ہوں، میرے پاس ایک دم ہے۔ سانپ کاٹ لے، بخار، سردرد، ڈاڑھ کا درد، کوئی پھوڑا ہو اس کیلئے اکسیر ہے۔ دم یہ ہے: درود شریف، سورۂ فاتحہ بمع بسم اللہ تین بار، سورۂ اخلاص ایک بار سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ وَامۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿یٰسٓ 59،59﴾ سات دفعہ پڑھ کر سات دفعہ پھونک مارنی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میری بھتیجی جو میڈیکل کی طالبہ ہے اس کے سر میں شدید درد اٹھا، سارا گھر پریشان تھا، بہت سے ڈاکٹروں کے پاس لے کر گئے مگر کوئی نہ سمجھ سکا، ہر دس سے پندرہ منٹ کے بعد دورہ پڑتا، وہ کہتی میرا سر پھٹ رہا ہے، میں نے سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کیا، ساتھ یہی سورۂ لکھ کر گلے میں ڈال دی، حیران کن طور پر وہ ٹھیک ہو گئی۔ اب تعویذ اتارو تو وہی حالت ہو جاتی ہے۔ تعویذ گلے میں رہے تو بالکل ٹھیک رہتی ہے۔ میرے ایک بہنوئی قتل کے ایک جھوٹے مقدمے میں پھنس گئے، میں نے دو رکعت نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر رو رو کر دعا کی، صرف دو دن بعد ہمارے بہنوئی کا نام پرچے سے نکل گیا بلکہ ان لوگوں نے باقاعدہ معذرت بھی کی۔ محبت کیلئے سورۂ اخلاص کا نقش لکھ کر ساتھ مطلوب کی ماں کا نام لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ میں نے خود آزمایا تھا، بہت لاجواب ہے۔ ایک لڑکے کی بیوی اسے چھوڑ کر چلی گئی اسے دیا، ایسی محبت ہوئی کہ وہ خود بھی پریشان ہو گیا۔ **نوٹ: آزمودہ بات ہے کہ یہ عمل ناجائز کرنے والا سخت مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔** کچھ عرصہ پہلے مجھے کان سے لے کر گردن تک دھدر یا چنبل سا ہو گیا ایک پٹی سی بن گئی، چھوٹے دانے، خارش اور پانی سا نکلنے لگا، بہت علاج کروایا، افاقہ نہ ہوا، پھر کسی نے بتایا کہ تھوڑا سا دنداسہ کوٹ کر ایک چمچ دہی ملا کر لگاؤ، جلن تو بہت ہوئی مگر تین دفعہ لگانے سے داغ ایسے غائب ہوا جیسے تھا ہی نہیں۔ اس کے علاوہ میں بہت عرصہ سے ہر نماز کے بعد ایک سو ایک دفعہ اسم اللہ پڑھتا ہوں اور صبح و شام دعا بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ پڑھتا ہوں۔ ان دونوں چیزوں کے عجیب و غریب کمالات ہیں جو تمنا دل میں کرو کسی نہ کسی طرح پوری ہو جاتی ہے۔ بہت سے خطرات کا پہلے ہی محسوس ہو جاتا ہے۔ بہت طویل فائدے ہیں، میں بیان نہیں کر سکتا۔ بہت بہت بہت مجرب وظیفہ ہے۔ **(اعجاز خان، خیبر پختونخواہ)**

عبقری تیری کیا بات ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک رات میرا گلا بہت خراب تھا، سانس بھی مشکل سے لے رہی تھی، رات کے آخری پہر اٹھی باورچی خانے میں گئی اور تھوڑا سا پانی ابال کر اس میں جوہر شفاء مدینہ کا ایک چمچ ڈال کر قہوہ بنایا

مخلوق خدا کی نظر میں محبوب: جو شخص مخلوق خدا کی نظر میں محبوب بننا چاہے اسے چاہیے کہ اسم یَابَاطِنُ کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 1111 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ کوئی شخص اس کا دشمن نہ ہوگا' یہ ہر کسی کا محبوب ہوگا۔

اور کپ میں ڈال کر چسکی چسکی پیا۔ جیسے جیسے وہ قہوہ میرے گلے سے اترا ویسے ویسے مجھے سکون آتا گیا اور فجر تک میں بالکل ٹھیک تھی۔ فجر کی نماز کا مزہ اور اس کے بعد چائے پینے کا مزہ سارا دن مسرور رکھتا ہے۔ چائے کے ساتھ میں نے اپنے ہمسفر کو جوہر شفاء مدینہ کا کمال بتایا۔ اگر جوہر شفاء مدینہ استعمال نہ کرتی تو ہفتوں کیلئے بستر ہوتا اور میں ہوتی۔ یہ گلے کی خراش' شدید نزلے کی شکل اختیار کر کے ایک بہت بڑا وبال بن جاتا۔ ڈاکٹر کے پاس جاتے' وقت اور پیسے کا ضیاع اور جو ڈاکٹر صاحبان خواتین کو پرس سے بڑا کیش لے کر دوا اور فیس کے نام پر کوفت' بوریت اور ٹینشن کو پرس میں بھر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے دوسری بار خواتین میں اتنی ہمت ہی نہیں ہوتی کہ وہ پرس کھول سکیں' انہیں یوں لگتا ہے کہ اگر پرس کو کھول کر دیکھ لیا تو ایک آہنی شکنجہ اس پرس سے نمودار ہوگا اور وہ خاوند کی مہینہ بھر کی ساری تنخواہ کو دبوچ لے گا۔ وہ آہنی شکنجہ ڈاکٹر کا لکھا ہوا نسخہ ہے۔ میری عبقری کا مطالعہ کرنے والی بہنوں سے گزارش ہے کہ عبقری کو اپنے پرس میں رکھ لیں تو ہر دکھ سے' ہر بیماری سے' ہر ٹینشن سے آزاد ہوجائیں گی۔ گھر میں سکون اور دولت کے انبار لگ جائیں گے لیکن میری بہنوں کو مادہ پرستی کے دور سے باہر آنا ہوگا جن کے پاس عبقری ہے وہ اس کا گہرائی سے مطالعہ کریں' اس کا مطالعہ ہر بہن کیلئے خوشیوں کا پیغام ہے' اس کے مطالعہ اور پھر عمل کے بعد گھر سے بیماریاں' ٹینشن' بے سکونی' ناچاقی' جھگڑا' فساد ایسے بھاگ جاتا ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ اور دوبارہ کبھی ان پانچ چیزوں کو گھر میں داخلہ کی ہمت نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ پانچ چیزیں جس گھر میں ہیں وہاں ابلیس کا حکم چلتا ہے اور عبقری ابلیس کا دشمن ہے اور یہ اللہ کی محبت و اطاعت کا پیغام لاتا ہے۔ بس جہاں یہ اللہ کی اطاعت ہے' وہاں پر ابلیس جل کے راکھ ہوجاتا ہے' پھر محبت کی شمع جل اٹھتی ہے' آئیں مل کے محبت کی شمع کو دنیا میں عام کریں اور ابلیس کو اپنا قیدی بنالیں' دشمن قیدی سے جو سلوک ہوتا ہے وہ ہی اس سے کیا جائے۔ خواتین پیغام رسانی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ عبقری کے پیغام کو عام کریں۔ میں اپنے اس جوہر شفاء مدینہ کے انوکھے تجربے کے بعد نمونیے والے بچوں کے گھروں میں گئی جنہیں ایک تقریب میں دیکھا تھا' عمر کے حساب سے جوہر شفاء مدینہ کے استعمال کا مشورہ دیا۔ حیرت انگیز طور پر ان بچوں نے شفاء پائی۔ ہر بچے کو اس کی چائے بنا کر دی' بہت ہی خلوص سے میرا ایک پیغام ہے۔ سکول کالج اور یونیورسٹی کی طالبات عبقری کو قبول کرلیں' اس کو اپنالیں۔ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں ہر نعمت ملے گی۔ ایک سوا اٹھارہ ماہ سے یہ پرچے جاری ہیں' مجھے اور تمام گھر کے افراد کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑتی' ہر نعمت سے اس نے مجھے مالا مال کیا۔ ہر واقعہ اور مشاہدہ لکھوں تو بہت بڑی کتاب بن جائے۔ عبقری کو غور سے پڑھنا میرے نزدیک بہت بڑا ثواب ہے۔ اس پر عمل کرنا میرے نزدیک نفس کے خلاف جہاد ہے' یہ قاری کی ہر خواہش کو پورا کرتا ہے۔ اس کے مطابق اپنی زندگی کو بنالیں۔ (ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

زندگی میں پہلی بار 29 روزے رکھے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ میری بچی نے مجھے عبقری رسالہ کے متعلق بتایا' میں نے رسالہ عبقری جون کا شمارہ منگوایا' پڑھا' اس میں موجود ایک وظیفہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 پڑھنی شروع کردی' میں چونکہ شوگر کی مریضہ ہوں اس لیے کبھی مکمل روزے نہ رکھ سکی تھی۔ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 میں اس کریم نے کیا نور رکھا ہے' کیا تاثیر ہے' ایک تسبیح روزانہ کرتی رہی اور عبقری میں موجود روحانی محفل' مراقبہ بھی کیا۔ سارا دن درود شریف پڑھتی رہی' گزشتہ رمضان دو ختم قرآن کیے' پہلے میں عشاء کی نماز بمشکل پڑھتی تھی مگر سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 ' درود پاک اور عبقری کے دیگر وظائف کی برکت سے میں روزانہ 20 تراویح پوری پڑھتی تھی۔ میرا گزشتہ رمضان بہت اچھا رہا' روزہ رکھ کر سارا دن نہ پیاس لگتی نہ بھوک' نہ زیادہ گرمی لگی' میرا جسم مجھے بہت زیادہ تندرست لگا۔ اللہ نے روحانی اور جسمانی طاقت دونوں عطا فرمادی۔ لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے' میں اپنی کیفیت قلم کے ذریعے بیان نہیں کر پارہی۔ روزہ کے باوجود میں نے پچاس کلومیٹر سفر کیا مگر میں بالکل تروتازہ رہی۔ میرا گزشتہ رمضان یادگار گزرا' اللہ نے زکوٰۃ ادا کرنے' صدقات دینے کی بھی اسی رمضان توفیق عطا فرمائی۔ انشاء اللہ پھر رمضان آرہا ہے اور میری اس رمضان بھی مکمل روزے رکھنے اور گزشتہ رمضان والے اعمال جاری رکھنے کی امید ہے۔ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کا ورد میں نے سارا سال جاری رکھا' صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھتی رہی اور رحمتیں برکتیں سمیٹتی رہی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔ اللہ کی رحمتیں آپ پر برستی رہیں۔ (زینب پروین' سمندری)

میرے گھریلو آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا اور آپ کی ٹیم کا اقبال بلند فرمائے۔ آمین! مجھے عبقری پڑھتے ہوئے دو سال ہوگئے ہیں' میں نے اس رسالے سے بہت فیض پایا۔ رسالہ عبقری میں پڑھا کہ اچھی بات پھیلانا صدقہ ہوتا ہے اس لیے اپنے عبقری کے قارئین کیلئے کچھ چیزیں بھیج رہی ہوں' امید ہے عمل کریں گے تو فائدہ پہنچے گا۔

دمہ کی شکایت اور کھانسی کیلئے: جس کو دمہ اور کھانسی کی شکایت ہو وہ کچے امرود کو گول گول سلائس میں کاٹ کر توے پر گرم کرکے اس پر رکھ کر سکھالیں اس کے برابر چینی ملا کر اسے پیس لیں جب کھانسی آئے تو ایک چمچ مریض کو دے دیں' اس کے بعد پانی نہ پئیں۔ **جان دار بالوں کیلئے:** کدو کو گرائنڈ کر کے عرق نکال لیں اور بالوں پر اس طرح سے لگائیں کہ تمام بال اس میں تر ہوجائیں' آدھے گھنٹے تک لگا رہنے دیں لیکن جب بال خشک ہوجائیں تو دھولیں' بال جان دار ہوجائیں گے' ہفتے میں ایک بار انڈے کی زردی بالوں میں لگائیں۔ **پچکے گال:** کچھ لوگوں سے میں نے یہ شکایت سنی کہ ان کے گال پچکے ہوئے ہوتے ہیں' اس کے حل کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ ''ایک چھٹانک چنبیلی کے تیل میں ایک تولہ لیموں کا رس ملا کر روزانہ چہرے کی مالش کریں۔ اس کے علاوہ روزانہ دن میں بیس مرتبہ ایک درمیانے سائز کا غبارہ پھلائیں یا اس طرح کی ورزش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کی مہربانی سے جلد گال ٹھیک ہوجائیں گے۔ **اروی کی لیس ختم کرنے کیلئے:** اروی کا چھلکا اتار کر چونے کے پانی سے دھولیں۔ **سبزیوں کی رنگت کیلئے:** لیموں کے چھلکے ابلتی ہوئی سبزیوں میں ڈال دیں۔ **مچھر کاٹنا:** جسم پر لیموں کا عرق لگائیں۔ **پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کیلئے:** کچی پیاز کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں' شرط یہ ہے کہ چار پانچ روز باقاعدگی سے استعمال کریں۔ (نیہہ ادریس' واہ کینٹ)

گم بٹوہ تیسرے دن ملا' ہر چیز محفوظ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بٹوہ جس میں دو ہزار روپے اور بے شمار کاغذات تھے' گم ہوگیا۔ بہت پریشانی ہوئی۔ کاغذات اور اصلی شناختی کارڈ تھا' میں نے ہر نماز کے بعد اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ یَاجَامِعُ یَامُعِیۡنُ 100 مرتبہ پڑھا اور صبح و شام اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوۡمٍ لَّارَیۡبَ فِیۡہِ اِجۡمَعۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَ ضَالَّتِیۡ سات مرتبہ پڑھا۔ ٹھیک تیسرے دن جن صاحب کو ملا تھا وہ گھر پر دینے آگئے۔ الٹا معذرت خواہ تھے کہ دو دن آپ پریشان ہوئے ہوں گے۔ میری بائیک خراب تھی اس لیے نہ آسکا۔ بٹوہ میں پیسے، کاغذات سب پورے تھے۔ خاص بات! بٹوہ میں مسواک بھی تھی۔ درج بالا اعمال سے میرا بٹوہ مجھے مل گیا جس کی امید بالکل بھی نہ رہی تھی۔ (محمد محسن جگنو' لاہور)

(فرزانہ جبین، محمد احمد، تلہ گنگ)

نیل، مہندی، پیپل اور ناریل! آپ کی صحت کے محافظ

پیپل کے درخت کی شاخ 250 گرام لے کر تین دنوں تک چھاؤں میں خشک کر لیں پھر کوٹ کر ناریل کے تیل میں پندرہ دنوں تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد چھان کر شیشے کی بوتل میں بھر کر رکھ لیں، رات کو سوتے وقت اس تیل کو سر پر لگائیں تو بال جھڑنے کی بیماری دور ہوگی۔

مسند احمد رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد و نسائی رحمۃ اللہ علیہ میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''سفیدی میں رنگ بھرنے کیلئے مہندی اور نیل بہترین چیزیں ہیں''۔ احادیث میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے سیاہ خضاب استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ علامہ ابن القیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی کئی وجوہات بیان فرمائی ہیں۔ طلوع اسلام کے زمانے میں کنیزیں اپنے مالکوں کو قابو کرنے کیلئے سروں میں سیاہ رنگ لگاتی تھیں اس کی وجہ سے مرد ان عورتوں کے غلام بن جاتے تھے، اس لئے حضور ﷺ نے سیاہ رنگ لگانے سے منع فرمایا ہے یہاں یہ بات واضح رہے کہ بہت سارے اکابر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے نیز اکابر علماء سے سیاہ رنگ کے خضاب سے متعلق جواز کا قول معقول ہے۔ **نیل:** ٹیلی ویژن اور اخبارات میں آپ نے ''اپنے کپڑوں کی سفیدی کیلئے چار قطرے نیل'' کے اشہارات دیکھے ہوں گے اس نیل کے پودے کے متعلق حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اطلاع دی ہے اس کو انگریزی میں (انڈیگوفرا انگٹیوریالن) کہتے ہیں۔ نیل کا پودا 2 سے 3 فٹ تک اونچا ہوتا ہے تنے میں شاخیں ہوتی ہیں جن میں بال اور گہرے سبز پتے ہوتے ہیں ان پھلوں میں آٹھ سے دس بیج ہوتے ہیں پتوں کو کچل کر نچوڑیں تو نیلے رنگ کا رس نکلتا ہے اسی لئے اس پودے کا نام نیل رکھا گیا۔ **نیل کی تیاری کا طریقہ کار:** نیل کے پودوں کو کاٹ کر گرم پانی کے ٹب میں بھگو دیتے ہیں دن بھر وہ گرم پانی میں بھیگتے ہیں دوسرے روز پودوں کو نکال کر پھینک دیتے ہیں یہی نیل ہے۔ رنا منا لوڈو میں اور شمالی ہند میں نیل کے پودے بکثرت ہوتے ہیں۔ پنساریوں کی دکانوں میں اس کے پتے، بیج اور جڑ وغیرہ بیچے جاتے ہیں ان کو خرید کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ **سر کے بالوں کیلئے نیل کا رنگ:** سردار دوجہاں حضرت محمد مصطفی ﷺ نے مہندی اور نیل کے پتوں کو پانی میں گوندھ کر بالوں میں لگانے کا مشورہ دیا ہے۔ اس سے سفید بال گہرے سرخ رنگ کے اور چمکیلے ہوجاتے ہیں، بازاروں میں بال رنگنے کے جو سفوف اور تیل ملتے ہیں ان سے سر میں کھجلی اور پھوڑے ہوجاتے ہیں مگر نیل اور مہندی سے یہ نقصانات نہیں ہوتے۔ اسکے علاوہ یہ رنگ زیادہ برقرار رہتا ہے اور دیکھنے میں اچھا لگتا ہے۔ نیل کے تخم باریک پیس کر آشوب چشم کیلئے بطور سرمہ لگا سکتے ہیں۔ نزول الماء اور بیاض چشم میں اکتحالا استعمال کرتے ہیں، جلد میں خارش، کھجلی اور سفید داغوں کیلئے تیل میں ملا کر لگانا چاہیے۔ **تیل کے پتے:** گلٹیوں اور اورام کو تحلیل کرتے ہیں، بدن کی تھکن کو دور کرتے ہیں۔ تین گرام پتوں کو بکری کے دودھ میں ملا کر چھان کر صبح کو تین دنوں تک پئیں تو یرقان اور شب کوری میں مفید ہے۔ ساڑھے چار گرام نیل کے پتے کوئی عورت کھالے تو اسے سال بھر تک حمل نہیں ٹھہر سکتا یہ طب یونانی کا کہنا ہے حبس البول اور پیشاب کی کمی کی شکایتوں میں نیل کے پتے پانی میں پیس کر ناف پر لگاتے رہیں۔ **بال جھڑنے کیلئے یونانی دوا:** پیپل کے درخت کی شاخوں میں ڈاڑھی کی شکل میں جڑیں نکلتی ہیں اسے 250 گرام لے کر تین دنوں تک چھاؤں میں خشک کر لیں پھر کوٹ کر ناریل کے تیل میں پندرہ دنوں تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد چھان کر شیشے کی بوتل میں بھر کر رکھ لیں، رات کو سوتے وقت اس تیل کو سر پر لگائیں تو بال جھڑنے کی بیماری دور ہوگی۔ چمکیلے بال بڑھیں گے۔ چنا ایک کلو، آملہ آدھا کلو، سکاکائی 250 گرام، میتھی 250 گرام ان سب کا سفوف بنا لیں پھر اس میں سے 25 گرام وزن برابر پانی میں بھگوئیں۔ پندرہ منٹ کے بعد شیمپو کی طرح سر میں لگائیں، پھر غسل کر لیں اس سے بال جھڑنے کی شکایت دور ہوگی۔ **گنج میں بال اگانے والا سنگ سرمہ:** طب نبوی ﷺ میں بتایا گیا ہے کہ سرمہ اور لہسن کو ہموزن پیس کر گنج پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سلپ ڈسک صرف تین گھونٹ پانی سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ڈسک سلپ ہوگئی تھی، بہت علاج کروایا، مجھے میرے کزن نے بتایا کہ وضو کے بعد تین گھونٹ اپنی بیماری کی نیت سے پیو۔ میں نے کچھ عرصہ مسلسل پیا تو اللہ نے مجھے شفاء عنایت فرمادی۔ طریقہ: مکمل وضو کرنے کے بعد تین گھونٹ پئیں پہلے گھونٹ پر اللہ شافی دوسرے گھونٹ پر اللہ کافی تیسرے گھونٹ پر اللہ معافی پڑھیں۔ (نوید گوندل)

مقصود جنجوعہ، سیالکوٹ

حفاظت صحت کی جانب توجہ

آدمی اگر ہمیشہ صحت مند، طاقتور اور توانا رہنا چاہتا تو اپنے معدے کو کبھی نہ بگڑنے دے، ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرے۔

آپ اگر اپنی صحت کے معاملات میں محتاط رویہ رکھیں تو آپ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔ ہم چونکہ صحت کی جانب توجہ نہیں دیتے، غفلت برتتے ہیں اور مرغن غذاؤں کا استعمال کثرت سے کرتے ہیں اس لیے بیماریاں ہمیں گھیرتی ہیں، ہمیں بیماریوں سے نبرد آزما ہونے کیلئے اپنے اندر قوت مدافعت پیدا کرنی چاہیے تاکہ ہم بیماریوں کا شکار آسانی سے نہ ہوسکیں۔ ایک کمزور آدمی طاقتور کے مقابلے میں جلد بیماری کا شکار ہوجاتا ہے جس کی صحت اچھی اور قابل رشک ہوگی وہ آسانی سے بیماری کا شکار نہ ہوگا۔ بیماری اگر اس پر حملہ آور ہو بھی جائے تو جلد صحت یاب ہوجائے گا۔ ہمیشہ ورزش کریں، مرغن غذائیں کبھی کبھار استعمال کریں۔ سادہ غذائیں روزمرہ کے کھانے میں استعمال کریں۔ زود ہضم خوراک کھائیں تاکہ آپ کا نظام ہضم صحت مند رہے اور آپ کی تندرستی ہو اور آپ شگفتہ و تروتازہ رہ سکیں۔ بعض افراد کھانا بہت کھاتے ہیں اس لیے اکثر وہ لوگ بیمار رہتے ہیں جو لوگ کم کھاتے ہیں وہ کم بیمار ہوتے ہیں۔ یہ ایک طبی مسلمہ اصول بھی ہے کہ آدمی ہمیشہ اس وقت بیمار ہوگا جب وہ بھوک سے زیادہ کھائے گا۔ ایک ماہر طبیب کا کہنا ہے کہ آدمی اگر ہمیشہ صحت مند، طاقتور اور توانا رہنا چاہتا ہے تو وہ اپنے معدے کو کبھی نہ بگڑنے دے، ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرے۔ سبزیاں پھل اور کبھی کبھار مرغ اور مچھلی کا گوشت استعمال کرے۔ اگر آپ سبزی میں گوشت استعمال کریں تو زیادہ مناسب ہوگا۔ سنگترے کا جوس بہترین ہے۔ مٹر اور آلو کا استعمال کبھی کینسر نہیں ہونے دیتا۔ سبز پتوں والی سبزیاں بھی آپ کو سرطان سے بچائیں گی اور آپ چاق و چوبند اور صحت مند رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں گرنے والے

کسی آدمی نے حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کیا حال ہے؟ آپ نے فرمایا: جس شخص نے ایسی حالت میں رات بسر نہیں کی کہ اس کے دل میں محبت کی چنگاڑی سلگ رہی ہو وہ نہیں سمجھ سکتا کہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی کیفیت کیسے ہوتی ہے اور مزید فرمایا: جو آدمی لوگوں کے سامنے ایسی خوبی اور کمال سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے جو اُس میں فی الواقع موجود نہیں تو وہ آدمی اللہ تعالیٰ کی نگاہ سے گر جاتا ہے۔ ☆ ضروری نہیں کہ ہر خوبصورت شے اچھی بھی ہو البتہ ہر اچھی چیز خوبصورت ہوتی ہے۔ (ارفع، پاکپتن)

شوگر کا علاج: ذیابیطس کے مریضوں کیلئے کریلے کا سفوف روزانہ ایک چمچ بڑا صبح نہار منہ ہمراہ پانی کے متواتر استعمال کرنا بے حد مفید اور اس مرض سے نجات ملتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو اس پر کنٹرول ہوجاتا ہے۔

خالد بابر، راولپنڈی

5 جوانوں نے 22 دشمن بغیر بندوق دھر لیے

پانچوں جوانوں کو تقریباً دو کلومیٹر فرنٹ لائن کے ساتھ ساتھ گشت کرنا تھا۔ اس میں انتہائی چوکنا رہنا پڑتا ہے۔ گھپ اندھیری رات اور فائرنگ کی آوازیں دور کے سیکٹروں سے آرہی تھیں۔ غالباً آدھی رات گزر چکی تھی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب مرحوم پاک فوج میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ جنگ کے واقعات بڑے شوق سے سنایا کرتے۔ اس میں پاک فوج کی بہادری اور دشمن کی بزدلی کی کئی داستانیں یاد ہیں۔ انہی میں سے ایک واقعہ میں عبقری قارئین کے گوش گزار کررہا ہوں۔ 1965ء کی جنگ جاری تھی' بیدیاں سیکٹر میں زیادہ تر لڑائی انفنٹری اور توپ خانے سے ہورہی تھی۔ ایک رات دونوں اطراف میں قدرے خاموشی چھا گئی۔ حالات اور علاقے کی نوعیت کو دیکھ کر ایک پٹرول پارٹی (گشت کرنے والی پارٹی) بھیجی گئی۔ اس میں پانچ افراد ایک صوبیدار اور چار سپاہی شامل تھے۔ پٹرول پارٹی کے ذمے یہ کام ہوتا ہے کہ جس علاقے تک قبضہ ہوچکا ہو اس کی باؤنڈری کے ساتھ ساتھ وہ رات بھر گشت کرتے ہیں تاکہ دشمن ہمارے علاقے میں خاموشی سے آگے نہ بڑھ آئے یا داخل ہوکر کوئی گوریلا کارروائی نہ کرجائیں۔ پانچوں جوانوں کو تقریباً دو کلومیٹر فرنٹ لائن کے ساتھ ساتھ گشت کرنا تھا۔ اس میں انتہائی چوکنا رہنا پڑتا ہے۔ گھپ اندھیری رات اور فائرنگ کی آوازیں دور کے سیکٹروں سے آرہی تھیں۔ غالباً آدھی رات گزر چکی تھی۔ صوبیدار صاحب جو کہ آگے آگے چل رہے تھے' محسوس ہوا کہ دشمن کی بھی ایک گشتی پارٹی آرہی ہے اور اس نے پاس سے گزرنا ہے۔ فوراً پانچ جوان اردگرد پوزیشن لے کر لیٹ گئے' صوبیدار صاحب نے اپنے سپاہیوں کو سختی سے منع کیا کہ جب تک میں فائر کا آرڈر نہ دوں گولی نہیں چلانی۔ بھارتی دستہ جب قریب پہنچا۔ صوبیدار نے للکارا ''ہینڈز اپ پاکستانیوں اور ساتھ گالی نکالی''۔ دشمن کے ایک دو بندوں نے جواب دیا۔ ''ہم بھارتی ہیں پاکستانی نہیں'' (اندھیرے میں ان لوگوں کے صرف سائے نظر آرہے تھے اور یہ نہیں پتہ لگ رہا تھا کہ انہوں نے ہاتھ اوپر کیے ہیں یا نہیں) صوبیدار نے پھر پاکستان کو گالی دیتے ہوئے کہا ''بلکہ ہم بھارتی ہیں تم پر یقین نہیں' بہتر ہے دونوں پارٹیاں مل جائیں لیکن میں احتیاط کروں گا۔ تم میں سے ایک ایک بندہ ہتھیار زمین پر رکھے اور تالی بجاتا ہوا ہماری طرف آئے''۔ دشمن کے پہلے سپاہی نے ذرا ہچکچاہٹ سے ہتھیار زمین پر رکھے اور تالی بجاتا ہوا آگے بڑھ آیا۔ جوانوں نے فوراً دبوچ کر اس کو بٹھایا۔ سنگین گلے پر رکھی اور کہا بولنا نہیں۔ اسی طرح دوسرے سپاہی بھی ایک ایک کرکے ہتھیار زمین پر رکھتے اور تالی بجاتے ہوئے آگے آتے گئے۔ جو بھی آتا اس کو خاموشی سے بٹھا دیا جاتا۔ حتیٰ کہ 21 بھارتی فوجی قید ہوچکے تھے۔ آخر میں ان کا لیفٹیننٹ آنے سے ذرا رک گیا۔ بولا'' یہ کیا تماشا ہے ہتھیار زمین پر رکھو اور تالی بجاتے ہوئے آگے بڑھ جاؤ' ''تمہیں ابھی تک یقین نہیں آیا''۔ صوبیدار صاحب نے جواب دیا: ''دیکھو تمہارے تمام ساتھی آچکے ہیں آپ اگر نہیں آتے تو نہ آؤ' مجھے شک ہے کہ تم جاسوس ہو'' پھر کچھ لمحے سوچ کر اس نے بھی ہتھیار زمین پر رکھے اور تالی بجاتا ہوا آگے بڑھ آیا۔ خطرے کی حالت میں حاضر دماغی کا یہ ایک منفرد واقعہ ہے۔ بس اللہ تعالیٰ نے دشمن کے دل میں ہمارا رعب ڈال دیا اور ہمارے شیر دل جوانوں کو تائید و نصرت حاصل ہوئی۔ بے شک پاک فوج وہ عظیم فوج ہے جس کے ساتھ ہر وقت اللہ کی مدد و نصرت رہتی ہے اور ہمارے فوجی اللہ کی مدد کے ساتھ کبھی کبھی ایسے کام بھی کرجاتے ہیں کہ جوان کی ٹریننگ کا حصہ نہیں ہوتے۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

دانتوں کے ہر قسم کے امراض کا علاج

کمزور مثانہ کو تقویت دینے کیلئے

1/2 چھٹانک نشاستہ' 1/2 چھٹانک دیسی گھی' ایک عدد دیسی انڈا' 1/2 چھٹانک دودھ' چینی حسب ذائقہ

ترکیب: نشاستہ کو گھی میں ہلکی آگ پر ہلکا براؤن کرلیں اور نیچے اتار کر رکھ لیں۔ دوسری طرف انڈے کو دودھ میں اچھی طرح حل کریں۔ چینی حسب ذائقہ ملالیں جب نشاستہ ٹھنڈا ہوجائے تو دونوں محلولوں کو آپس میں اچھی طرح مکس کرلیں اور رات کو سوتے وقت کھالیں۔ یہ ایک خوراک ہے اس طرح آپ نے سات دن تک ایک ایک خوراک روزانہ لینی ہے۔ انشاء اللہ جب تک پیشاب روکنا چاہئیں گے روک سکیں گے۔ (ویسے پیشاب زیادہ دیر روکنا اچھا نہیں)

دانتوں کے ہر قسم کے امراض کا علاج

ڈاڑھ دانت درد اور دانتوں کے ہر قسم کے عوارض کا تیر بہدف اور مجرب عمل عبقری کیلئے حاضر ہے۔ اس عمل سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دانتوں کی تکالیف ختم ہوجاتی ہیں۔ نماز عشاء کے وتروں کی پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ نصر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ لہب تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ اخلاص پڑھیں۔ نماز عشاء کے فوراً بعد دو رکعت نفل بہ نیت ثواب حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو بخشیں۔ انشاء اللہ دانتوں کی تمام تکالیف ختم ہوجائیں گی۔

ہاتھ پسیجنے سے بچانے کیلئے

اکثر خواتین کے ہاتھ سلائی کڑھائی کرتے وقت پسیجتے ہیں۔ اس سے سلائی و کڑھائی کی صفائی میں فرق پڑتا ہے۔ اس کیلئے یہ ترکیب کریں کہ جب بینگن کا بھرتا بنانے کیلئے ابالا جائے تو وہ پانی لے لیں جس سے بینگن ابالے گئے ہیں اس میں ہاتھوں کو خوب دھوئیں دو چار بار ایسا کرنے سے ہاتھ نہیں پسیجیں گے۔ (بحوالہ: عبقری جلد 3)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

شادی کا پیغام: جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب آدھی رات کے بعد اٹھ کر پہلے دو رکعت نفل برائے حاجت پڑھے‘ اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے اسم **یَامُتَعَالِیُ** کو 551 مرتبہ سات شب تک پڑھے اور نیک رشتہ کی خواہش کرے۔

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 80

جناتِ کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

قبرستان میں زوردار دھماکہ اور دھول: ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ اچانک ایک زوردار دھماکہ ہوا اور بہت زیادہ دھول اڑی، اتنی دھول کہ نامعلوم کتنی دیر تک کچھ نظر ہی نہیں آرہا تھا۔ میں حیران و پریشان لیکن میرے قریب بیٹھی جنتی روحیں بالکل مطمئن، مجھے ان کے اس انداز پر حیرت ہوئی ایک تو یہ ہے کہ دھماکہ کیوں ہوا اور یہ تھا کیا؟ دوسرا ارواح کیوں مطمئن تھیں؟ میں تو کتنی دیر خاموش بیٹھا‘ اس حیرت کے جہان کو دیکھتا رہا نامعلوم اب کیا ہوگا؟ اور یہ تھا کیا؟ تھوڑی ہی دیر میں ایک روح بولی آپ اطمینان کریں یہاں یہ روز کا معمول ہے اور ہم ان چیزوں کے عادی ہیں‘ میں نے پوچھا کیا معمول ہے؟ وہ جنتی روح کہنے لگی دراصل یہ جنات کی آپس میں لڑائی ہے‘ دنگا فساد ہے‘ میں حیران ہوا کہ وہ کیسے؟ کہنے لگے: جنات جتنا زیادہ لڑتے ہیں‘ دنگا فساد مچاتے ہیں اور ایک دوسرے پر جادو ایک دوسرے کی غیبت اور ایک دوسرے کی مخالفت کرتے ہیں شاید انسانوں میں کوئی شریر سے شریر شخص اور بدمعاش سے بدمعاش شخص بھی ایسا کبھی نہ کرتا ہو۔ **جنات کا آپس میں اختلاف اور جنگیں:** یہ دھماکہ دراصل جنات کے ایک گروہ کے آپس میں اختلاف کا ایک انداز تھا جب یہ آپس میں کسی بات پر الجھ جاتے ہیں تو پھر ان کی جنگیں ہفتوں‘ مہینوں اور بعض اوقات سالوں چلتی ہیں اور کتنے بے شمار جنات ایک دوسرے کے مار دیتے ہیں پھر ان کا فیصلہ نہ کوئی کرسکتا ہے اور نہ کوئی کراسکتا ہے‘ ہاں صرف ایک ہستی ہے وہ صحابی جنات ہیں‘ جنات کا مردود سے مردود شخص حتیٰ کہ کافر تک بھی صحابی جنات کو بہت زیادہ مانتا ہے۔ **روح کا نیا انکشاف اور پرانی جنگ:** اس روح نے ایک نیا انکشاف کیا کہنے لگے: ابھی چند ماہ پہلے ہمارے قبرستان میں ایک بہت پرانی جنگ کا فیصلہ ہوا‘ جنات کا ہر گروہ اپنے کو حق پر کہتا تھا لیکن کوئی بھی ایک دوسرے کی بات ماننے کو تیار نہیں تھا‘ بے شمار جنات اس جنگ میں مر گئے تھے اور بے شمار زخمی سسک رہے تھے۔ گھر اجڑ گئے‘ بچے یتیم ہوگئے‘ قافلے لٹ گئے‘ زندگیاں ویران ہوگئیں اور زندگیوں میں سوائے سسکنے سلگنے اور آہیں بھرنے کے کچھ نہ رہا لیکن ان کی جنگ ختم نہیں ہو رہی تھی۔ **آلِ رسول ﷺ کی واقعہ کربلا میں مدد کرنے والی ہستی:** آخر کار ایک ہستی شام سے تشریف لائی‘ ان کا نام شیخ ابوذر خیاطی تھا۔ یہ وہ ہستی ہیں جنہوں نے واقعہ کربلا کو اپنی آنکھوں سے دیکھا‘ آلِ رسول ﷺ کی مدد کی‘ ان کے غم میں شریک ہوئے‘ ان کیلئے آنسو بہائے اپنا گھرانہ سارا ان کی مدد اور امداد کیلئے پیش کیا۔ حتیٰ کہ بعد از قتال واقعہ کربلا کے شہدا کو محفوظ کرنے اور ان کو بے حرمتی سے بچانے کیلئے بھی انہوں نے بہت زیادہ عظیم کردار ادا کیا۔ جنات کی جنگ ختم نہیں ہو رہی تھی‘ شیخ خیاطی بلائے گئے‘ وہ تشریف لائے‘ ایک خوبصورت نورانی چہرے والے‘ صدیوں پرانے بزرگ۔ جو سارا سال روزہ میں رہتے ہیں اور رات بھر قیام کرتے ہیں‘ صرف رات کا تھوڑا حصہ آرام اور دن کو دوپہر کا قیلولہ فرماتے ہیں باقی تمام وقت ان کا ذکر‘ اذکار‘ تلاوت‘ تسبیحات اور مخلوق کی خدمت میں صرف ہوتا ہے۔ **مخلوق کی خدمت کیسے؟** جب مخلوق کی خدمت کی بات سنی تو میں جنتی روح کی طرف متوجہ ہوا کہ مخلوق کی خدمت یہ کیسے کرتے ہیں؟ تو فرمانے لگے: یتیم‘ مساکین‘ غرباء اور بے سہارا لوگوں کو ہر پل یہ تلاش کرتے رہتے ہیں اور جب بے سہارا لوگ انہیں ملتے ہیں تو ان کو رزق، دولت، مال، صحت، رشتوں، بیماریوں، تکالیف، دکھوں، مشکلات، مسائل اور پریشانیوں میں کسی نہ کسی انداز میں مدد کا ذریعہ بنتے ہیں اور خوب جی بھر کے مدد کرتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں شفقت محبت اور رحمت بھری ہوئی ہے اور ان کے مزاج میں کریمانہ انداز بہت زیادہ ہے۔ انہیں کچھ جنات نے ہمارے قبرستان میں بلایا اور یہ تشریف لائے جس دن وہ آئے تمام قبرستان والے بہت خوش تھے اور تمام قبرستان ان کی زیارت کرنے گیا۔ **وہ آئے اور ہر طرف خوشبو پھیل گئی:** ان سے ملاقات ہوئی‘ وہ بہت عظیم جن تھے ان کے آتے ہی تمام قبرستان میں خوشبو پھیل گئی اور راحت اور مسرت کا انوکھا انداز ان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے تمام گروہ اکٹھے کیے‘ مختصر مختصر ان کی بات سنی نامعلوم کیا ان کے پاس راز تھا کہ انہوں نے تمام کو اکٹھا کیا‘ صلح کرائی‘ گلے ملوایا حتیٰ کہ اسی دن بیٹھے بیٹھے انہوں نے ستر سے زائد رشتے اور نکاح کیے اور انہی کو آپس میں ملا کر کیے‘ مخالفین کی آپس میں رشتہ داریاں کروادیں۔ **شیخ خیاطی نے سب کو قریب کردیا:** یہ منظر اس وقت دیکھنے کے قابل تھا‘ وہ مخالفین جنہوں نے ایک دوسرے کی جان، مال اور سکون کو برباد کیا‘ وہی زارو قطار رو رہے تھے۔ شیخ خیاطی نے انہیں اتنا قریب کردیا اور اتنا ان میں پیار و محبت بھر دیا کہ خود ہمارے لیے وہ قابل رشک بن گئے حالانکہ اس سے پہلے وہی لوگ تھے جو ہمارے لیے قابل نفرت تھے۔ **90 دن تک عذاب سے راحت:** شیخ خیاطی جاتے ہوئے بہت زیادہ دعا کرکے گئے ان کی دعا سے قبرستان میں نوے دن تک سخت سے سخت عذاب پانے والوں کو راحت ملی اور جن کا عذاب تھوڑا تھا انہیں ہمیشہ کیلئے نجات ملی اور بے شمار لوگوں کی بخشش ہوئی‘ ان کا آنا ہمارے لیے بہت زیادہ خیرو برکت کا ذریعہ بنا‘ میں جنتی روحوں کی باتیں سن رہا تھا اور جنتی روحیں مجھے بار بار دیکھ رہی تھیں اور میں حیران ہوا اب مجھے پریشانی اس بات کی ہوئی کہ وہ فیصلہ تو شیخ خیاطی نے کرا ہی دیا یہ ابھی جو دھماکہ ہوا یاخدایا اس جھگڑے کا کیا بنے گا؟ اور اس مشکل کا کیا بنے گا؟ **میرے جی میں آیا قبرستان چھوڑ دوں:** میں انہی سوچوں میں تھا کہ بہت زیادہ چیخ و پکار کی آواز اور ایسی آواز جیسے سخت آندھی چلتی ہے اور سخت آندھی چلنے میں جو آواز آتی ہے اس سے بھی زیادہ چنگھاڑ کی شکل میں آوازیں آنا شروع ہوگئیں مجھے اور زیادہ حیرت ہوئی کہ آخر یہ کیا بنے گا؟ اور یہ انداز کب اور کتنا عرصہ چلے گا میرے جی میں تھا کہ میں واپس چلا آؤں اور قبرستان چھوڑ دوں۔ مجھے اکتاہٹ ہونا شروع ہوگئی، میری اکتاہٹ کو تمام جنتی روحوں نے بھانپ لیا اور کہنے لگے کہ آپ نہ جائیں اس کا حل ہمارے پاس موجود ہے جب بھی ایسا ہوتا ہے ہم سب اللہ کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں اور اللہ پاک ان کے دل میں رحم ڈال دیتا ہے۔ **ناقابل یقین اور اعتبار سے خالی واقعات:** **قارئین!** میں آپ کے سامنے بعض جنات کی دنیا کے ایسے واقعات بیان کرتا ہوں جو بظاہر ناقابل یقین اور اعتبار سے خالی ہوتے ہیں میں نے پہلے دن ہی کالم شروع کرتے ہی آپ سے ایک بات کہی تھی کہ اگر آپ یہ پڑھتے ہیں تو اس کیلئے بہت بڑے حلم‘ حوصلے کی اشد ضرورت ہے بعض اوقات بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جن واقعات کو انسان بظاہر جھوٹ یا دروغ گوئی محسوس کرتا ہے لیکن وہی واقعہ آنے والی زندگی میں یا تو پیش آجاتے ہیں یا پھر ایسے لوگوں سے سننے کو مل جاتے ہیں جن پر ہمیں اعتماد ہوتا ہے یا ہمارے قریبی عزیز یا دوست ہوتے ہیں۔ **پیدائشی دوست کو دھوکہ فریب سمجھنے والا:** ‘جب میں یہ کالم لکھ رہا ہوں اس سے کچھ عرصہ پہلے ایک صاحب میرے پاس آئے‘ مجھ سے کہنے لگے میں کتنا عرصہ ایک جستجو میں رہا کہ یہ جنات کا پیدائشی دوست دھوکہ، فریب، جھوٹ، بازاری باتیں یا حقیقت؟ اس سلسلے میں‘ میں نے کتابوں میں موجود مسنون

لوہے کا کلہاڑا: لوہے کا کلہاڑا لکڑی کے جنگل سے ایک چھلکا تک نہیں اتار سکتا جب تک اس کے ساتھ خود لکڑی کا دستہ شامل نہ ہو۔

استخارے کی دعا پڑھنی شروع کردی اور نامعلوم کتنی پڑھی سینکڑوں یا ہزاروں مجھے خبر نہیں۔ بس میرے اندر ایک بے چینی تھی' بے کلی' بے قراری تھی اور میرے دل میں ایک جستجو تھی کہ کاش مجھے حقیقت کی خبر ہوجائے! میں پڑھتا رہا' پڑھتے پڑھتے آخر کار ایک دن میں بیٹھا درود پاک کی تسبیح پڑھ رہا تھا تو تسبیح پڑھتے پڑھتے میرے ہاتھ سے تسبیح گر گئی اور تسبیح کے تمام دانے بکھر گئے اس کا دھاگہ ٹوٹ گیا۔ میں حیرت سے یہ باتیں دیکھ رہا تھا میرے اعصاب سن لیکن آنکھیں اور دل بیدار۔ تھوڑی ہی دیر میں میں نے دیکھا ایک ہوا اڑی اور اس ہوا کے ساتھ پتے' تنکے' دھول' مٹی لیکن اس کے بعد ہوا تھم گئی' اور بہت سے نورانی چہرے میرے قریب آکر بیٹھ گئے۔ **تمام جنات میرے سامنے:** میں یکا یک سہم گیا اور خوفزدہ ہوگیا لیکن وہ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے ان سب نے اپنے نام بتائے اور یہ وہی نام تھے جو میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں پڑھتا تھا۔ مجھ سے فرمانے لگے آپ نے علامہ صاحب سے جو پڑھا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے انہیں جو نوازا ہے وہ آپ گمان نہیں کرسکتے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جتنا عطا کیا ہے وہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ یہ تو انہوں نے اپنے وہ علم جو اللہ نے انہیں دیا ہے اس کا سواں حصہ بھی نہیں کھولا اگر وہ مزید کچھ کھول دیں تو نامعلوم لوگ انہیں کن القابات سے اور کن الزامات سے نوازیں۔ **بھوک پیاس مٹانے والا پتھر:** پھر انہوں نے مجھے ایک پتھر دیا اور پتھر دے کر کہنے لگے: جس وقت بھوک لگے منہ میں ڈال کر چوستے رہا کرو' بھوک ختم ہوجائے گی۔ دیکھنا اس کو نگلنا نہیں اور جس وقت پیاس لگے تو اس وقت اس کو منہ میں ڈالو چوستے چوستے پیاس ختم ہوجائے گی۔ کوئی بیماری ہو' تکلیف ہو' دکھ ہو' الجھن ہو یا کسی قسم کا کوئی مسئلہ ہو اس کو ہاتھ میں لے کر صرف گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھنا، تمہارا مسئلہ اسی وقت حل ہوجائے گا۔ یہ تم نے بہت وجدان' بے کلی' بے قراری اور کیفیت کے ساتھ جو پڑھا تھا' یہ اس کا صلہ ہے۔ **وادی جنات کا انوکھا تحفہ:** ہم ہر کسی کے پاس نہیں آتے، لیکن تیری بے چینی' بے کلی' بے قراری نے ہمیں تڑپا دیا اور پھر تو نے ہمارے دوست علامہ صاحب پر بے یقینی اور بے اعتمادی کی' جس کو برداشت نہ کرسکے۔ بے یقینی اور بے اعتمادی کرنے والے تو اور بہت ہیں لیکن تجھ جیسے استخارے کی دعا کو بے چینی' بے قراری اور سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں پڑھنے والے بہت کم ہیں بلکہ نہیں ہیں۔ جا تجھے ہم نے یہ پتھر دیا ہے یہ کائنات کے رازوں میں سے ایک راز ہے' یہ جنات کی وادی کا ایک انوکھا تحفہ ہے یہ پتھر بڑے بڑے اولیاء جنات کے پاس رہا ہے اور انہوں نے اس کو بہت زیادہ استعمال کیا ہے۔ تیرے اس مسنون عمل کی برکت ہے کہ ہم نے آتے ہوئے سوچا کہ آخر کون سا تحفہ اس کے پاس لے جائیں تو ہمیں یہی تحفہ نظر آیا اور اس تحفے کو ہم لے کر تیرے پاس آئے ہیں اور تجھے اس تحفے کی برکتوں سے نواز رہے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں انہوں نے میری ٹوٹی تسبیح کے موتی جوڑنا شروع کردیئے اور میں حیرت سے سب کچھ دیکھ رہا تھا میرے ہاتھ پاؤں شل تھے میری آنکھیں پھٹی اور کھلی ہوئی تھیں میرا دماغ بیدار' میرا دل بھی بیدار اور میرے حواس بھی بیدار تھے اور یہ سب کچھ اپنی کھلی اور سچی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا وہ جنات جاتے جاتے مجھے پھونک مار کر گئے اور جاتے ہوئے کہہ کر گئے تو خوش قسمت انسان ہے تجھ سے ہم ملنے آئے ہیں' ورنہ ہمارا تعلق اس دنیا میں چند بزرگوں اور صرف علامہ صاحب کے ساتھ ہے اور حضرت علامہ ہی کی وجہ سے ہماری تسبیح' ذکر' دعائیں' وظیفے اور روحانی کمالات پورے عالم تک پہنچے ہیں۔ وہ شخص وہی پتھر میرے پاس لایا' میں نے اسے آزمایا، میں نے منہ میں ڈالا تو اس وقت مجھے کچھ پیاس محسوس ہورہی تھی' مجھے احساس ہوا کہ میں نے ایک انتہائی میٹھا ٹھنڈا مشروب پیا اور میں سیر ہوگیا۔ پھر کچھ دن پتھر میں نے اپنے پاس رکھا مجھے جب بھی پیاس اور بھوک کا احساس ہوتا تھا میں اس پتھر کو منہ میں رکھ لیتا۔ **نہایت چکنا' خوشبودار اور ملائم پتھر:** قارئین! آپ کو میں کیسے یقین دلاؤں' وہ پتھر کیا تھا شاید جنتی پتھر ہوگا؟ کہ بس اس کے منہ میں رکھتے ہی وہ ہلکا سرخی مائل سفید پتھر ہے جو بغیر ٹوٹے بادام کے برابر ہے۔ نہایت چکنا، خوشبودار ملائم پتھر ہے۔ وہ صاحب میرے پاس جب یہ پتھر لائے تو زارو قطار رو رہے تھے اور بار بار معافی اور معذرت کررہے تھے کہ مجھے معاف کردیں۔ میں نے آپ کی شان میں بہت زیادہ گستاخیاں کیں لیکن مجھے مسنون استخارے کی دعا بچا گئی' ورنہ نامعلوم میرا انجام کیا ہوتا؟ کیونکہ جو اللہ کے دوستوں کو برا بھلا کہتا ہے' بدگمانی اور شک کرتا ہے وہ بہت نقصان اور گھاٹے پاتا ہے۔ مجھے شکر ہے وہ بار بار یہی لفظ کہے جارہا تھا کہ یہ مسنون دعا اور عمل بچا گئے اور میرے اوپر اللہ کا خاص فضل انعام اور احسان ہوا کہ میں بچ گیا اور مجھے نجات مل گئی۔ **ہر سانس پرسکون اور پرکیف:** قارئین! یہ دنیا بہت انوکھی ہے اور یہ دنیا بہت عجیب ہے' اس دنیا میں جو آگیا اس کو موجودہ دنیا خود ناگوار لگتی ہے اور جس نے اس روحانی دنیا کو پالیا اس کے دل میں اگر دکھ غم بھی ہے تو مطمئن ہوگا۔ اس کا من تسلی ہمیشہ پاتا رہے گا اس کی طبیعت ہر سانس پرسکون اور پرکیف رہے گی۔ آپ خوش قسمت ہیں عبقری کے ذریعے علامہ صاحب کے کمالات' اعمال' کرشمات اور کرامات سے استفادہ کررہے ہیں جس کو ملا ہے یقین سے ملا ہے۔ **یاقَھَّارُ** کے جتنے زیادہ کمالات لوگوں پر کھلے ہیں شاید پوری انسانیت میں اس اسم کے اور کبھی بھی اتنے کمالات نہ کھلے ہوں اور جتنی زیادہ برکات اس نام کی کھلی ہیں اس نام کا آج تک اتنا کمال نہیں کھلا ہوگا۔ اس کے علاوہ بھی جتنے وظائف جتنے اذکار اور جتنی تسبیحات اور جتنے وظیفے اس نام کے کیے گئے ہیں وہ کبھی بھی پہلے نہیں کیے گئے۔ یہ روح کی دنیا' جنات کی دنیا' لاہوت کی دنیا' مالاکوت کی دنیا بہت انوکھی دنیا ہے اگر آپ ساری دنیا ہی چھوڑ دیں صرف روح کی دنیا پر چند لمحے غور کرلیا کریں اور روح کی دنیا کو حاصل کرنے کیلئے اپنی طبیعت کو مائل کرلیں تو روح کی دنیا ایک سچی دنیا ہے روح کی دنیا ایک انوکھی اور پیاری دنیا ہے کیوں کہ جسموں کو موت ہے' روحوں کو موت نہیں، اجسام کو فنا ہے اور روحوں کو فنا نہیں۔ روح ازل سے ابد تک رہے گی۔ اس لیے اس کی دنیا میں سچ ہے دھوکہ نہیں، خوشبو ہے بدبو نہیں، اعتماد ہے خیانت نہیں، زندگی ہے موت نہیں، آیئے ہم روح کی دنیا کو پانے کیلئے اپنے احساسات اپنی کیفیات کو بیدار کریں یقین کی دنیا ہی روح کی دنیا کے قریب کرسکتی ہے' بے یقین شخص روح کی دنیا کے کبھی قریب نہیں آسکتا اور بے اعتماد شخص روح کی دنیا کو کبھی بھی نہیں پاسکتا۔ سچا دل' سچی آنکھیں' سچی زبان' سچا جذبہ' سچا وجدان' سچی تڑپ اور سچا ولولہ اور سچے اٹھنے والے قدم اور سچی سانسیں روح کی دنیا کو پانے میں بہت مددگار ہوتی ہے اور روح کی دنیا کھلتی ہی صرف ان لوگوں پر ہے جن کے اندر یہ سچائی بھرا جہان ہو۔ دھوکہ، فریب، جھوٹ، دغا یہ جہان کبھی روح کی دنیا کا ساتھی نہیں بن سکتا۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ **0343-8710009**

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

سر کی جوؤں کا خاتمہ: لہسن کا پانی اگر سر کی جوؤں کو ختم کرنے کیلئے استعمال کیا جائے تو وہ فوراً ختم ہوجاتی ہیں۔ سر پر لگانے کے دو گھنٹے بعد سر دھولیں۔

کل دوائی کیلئے پیسے نہ تھے آج بانٹ رہا ہوں! آزمودہ عمل

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کی ذات عالی سے قوی امید ہے کہ آپ بخیریت و عافیت سے ہوں گے۔ حضرت حکیم صاحب! میں گزشتہ بیس سال سے مسلسل سخت مصائب و آلام میں مبتلا رہا ہوں' حالات بد نے میری قدرت اور طاقت کو تقریباً توڑ کر رکھ دیا' ہر کام میں رکاوٹ' بنتے کاموں کا بگڑنا' معاشی طور پر سخت حالات' مکان بھی انہی حالات کی نذر ہوگیا۔ حالت یہاں تک پہنچ گئی کہ میری والدہ کینسر کی مریضہ ہیں اور انتہائی کسمپرسی کی حالت میں اپنے تیسرے شوہر کے ساتھ لاہور میں رہتی ہیں۔ میں اپنی بیوی بچوں کے ساتھ کراچی میں رہتا ہوں' چونکہ میری معاشی حالت بہت ہی کمزور تھی اس وجہ سے اپنی والدہ کی معاشی طور پر کوئی بھی مدد نہیں کرسکتا تھا جس وجہ سے میں اندر ہی اندر کڑھتا رہتا تھا۔ میں نے کافی جگہ پتہ لگوایا تو مجھے ہر کسی نے یہی کہا تم پر کسی نے بہت سخت جادو کروایا ہے۔ میں نے اپنے تمام حالات ایک خط میں لکھے اور وہ خط دفتر ماہنامہ عبقری کے پتے پر ارسال کردیا۔ چند ہفتوں بعد مجھے جواب ملا جس میں کچھ اعمال تھے ایک عمل اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ 313 مرتبہ صبح و شام اور جمعرات کو گوشت کا صدقہ حسب توفیق دینے کا بتایا گیا۔ میں نے اسی دن یہ وظیفہ شروع کردیا۔ 90 دن بعد میں نے پھر خط لکھا' مجھے پھر جواب ملا کہ ابھی وظیفہ یقین اور توجہ سے جاری رکھیں۔ میں نے تین ماہ مسلسل پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری معاشی حالت پہلے کے مقابلے میں ستر فیصد بہتر ہوچکی ہے۔ میرا کاروبار جو کہ بالکل ختم ہوچکا تھا اب کافی حد تک چل پڑا ہے۔ میرے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے چلتے رہتے تھے اب الحمدللہ بالکل سکون ہے۔ میرے بیوی بچے آئے روز بیمار رہتے مگر پچھلے تین ماہ ہوگئے ہیں ہم نے ڈاکٹر کا کلینک نہیں دیکھا۔ میں وظیفے کے بعد اپنی والدہ کیلئے بھی دعا مانگتا تھا' اب الحمدللہ میری والدہ کی تکلیف میں کافی کمی آئی ہے اور اب تو میں مہینے میں ایک بار لاہور جا کر اپنی والدہ کے ساتھ کچھ وقت گزارتا ہوں اور اس کو کچھ پیسے دے کر آتا ہوں۔ اب تو صدقات بھی دے رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی' مال و اولاد میں برکت وسیع عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے تاکہ آپ اسی طرح انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ (م۔ع۔ک)

بندش پر بندش' ہوائی چیزیں علاج صرف استغفار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ آج سے 34 سال پہلے مجھ پر جادو ہوا جس کی وجہ سے میں بیمار رہنے لگی' کبھی کوئی بیماری' کبھی کوئی بیماری۔ میرے خاوند کے کاروبار پر بندش' میرے بڑے بیٹے کے کاروبار پر بندش' چھوٹے بیٹے پر بندش ہوگئی اور ہوائی چیزیں ظاہر ہونا شروع ہوں گئیں۔ دورے پڑنے شروع ہوگئے اور ہوائی چیزوں نے بولنا شروع کردیا۔ ایک عامل کے پاس گئے اس نے بتایا کہ ہوائی اثرات ہیں۔ یہ 150 ہوائی چیزوں کے اثرات ہیں اور غیر مذہب ہیں۔ ان کو ختم کرنے کیلئے آپ کو تین ماہ درج ذیل عمل کرنا ہوگا۔ یہ کسی پرانے جادو کے ذریعے آئے ہیں۔ اس عامل نے ہمیں تمام پچھلے وظیفہ جات بند کروادیئے اور کہا کہ آپ صرف لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور استغفار کھلا پڑھیں۔ اس عامل کو اللہ صحت و تندرستی دے کہ انہوں نے بغیر کسی لالچ کے علاج کیا۔ الحمدللہ! چند دنوں میں ہی واضح فرق محسوس ہوا اور ہمیں 70 فیصد تک اس چیزوں سے نجات مل چکی ہے۔ ابھی عمل جاری ہے۔ عمل کے دوران ان چیزوں نے ہمیں بہت زیادہ تنگ کرنا شروع کردیا' ہمیں بہت زیادہ تکلیف دی مگر ہم اپنے عمل پر ڈٹے رہے اور الحمدللہ اب تک ڈٹے ہوئے ہیں۔ 34 سال پرانے جادو کو صرف استغفار ختم کررہا ہے۔ اس کے علاوہ میں یا قہار، اذان اور سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات بھی پڑھتی ہوں۔ (پوشیدہ)

(بقیہ: روحانی کیفیت)

جن سے انہوں نے ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کا دیدار کیا۔ علامہ لاہوتی صاحب کی خدمت میں سلام پہنچادیں اور ان کے ذریعہ سے صحابی باباجان کی خدمت میں سلام پہنچادیں۔ صحابی باباجان کیلئے ایک پیغام ہے کہ میں ڈھیروں درود پاک پڑھ کر اس کا ثواب حضرت حکیم صاحب' علامہ صاحب اور صحابی بابا کو ہدیہ کرتی ہوں' میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے پیارے نبی کریم ﷺ سے بے انتہا پیار ہے۔ میرا دل کرتا ہے میں یہ دنیا چھوڑ دوں اور اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں سے محبت کرنا اپنا اوڑھنا بچھونا بنالوں۔ میری تین بیٹیاں ہیں دعا کریں میں ان کی اچھے طریقے سے تربیت کرسکوں۔ وہ بھی حضور نبی کریم ﷺ کے غلاموں کے غلاموں کے پاؤں کی خاک بننا اپنا فخر سمجھیں۔ دعا کریں شیطان کے بُرے وسوسوں سے جان چھوٹ جائے۔

پرہیز! آخر کیسے؟

حکیم ضیاء الرحمٰن بن فیروز الدین اجملی، ملتان

جب بھی کوئی مریض معالج کے پاس علاج کیلئے جاتا ہے تو معالج اپنی روایت اور ضرورت علاج کے تحت ''پرہیز علاج سے بہتر ہے'' کا درس ضرور دیتا ہے جبکہ حکیم یا ڈاکٹر کو خود یہ معلوم نہیں ہوتا کہ جو دوا ہم مریض کو دے رہے ہیں وہ بھی خالص ہے یا نہیں اور بے چارہ مریض یہ سوچتا دواخانے سے گھر لوٹ آتا ہے کہ آخر میں پرہیز کیسے کروں؟ جبکہ صحت کو قائم رکھنے کیلئے تمام انتہائی ضروری اشیاء کو ملاوٹ کرنے والوں نے اس قدر زہریلا بنا رکھا ہے کہ کوئی کہاں تک بچ سکتا ہے۔ موجودہ دور کے زیادہ تر امراض اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کی پیدا کردہ ہیں' مضر صحت اور ملاوٹ شدہ خوراک کی بدولت سینے اور پیٹ کے امراض وبائی صورت اختیار کرگئے ہیں۔ پیٹ کی خرابی سے دیگر بے شمار امراض بڑھ رہے ہیں' سر بوجھل' کسلمندی' مزاج کی خرابی' دل پر ہمہ وقت گھبراہٹ کا غلبہ' بلند فشار خون جیسے امراض کے پیچھے اسی ملاوٹ شدہ گھی اور آٹے کا ہاتھ ہوتا ہے جو آج کل لوگوں کو کھلایا جارہا ہے۔ گندم ہماری بنیادی غذا ہے۔ صرف یہ غذا ہمیں اگر خالص مل جائے تو لوگوں میں توانائی پیدا ہوسکتی ہے۔ غریب آدمی تو صرف روٹی پر زندہ رہتا ہے۔ دودھ' مکھن' انڈے' گوشت اور پھل کے تو وہ صرف خواب ہی دیکھ سکتا ہے مگر گندم کے دھوکے میں اسے ریت مٹی اور کیڑے مکوڑے کھلائے جارہے ہیں۔ یہ زہریلا آٹا بھی غریب آدمی کو بڑے مہنگے داموں ملتا ہے اور جب وہ یہ آٹا کھانے کے بعد بچی کھچی آمدنی ڈاکٹروں اور حکیموں کی نذر کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے لیکن صحت یاب پھر بھی نہیں ہو پاتا اس طرح مختلف امراض کا شکار ہوکر لوگ وقت سے پہلے بوڑھے ہوکر مر رہے ہیں یا پھر سسک سسک کر جینے پر مجبور ہیں۔

اسی طرح چینی اشیائے خوردنی کا ایک ضروری جزو ہے اس میں کھاد کی ملاوٹ نے معدے' جگر اور گردوں کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے اور اس زہریلی چینی کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کررہی ہیں۔ اسی طرح دوسری ضروریات زندگی میں ملاوٹ نے غریب آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا کر رکھ دیا ہے۔ وہ کہاں تک کیسے اور کس کس چیز سے پرہیز کرے۔ زہریلی ملاوٹ شدہ غذاؤں نے قومی صحت کو اس حد تک تباہ کردیا ہے کہ پورا ملک بیمار نظر آنے لگا ہے۔ ملاوٹ بالکل اس نوعیت کا جرم ہے جیسے کوئی آدمی دوسرے کو قتل کے ارادے سے زہر دیتا رہے۔ ایک زہر فوراً جان لے لیتا ہے دوسرا آہستہ آہستہ۔

بُری عادتوں سے بچنے کا عمل: جو شخص شراب اور زنا جیسی بری عادتوں میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ اسم یَابَرُّ ہر روز سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو شیطانی کاموں سے امن میں رہے گا۔

بڑھتی عمر اور بڑھاپا صرف چہل قدمی سے بھگائیے

محمد ریحان ہاشمی، ملتان

بڑھتی ہوئی عمر میں چہل قدمی اور ورزش کے ساتھ ساتھ متوازن قدرتی غذائیں کھانی چاہئیں جن میں اناج، سبزیاں اور پھل زیادہ اور گوشت کم ہونا چاہیے۔ گوشت چربی سے پاک ہونا چاہیے اس کے علاوہ تھوڑا سا شہد بہت کم شکر اور نشاستے والی غذائیں اور بہت کم مقدار میں نمک استعمال کرنا چاہیے۔

اگر آپ اپنی عمر سے پندرہ سال چھوٹے یا جوان نظر آنا چاہتے ہیں یا چاہتی ہیں تو کرسی اور پلنگ پر آرام سے بیٹھے رہنے کی عادت کم کیجئے اور تیز چہل قدم کیلئے آرام دہ جوتے خرید لیجئے، یہ تو ایک سرسری سا مشورہ تھا، لیکن آپ ورزش کی اہمیت پر جس قدر غور کریں گے اسی قدر آپ اس کی افادیت کے قائل ہوجائیں گے، ورزش یوں تو ہر عمر کے لوگوں کیلئے ضروری اور مفید ہے لیکن چالیس برس سے اوپر کے لوگوں کیلئے یہ ایک لازمی صحیح ضرورت بن جاتی ہے۔ ورزش کا مطلب یہی نہیں کہ ڈنڑ پیلے جائیں، بیٹھکیں لگائی جائیں یا بھاری وزن اٹھایا جائے بلکہ عموماً ہلکی ورزش، خاص طور پر کوئی جسمانی کام اور چہل قدمی بہترین قسم کی ورزشیں ہیں۔ لوگ عموماً یہ خیال کرتے ہیں کہ جیسے جیسے عمر بڑھتی اور جوانی ڈھلتی جاتی ہے انسان کو زیادہ آرام کرنے اور سست رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خیال سراسر غلط ہے، بے حرکتی، سستی، محنت نہ کرنے اور پیدل نہ چلنے سے اس عمر میں زیادہ نقصانات ہوتے ہیں۔ عموماً روایتی نظریات اور تصورات بھی یہی ہیں کہ آدمی کو جوانی کے بعد زندگی آرام سے گزارنی چاہیے یا یہ کہ آدمی اس عمر میں محنت کے قابل نہیں رہتا۔ اس کے برعکس زندگی میں کامیاب اور خوش وخرم لوگوں کیلئے زندگی کا یہ زمانہ تن دہی، محنت اور جسمانی کام کا دور ہوتا ہے۔ لوگ عموماً چالیس سال کی عمر میں جسمانی کام، پیدل چلنے یا ورزش کرنے سے شرماتے ہیں حالانکہ معاشی حالات چاہے کیسے ہی ہوں، ہر عمر میں اور خاص طور پر جوانی کے اختتام کے عرصے میں بہتر صحت کیلئے زیادہ جسمانی کام، چستی اور پھرتی کی ضرورت ہے، اکثر بوڑھے یا ادھیڑ عمر کے لوگ سست روی اور ہر کام میں تساہل کے قائل نہیں ہوتے مگر روایات اور معاشرتی حالات بالعموم انہیں گھر کے کونے میں مقید کردیتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں یہ لوگ اپنی صحت خراب کرلیتے ہیں اور وقت سے پہلے بوڑھے اور کمزور ہوجاتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں لوگ ادھیڑ عمر میں زیادہ چست اور پھرتیلے ہوجاتے ہیں اور خالی وقت میں ورزش اور چہل قدمی یا کسی اور کھیل کود کو ترجیح دیتے ہیں۔ ماہرین صحت کا مشورہ تو ہر عمر کے لوگوں کیلئے یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ جسمانی کام، چہل قدمی اور محنت کی جائے لیکن ادھیڑ یا بوڑھے لوگوں کو کبھی سماج کے خیالات اور نظریات سے دل برداشتہ ہوکر جسمانی محنت اور ورزش محض شرما کر ترک نہیں کرنی چاہیے۔ ایسی صورت میں لوگ صحت خراب کرکے دواؤں کا سہارا لینے پر مجبور ہوجاتے ہیں یا پھر بڑھاپے کے ایام اپنی مدد آپ پر ہمت زندگی کے بجائے دوسروں کے سہارے عزیز واقارب کے ہاں یا نرسنگ ہوم میں گزارتے ہیں۔ حالیہ ریسرچ کی روشنی میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ زیادہ عمر کا مطلب بڑھاپا نہیں ہوتا اور اکثر اوقات اسی حصے میں محنت اور ہلکی ورزش زیادہ آسان اور پرمسرت ہوتی ہے۔ صرف تھوڑی سی مستقل مزاجی اور حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ عمر بڑھنے اور جوانی کے ڈھلنے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ چہل قدمی، جسمانی کام اور ہلکی ورزش کو خیرباد کہہ دیا جائے۔ اسی ریسرچ سے پتا چلا ہے کہ ورزش سے خلیات کی کمزوری دور ہوتی ہے اور ورزش کی بدولت درازی عمر اور احیائے شباب بھی ممکن ہوتا ہے۔ اس کا ایک واضح سائنسی سبب ہے۔ اگرچہ آکسیجن کی زیادہ سے زیادہ مقدار کی ضرورت رہتی ہے، لیکن مقدار انجذاب میں عمر کے ساتھ ساتھ کمی ہوتی ہے۔ اگر ورزش یا چہل قدمی نہ کی جائے تو عمر کے ساتھ ساتھ آکسیجن کی مقدار وحجم میں ہر سال تقریباً ایک فیصد کی کمی ہوجاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کسی غیر فعال بوڑھے یا بڑی عمر کے شخص کے جسم کے ہر حصے کو وقت کے ساتھ ساتھ خلیات کو تقویت وتغذیہ بخشنے والی آکسیجن کی کم تر مقداریں مل رہی ہیں۔ بہرحال اگر ایسا شخص سست بیٹھے رہنے کے بجائے چہل قدمی اور جسمانی محنت وکام پر آمادہ ہوکر فعال ہوجائے تو اس کے جسم میں آکسیجن کا انجذاب دوبارہ بڑھ سکتا ہے اور اس کے خیالات کی کہنگی اور بڑھاپے کے آثار ختم ہوسکتے ہیں۔ بڑی عمر کے لوگ محنت جسمانی، ورزش اور چہل قدمی وغیرہ کے ذریعہ سے زیادہ مقدار میں آکسیجن جذب کرسکتے ہیں۔ اس طرح ان کے خلیات میں کہنگی اور کمزوری نہیں آتی اور وہ اپنی عمر سے پندرہ سال کم معلوم ہوتے ہیں۔ ورزش اور چہل قدمی وغیرہ سے قلب کا عمل، پھیپھڑوں کی صلاحیت اور خون کی مقدار درست اور صحت مند ہوتی ہے۔ ورزش سے ادھیڑ عمر کے لوگوں کے اعصاب اور معکوسات (ریفلیکس) چست اور صحت مند رہتے ہیں۔ ان میں بوڑھے لوگوں کے برعکس جوانوں کی طرح فوری ردعمل اور چستی وحرکت برقرار رہتی ہے۔ وہ عضلات کے کام لینے اور ان کو حرکت دینے کے درست اور بروقت فیصلے کرسکتے ہیں۔ ہلکی ورزشوں میں تیز چہل قدمی، کبھی کبھی تھوڑا سا دوڑنا، سیڑھیوں پر چڑھنا، آہستہ آہستہ سائیکل چلانا، گھر کے باغیچے میں کام کرنا اور گھریلو کام، نیز چھوٹی موٹی مرمت وغیرہ شامل ہیں۔ ورزش کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے شریانوں میں خون میں چربی (کولیسٹرول) کی مقدار نہیں بڑھتی اور شریانیں صاف رہتی ہیں اور قلب کو آرام ملتا ہے۔ بے جا اعصابی دباؤ اور تناؤ سے نجات رہتی ہے، ہر روز ہلکی ورزش یا پیدل چلنے سے قلب کے امراض کے خطرات حیرت انگیز طور پر کم ہوجاتے ہیں، ولندیزی سائنس دانوں کے ایک سروے کے مطابق سب سے زیادہ خطرات ان لوگوں کو لاحق ہوتے ہیں جو سارا دن بیٹھے رہتے ہیں۔ ان کو دفتر یا گھر میں حرکت اور چلنے پھرنے کا موقع یا ضرورت پیش نہیں آتی۔ یہ لوگ اگر فربہی کی طرف مائل ہیں تو انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انہیں ہاضمے کی خرابی، گٹھیا اور قلب کے امراض کے سخت خطرات لاحق ہیں۔ ان میں سے ان لوگوں کو مزید خطرات درپیش ہیں جو دن بھر میں دو گھنٹے کیلئے بھی چلتے پھرتے یا حرکت نہیں کرتے ہیں۔ امراض قلب سے بچنے کیلئے روزانہ کم سے کم نصف گھنٹے تک کسی نہ کسی قسم کی ورزش ضرور کرنی چاہیے۔ اسی طرح ان لوگوں کے خلیات میں تازہ ہوا اور آکسیجن کا انجذاب مناسب مقدار میں ہونے لگے گا، نہ صرف یہ بلکہ اس سے شریانوں اور قلب کی شحمی اجزاء (کولیسٹرول) سے بھی نجات مل جائے گی۔ بڑھتی ہوئی عمر میں چہل قدمی اور ورزش کے ساتھ ساتھ متوازن قدرتی غذائیں کھانی چاہئیں جن میں اناج، سبزیاں اور پھل زیادہ اور گوشت کم ہونا چاہیے۔ گوشت چربی سے پاک ہونا چاہیے اس کے علاوہ تھوڑا سا شہد بہت کم شکر اور نشاستے والی غذائیں اور بہت کم مقدار میں نمک استعمال کرنا چاہیے۔

(بقیہ: بچے کو گھر میں پڑی ادویات سے بچانے کے گر)

ہفتہ وار شیڈول بنائیں: ممکن ہو تو ہفتہ وار شیڈول بنائیں اور اسے کیلنڈر کی طرح دیوار پر لٹکا دیں اور بچے کی کھانے کی چیزوں کے سامنے ان کی تصویریں وغیرہ لگادیں تاکہ انہیں کھانے میں رغبت پیدا ہوسکے۔ بچے چونکہ پڑھ نہیں سکتے لیکن تصاویر دیکھ کر وہ کھانے پر آمادہ ہوں گے۔ **ناشتے کی تیاری میں مدد لیں:** باورچی خانے کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں بچوں سے مدد لیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ ڈبل روٹی کے سلائس کاٹ رہی ہیں تو انہیں بھی یہی کرنے دیں۔ انہیں کہیں کہ اپنا تیار کیا سلائس خود کھاؤ، دیکھنا کتنا مزا آئے گا۔ **ساتھ بٹھا کر ناشتہ کرائیں:** کوشش کریں کہ بچوں کو ساتھ بٹھا کر ناشتہ کرایا جائے۔ اس سے بچوں میں ماں باپ کی شفقت کا احساس رہتا ہے۔ وہ آپ کو ناشتہ کرتے دیکھ کر خود بھی کھانے کیلئے تیار ہوجائیں گے۔

نفسانی خواہشات کا بوجھ: نفسانی خواہشوں کو ترقی دینے والا ہرگز کسی دوسری ترقی کا بوجھ اپنے کندھوں پر نہیں اٹھا سکتا۔ (یحییٰ برمکی)

کچن سے شفاء پانے کے راز

بالوں کیلئے بہترین کنڈیشنر: سر کے بالوں کے لئے میتھی میں بہت سی خوبیاں پنہاں ہیں۔ خواتین کے لئے یہ خاص نسخہ ہے کہ میتھی کو اچھی طرح دھو کر تھوڑے پانی میں کچھ دیر تک بھگوئے رکھیں تاکہ نرم ہوجائے۔ پھر ان کو صاف سِل پر یا مِکسر میں ڈال کر بالکل میدہ سا بنالیں۔ غسل کرنے سے پہلے اس تازہ میدے کو سر میں بالوں کی جڑوں میں اور بالوں کے اوپر لگائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد سر کو اچھی طرح دھولیں۔ بالوں کو کھلے پانی سے خوب کھنگالیں تاکہ سارا مواد نکل جائے۔ دو ہفتوں کے مسلسل استعمال سے بال لمبے ہونا شروع ہوجائیں گے۔ ان کی قدرتی رنگت لوٹ آئے گی۔ اور بالوں کی چمک میں اضافہ کے علاوہ یہ سلکی بھی ہوجائیں گے۔ میتھی میں ایک نیچرل کنڈیشنر پایا جاتا ہے جو بالوں کو نرم، ملائم اور خوبصورت کرتا ہے۔ **موچ کا بینگن سے علاج:** بینگن موچ نکالنے اور ورم دور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ بینگن کے چھوٹے چھوٹے قتلے کرکے اور نمک آٹھواں حصہ ملا کر کسی کڑاہی میں گرم کیجئے۔ جب قتلے ملائم ہوجائیں تو نیم گرم موچ پر باندھ دیجئے چند بار کے عمل سے موچ نکل جائے گی۔ اسی طرح چند بار کے عمل سے ورم جاتا رہے گا۔ **شوگر کے مریض اور کریلا:** شوگر کے مریض بکرے کا قیمہ بھون کر علیحدہ رکھیں اور دو کریلے لے کر ان کا ہلکا سا کھرچ اور دھو کر توے پر برگر کی طرح ہلکی آنچ پر سینک لیں۔ دونوں طرف سے سینک کر قیمے کے ساتھ کھائیں۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ **دودھ کی کمی:** بچے کو دودھ پلانے والی خواتین یہ محسوس کریں کہ اب دودھ کم ہورہا ہے تو اروی کا سالن بنا کر کھائیں، دودھ کی کمی کی شکایت بہت جلد ختم ہوجائے گی۔ اروی پکاتے وقت گرم مصالحہ شامل کرنا ضروری ہوتا ہے گرم مصالحہ استعمال نہ کیا جائے تو یہ معدے آنتوں میں سدے پیدا کرتی ہے۔ (**بحوالہ: کچن سے شفاء پانے کے راز**)

مزید حیرت انگیز ولاجواب ٹوٹکے پانے کیلئے آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ''کچن سے شفاء پانے کے راز'' لائیے، گھر بیٹھے، آسان ٹوٹکوں سے شفاء پائیے۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کیلئے: 042-37425801-3

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ماہ مبارک میں عطاو بخشش کے وعدوں پر یقین

گھر سے نکلا تو ایک مولانا صاحب کے ساتھ ایک نوجوان بوانہ دہلی کے چودھری صاحب موجود تھے، مولانا نے بتایا کہ یہ چودھری صاحب تین سال سے اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں، اس حقیر نے کلمہ شہادت سعادت سمجھ کر پڑھایا، کلمہ پڑھ کر انہوں نے اسلامی نام محمد سلمان رکھا، اور آسمان کی طرف بار بار اشارہ کرکے 'مالک تیرا شکر' مالک تیرا کرم' بڑی کیفیت کے ساتھ کہتے رہے، میں نے اس وجہ شکر کی وجہ معلوم کی تو بتایا کہ میں تین سال سے آپ کو تلاش کررہا ہوں' سونی پت، پھلت، بوانہ، نریلہ، دہلی میں کل ملا کر 73 بار واپس جا چکا ہوں اور آج میرے دن بحال ہوئے جو 74 ویں بار آپ ملے۔ 73 بار میں محروم کلمہ پڑھے بغیر لوٹا، میں نے عرض کیا آپ کو پھلت اور سونی پت میں بھی کسی نے کلمہ نہیں پڑھوایا، وہ بولے اصل میں میں نے آپ کی کتاب پڑھی تھی، تو میری خواہش تھی کہ مجھے آپ کے ہاتھ پر ایمان لانا ہے، میں نے ایمان کی طرف آنے کی وجہ معلوم کی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے مسلمانوں کے رمضان اور روزے بہت اچھے لگتے تھے، مجھے ایک صاحب نے یہ بھی بتایا تھا کہ قرآن، رمضان میں اترا، اس کی وجہ سے یہ مالک کے قانون کا جشن ہوتا ہے اور رمضان میں مالک ہر آدمی کی ایک دعا ضرور سنتے ہیں، میرا تجربہ بھی تھا، کئی سال تک میری ایک دعا ضرور قبول ہوتی رہی، میں نے ساری زمین بیچ کر ایک پراپرٹی ڈیلر کے ساتھ کاروبار کیا، وہ پراپرٹی ڈیلر چالیس لاکھ روپے لے کر بھاگ گیا، اور بعد میں دس لاکھ روپے مجھ پر قرض ہوا، لوگ مجھے پکڑتے اور ذلیل کرتے میں کہتا عید کے بعد سب کے پیسے ادا کروں گا، گھر والے کہتے اتنی بڑی رقم کہاں سے دے گا؟ میں کہتا رمضان میں مالک سے مانگ لوں گا، گھر والے کہتے: مالک کیا آسمان سے اتار دے گا، میں کہتا اس کیلئے آسمان سے اتارنا کیا مشکل ہے؟ میں رمضان میں جمعہ کے روزے بھی رکھتا تھا اور گھر والوں کو بھی اس کی تاکید کرتا کہ گھر سے باہر بچے بھی رمضان میں کھاتے نہ پھریں، کسی کو بیڑی سگریٹ پیتے دیکھتا تو اچھا نہیں لگتا کہ رمضان میں سگریٹ پیتا ہے، رات کو جلدی اٹھتا اور آنکھ بند کرکے دعا کرتا، 25 ویں روزے کو ہمارے یہاں پٹواری آیا اور اس نے بتایا کہ یہ تین بیگہ زمین چوہدری چھوٹو رام تمہارے دادا کی ہے، اگر تم بیچنا چاہو تو ایک پراپرٹی ڈیلر خود قبضہ چھڑا لے گا اور اسی لاکھ دینے کو تیار ہے اگر تم کہو تو دس لاکھ مجھے دینے پڑیں گے میں نکلوادوں گا۔ پراپرٹی ڈیلر سے بات طے ہوگئی، میں نے اس سے پندرہ لاکھ بیعانہ لے کر ستائیسویں روزے کو سب قرض ادا کرکے خوشی سے عید منائی۔ کلمہ پڑھ کر وہ چلے گئے مگر یہ حقیر چودہ سو سال پہلے کے نورانی ماحول میں ڈوب گیا، ایک زمانہ وہ تھا کہ سید الاولین و لآخرین، وجہ تخلیق کائنات، ہم سب کے آقا سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ مکہ کے ایک سخت مزاج قریشی کے پاس 73 بار دعوت دینے کے لیے تشریف لے گئے ہر بار وہ برا سلوک کرتا جو کیا جاسکتا ہے، مگر وہ نبی رحمۃ للعالمین ﷺ پھر بھی مایوس نہیں ہوئے، اور 74 ویں مرتبہ تشریف لے جانے پر وہ قریشی ایمان قبول کرکے، صحابی رسول ﷺ کے زمرہ میں شامل ہوتا ہے اور ایک زمانہ یہ ہے کہ ایمان قبول کرنے کیلئے طالب 73 بار کلمہ پڑھوانے والے کے پاس سے مایوس جا کر 74 ویں مرتبہ اسلام قبول کرتا ہے اور اللہ کا کس جذبہ کے ساتھ شکر ادا کرتا ہے، اس کے باوجود ہمیں دعوت کیلئے ناسازگار حالات دکھائی دیتے ہیں، دوسری یہ بات بھی دل کو چبھ سی گئی کہ ایک کافر و مشرک ماہ مبارک کا احترام کرکے اللہ کی طرف سے اپنے لئے ایسی قبولیت اور ہدایت کے فیصلے کروا سکتا ہے تو صاحب ایمان لوگوں کے گھروں میں کھلے عام روزہ خوری اور مسلم محلوں میں دنوں میں چائے خانوں اور ہوٹلوں کے کھلے عام چلنے پر ہمیں خدا کی شان بے نیازی کا لحاظ کرکے اللہ کے غیض و غضب اور ہدایت سے محرومی سے ڈرنا چاہیے۔ آیئے عہد کریں کہ دعوت کیلئے اس سازگار ماحول میں ہم بھی ماہ مبارک کا استقبال کریں اور اس کا ماحول بنائیں کہ ہر مسلمان اپنی مرادوں کو اللہ سے قبول کرائے، خصوصاً اللہ کے بندوں کی ہدایت کو اپنے رب سے مانگنے اور اپنی دعاؤں کو قبول کرانے کیلئے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے داد و دہش کے وعدوں پر یقین کرکے اپنے اللہ سے اپنی دعائیں قبول کروائیں۔

مولی سے قبض دور: مولی کھانے سے انتڑیوں کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور اس طرح قبض دور ہوجاتی ہے۔

پڑھیے کلمہ کا نصاب! نعمتیں برکتیں رحمتیں پائیے بے حساب

مجھے علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت اچھا لگتا ہے جب عبقری آتا ہے تو میں سب سے پہلے ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہی پڑھتی ہو۔ اس سلسلہ سے بہت لوگوں کو فیض مل رہا ہے۔ ہمیں بھی اس مضمون سے بہت فیض ملا

چاند کو دیکھ کر سورۂ شمس پڑھی اور مسئلہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میں پچھلے چار ماہ سے عبقری رسالہ مسلسل پڑھ رہا ہوں اور الحمدللہ کافی فائدہ حاصل ہوا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو ہمیشہ کامیاب و کامران اور خوش وخرم رکھے۔ آمین!۔ الحمدللہ! میں نے آپ کے رسالہ عبقری سے بہت کچھ حاصل کیا۔ خصوصاً چاند کا عمل کرنے اور یَاقَهَّارُ مسلسل پڑھنے سے میری بہت سی مشکلات حل ہوئی ہیں۔ الحمدللہ! چاند کا عمل کرنے کی وجہ سے میرا میرے پسندیدہ کالج میں داخلہ ہوگیا حالانکہ اس سے پہلے میں نے بہت کوششیں کیں مگر ہمیشہ ناکام رہا مگر چاند کا عمل کرنے کی وجہ سے اللہ نے میری سن لی۔ **چاند کا عمل:۔** جب چاندنی رات ہو تو چاند کو دیکھتے ہوئے اگر سورۂ شمس اکتالیس بار پڑھیں اور جتنے دن بھی چاند اپنی چاندنی میں رہے یعنی اس کی چاندنی واضح ہو اس کو دیکھتے ہوئے اکتالیس دفعہ پڑھیں ہر دفعہ بسم اللہ اول وآخر سات دفعہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ (محمد سجاد' حضرو)

یاقہار نے آسیب سے نجات دلادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہمارا پسندیدہ سلسلہ ہے۔ ہمیں بہت سے گھریلو مسائل کے ساتھ ساتھ ایک سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ میری بیٹی کے ساتھ آسیب کا معاملہ تھا۔ ہم نے بہت علاج کروایا مگر کہیں سے بھی آرام نہ آرہا تھا۔ ہم نے عبقری سے یَاقَهَّارُ کا ورد شروع کیا تھا اور آپ سے خط کے ذریعے اجازت بھی لی تھی اور آپ نے درس سننے کی ہدایت کی تھی اور ہم نے 90 دن یَاقَهَّارُ کا ورد سارا دن اٹھتے بیٹھے وضو بے وضو پاک ناپاک پڑھا اور نہایت ہی یقین کے ساتھ پڑھا اور درس بھی انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے سنا۔ یہ وظیفہ میں نے اپنی بیٹی کیلئے شروع کیا تھا۔ اس کی طبیعت آج 90 دن کے بعد بہت ہی بہتر ہے۔ اس کی طبیعت دن بدن بہتر ہوتی جارہی ہے۔ اب تو ہم سے باتیں بھی کرتی ہے اور مسکراتی بھی ہے۔ (ش۔ا، گجرات)

پیدائشی دوست سے اللہ کی مخلوق کو فیض مل رہا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کے علم میں اضافہ کرے' آپ کو صحت اور سلامتی عطا فرمائے۔ آمین۔ میں تقریباً دو سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہی ہوں۔ ہر ماہ عبقری کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔ میں تو مہینے کی پچیس تاریخ سے ہی بار بار بک سٹال پر جا کر عبقری میگزین کے بارے میں پوچھنا شروع کردیتی ہوں۔ مجھے علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت اچھا لگتا ہے' جب عبقری آتا ہے تو میں سب سے پہلے جنات کا پیدائشی دوست ہی پڑھتی ہو۔ اس سلسلہ سے بہت لوگوں کو فیض مل رہا ہے۔ ہمیں بھی اس مضمون سے بہت فیض ملا، ہماری بہت سے معاشی اور گھریلو پریشانیاں' الجھنیں ختم ہوئیں۔ گھر سے جھگڑے ختم ہوئے۔ ہم سب گھر والے اس مضمون میں آنے والے وظائف کرتے ہیں اور سکون پاتے ہیں۔ (ر،ن۔ساہیوال)

کلمہ کے نصاب سے پریشانیاں حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ ایک سال سے پڑھ رہا ہوں' جس میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت ہی زیادہ شوق سے پڑھتا ہوں۔ مجھے یہ مضمون بہت پسند ہے۔ اس میں جو بھی اعمال بتائے جاتے ہیں میں وہ پڑھتا رہتا ہوں۔ مگر جو میں نے آج تک سب سے زیادہ عمل کیا ہے وہ ہے **کلمے کا نصاب!** اب تک تقریباً چار لاکھ تک **کلمہ** پڑھ چکا ہوں مجھے اتنا سرور اور مزہ آتا ہے کہ میں انشاءاللہ لاکھوں کے لاکھوں پڑھنا چاہتا ہوں۔ مجھے جو مسئلہ آتا ہے کلمہ کا نصاب پڑھتا ہوں تمام مسلمین مسلمات' مومنین مومنات جو دنیا فانی سے رخصت ہوگئے ہیں ان کی ارواح کو بخشتا ہوں میرا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ (م،ش،خ)

بڑی مشکلات کیلئے چھوٹا سا وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے آپ کا ماہنامہ عبقری پڑھ رہی ہوں' یقین کریں اس میں سے کچھ مسائل ایسے ہوتے ہیں کہ جیسے یہ مسئلہ ہمارے ساتھ ہی ہے۔ میں ان میں سے کچھ وظائف کو پڑھتی ہوں یقین کریں کہ میرا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف بہت باکمال ہوتے ہیں۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا وظیفہ یَاقَهَّارُ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس چھوٹے سے وظیفے کو پڑھنے سے ہماری بہت بڑی بڑی مشکلات حل ہوئیں۔ اللہ آپ کو صحت دے اور آپ جیسی ہستی کا سایہ ہم گنہگاروں پر ہمیشہ رکھے۔ آپ کو صحت وتندرستی کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (ش، فیصل آباد)

یاقہار سے تنگ کرنے والی غیبی چیزوں کی شامت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سدا بہار' سدا اسلامت تاقیامت! امید ہے کہ آپ صحیح سلامت ہونگے' میری دعا ہے کہ آپ اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور آپ کے بچے اور لاہوتی صاحب کے بچے اور آپ کی کابینہ کے تمام افراد کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بے حساب زندگی عطا فرمائے کہ آپ نے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے ہم بے کسوں کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ اڑھائی سال پہلے اخبار مارکیٹ مری روڈ راولپنڈی سے پہلی مرتبہ عبقری خریدا اور اب ہر ماہ گھر میں عبقری لا رہا ہوں' یقین کریں کہ آپ کیلئے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کیلئے خود بخود دعائیں نکلتی ہیں۔ مجھے یاقہار کا وظیفہ پڑھتے ہوئے آٹھ ماہ ہوچکے ہیں' حضرت حکیم صاحب! یَاقَهَّارُ کی تو کیا ہی بات ہے! تقریباً پانچ چھ مہینے پہلے غیبی چیزوں نے بہت تنگ کیا مگر میں یاقہار پڑھتا گیا تو حضرت حکیم صاحب! اب حالات بالکل ٹھیک ہوگئے ہیں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں آئے وظائف سے میری بہت سی پریشانیاں حل ہوئی ہیں۔ میں پیدائشی دوست بہت شوق سے پڑھتا ہوں اور لوگوں کو بھی اس میں موجود وظائف کے بارے میں بتاتا ہوں جس سے مخلوق خدا کے مسائل بھی حل ہورہے ہیں۔ (ج،ر)

میرا دس سال سے آزمودہ نسخہ عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ سے عبقری رسالے کی قاری ہوں' اللہ تعالیٰ آپ کو اور عبقری کو ہمیشہ ترقی دے۔ آمین! عبقری کیلئے ایک نسخہ حاضر خدمت ہے جو میرا برسوں کا آزمودہ ہے۔ **خارش کیلئے: ھوالشافی:** بازار سے دس روپے کی گندھک لیں اور دس روپے کا نیلا تھوتھا۔ گندھک میں نیلا تھوتھا شامل کرکے پیس لیں اور سرسوں کے تیل میں مکس کرکے جسم کے جس حصے پر بھی خارش ہو لگالیں۔ حتیٰ کہ جانوروں کو بھی لگائیں' انشاءاللہ خارش خشک ہو یا تر ٹھیک ہوجائے گی' میرا آزمودہ اور مجرب ہے۔ اللہ آپ کا خاتمہ ایمان پر کرے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام پر فائز کرے' دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچائے۔ آمین! (رفعت سلطانہ' کلورکوٹ)

فرمانبردار نفس: حضرت سلطان باہوؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو بعد نماز چاشت اسم یَاتَوَّابُ 160 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دیتا ہے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ پر اپنے کرم، رحم، فضل کے دروازے کھول دیں اور آپ کا فیض تاقیامت جاری رکھیں۔ آمین! اللہ پاک ہر ذی روح کو اس کا فائدہ اثرات پہنچائے اور اس کی برکت سے ہر ذی روح اس کیلئے دعاؤں میں لگ جائیں، استغفار میں لگ جائیں۔ آمین ثم آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کی ایک کتاب ”کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات“ جو کہ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوائی تھی۔ اس میں سر درد کیلئے لکھا ہے کہ شہادت کی انگلی سے درج ذیل شعر لکھیں پھر سر ہلائیں۔ اگر درد دوسری جگہ منتقل ہوجائے تو وہاں لکھیں یہاں تک کہ مکمل درد ختم ہوجائے۔ جب بھی میرے سر میں درد ہوتا ہے بہت سخت ہوتا ہے تو میں یہی شعر لکھتی ہوں، درد دوسری جگہ منتقل ہوجاتا ہے وہاں لکھ کر ہلاتی ہوں تو درد مکمل ختم ہوجاتا ہے۔ شعر یہ ہے:۔

سرم خاک رہ ہر چہار سرور ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ

ہمارے ایک استاد جی فرماتے تھے کہ مجھے جب بھی کوئی چیز چاہیے ہوتی ہے میں ایک صفحہ پر لکھتا ہوں دو نفل پڑھتا ہوں پھر وہ صفحہ سجدے کی جگہ پر رکھ دیتا ہوں، پھر دعا کرتا ہوں یااللہ مجھے یہ چاہیے، یہ چاہیے، فرماتے ہیں کہ اللہ کریم اپنے فضل سے ایک بجائے دو دے دیتا ہے۔ (ب۔ن، کراچی)

پرانی کمر درد اور چک کیلئے آزمودہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2006ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں، میں نے اس رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے جو میں عبقری قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ اگر کسی کو پرانی کمر درد ہو یا کوئی سامان اٹھاتے یا جھک کر اٹھتے ہوئے کمر میں چک پڑ گئی ہو تو اس کیلئے درج ذیل علاج کریں۔ نہایت کامیاب ہے۔ **ھوالشافی:** کسی بھی اچھے پنسار سٹور سے معجون فلاسفہ، معجون سورنجاں آدھا آدھا چمچ صبح وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ متاثرہ جگہ پر وینٹو جینو کی مالش کریں۔ **2**۔ ڈیکلوران ایک گولی، میتھی کوبال ایک گولی، صبح وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ۔ **3**۔ دیسی گھی ایک چمچ، دیسی انڈا ایک عدد، ایک پاؤ گرم دودھ میں پھینٹ کر پی لیں۔ متاثرہ جگہ پر آئیوڈیکس کی مالش تین دن تک کریں۔ **3**۔ تھیرا گران الٹرا ایک گولی دن میں ایک مرتبہ، فلوجن کیپسول ایک عدد صبح و شام۔ **4**۔ حب سورنجان، حب ادراکی صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ متاثرہ جگہ پر وینٹو جینو کی مالش کریں۔ ان میں سے جو بھی علاج آپ کو آسان لگے کر سکتے ہیں۔ تمام ہی نہایت کامیاب اور آزمودہ ہیں۔ (**حکیم محمد اصغر سراج**)

شدید کھانسی، گلا خراب یا ہاتھ پاؤں کی خرابی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو تاقیامت سلامت رکھے۔ دو ٹوٹکے حاضر خدمت ہیں، دونوں میرے آزمودہ ہیں اور نہایت تیر بہدف ہیں۔ **1۔ شدید کھانسی، گلا خراب: ھوالشافی:** نیم گرم گلاس بھر پانی میں ایک یا دو چمچ شہد اچھی طرح مکس کر کے گھونٹ گھونٹ پئیں۔ دوران گھونٹ چند گھونٹ گلے میں روک کر خرخر کریں اور نگلتے جائیں اور اس طرح باقی پی لیں۔ انشاء اللہ چند بار کرنے سے ہی کھانسی اور خراب گلا بالکل ٹھیک ہوجائے گا۔ **2**۔ **پاؤں**، ہاتھ کی انگلیوں، ناخن، گوشت ڈھیلا، ٹیڑھا ہوجائے تو اسپرٹ موٹے تنکے سے چند قطرے گوشت اور ناخن کے درمیان صبح وشام جذب کریں۔ چند دنوں میں ہی ناخن اور گوشت بالکل ٹھیک ہوجائے گا اور آئندہ کبھی ٹیڑھے نہیں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ (**محمد امین فقیر، لاہور**)

جنتی تعویذ کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میگزین میں ایک مرتبہ جنتی تعویذ کا ذکر کیا گیا تھا۔ جنتی تعویذ میں نے اپنی بیوی کی ناف سے دو انگلی اوپر باندھا ہوا ہے، کئی دفعہ خطرہ ہوا حمل خراب ہونے کا مگر تعویذ کی وجہ سے سب کچھ ٹھیک ہے۔ "اعیذ بالواحد من شر کل حاسد... وکل خلق رائد... من قائم وقاعد... عن السبیل عائد... علی الفساد جاھد... من نافث اوعاقد وکل خلق مارد... یاخذ بالمراصد فی طرق الموارد... انہاھم عنه بالله الاعلیٰ واحوطه منھم بالید العلیا والکف الذی لایری... ید الله فوق ایدیھم وحجاب الله دون عادیھم لایطردوه ولا یضروره فی مقعد ولا نامنام ولامسیر ولامقام... اول اللیالی وآخر الایام" محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کی تقریباً ساری کتابیں پڑھی ہیں اور آپ کی ایک کتاب ”میرے طبی رازوں کا خزانہ“ ابھی زیر مطالعہ ہے۔ کئی سالوں سے میں رسالہ عبقری پڑھ رہا ہوں اور کتابیں بھی۔ آپ کی کتابوں کی خود میری ایک لائبریری بن گئی ہے۔ آپ کی کتابوں کے تقریباً ساٹھ سے ستر نسخہ جات کے فائدے بہت کم لکھے ہوئے ہیں جب یہ نسخہ جات عزیز واقارب اور دوستوں کو بنا کر دیئے، نہایت ہی حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ اگر میں لکھنے بیٹھ جاؤں تو کتابیں بھر جائیں گی۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے آپ کی ایک دوائی ”معجون مراد“ منگوا کر استعمال کی۔ جس کا کمال یہ ہے کہ تین سال بعد میری اہلیہ کو حمل ٹھہرا۔ (ش، ق)

نماز کن فیکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ قارئین کیلئے ایک نہایت لاجواب روحانی ٹوٹکہ لایا ہوں یقیناً اسے قارئین عبقری بھرپور مستفید ہوں گے۔ اگر کسی کا اہم ترین کام یا مشکل ہو، بیماری یا تنگدستی ہو، شب جمعہ کو یا کسی بھی دن یا رات میں خلوص دل سے یہ عمل کرے۔ **طریقہ عمل:** چار رکعت نماز دو، دو رکعت کر کے ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ کہے وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿المومن ۴۴﴾ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 100 مرتبہ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡبٌ (الصف 13) پھر نماز مکمل کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿الشوریٰ ۵۳﴾ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 100 مرتبہ اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ﴿الفتح 1﴾ نماز مکمل کریں۔ کسی سے بات کیے بغیر سو مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ پڑھیں۔ انشاء اللہ سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہوجائے گی، میری خود کی آزمودہ ہے۔ (سید نور عالم شاہ، شوکی شریف)

سوفیصد ذاتی آزمائے تجربات صرف عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں، مگر لاہور میں رہتے ہوئے کبھی تسبیح خانہ نہیں گئی تھی، تقریباً ایک سال پہلے خواب میں تسبیح خانہ دیکھا، جب یہاں آئی تو میں حیران رہ گئی کہ میں

جب بھوک لگے: کسی ایک حکیم سے پوچھا کھانے پینے کیلئے کونسا وقت بہتر ہے؟ کہا: ''جن لوگوں کو دسترس اور اسباب مہیا ہیں ان کو جب بھوک لگے اور جن لوگوں کو یہ حاصل نہیں ان کو جس وقت مل جائے۔

نے تو پہلے بھی یہ سب دیکھا ہوا ہے۔ عبقری سے دیکھ کر کچھ اعمال آزمائے ہیں وہ لکھ رہی ہوں۔ **اعمال جن سے مجھے فائدہ ہوا:** جس شخص کی حفاظت درکار ہو' گیارہ مرتبہ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ پڑھ کر اس پر پھونک ماردیں' اور اگر وہ شخص گھر سے باہر گیا ہو تو گیارہ مرتبہ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ پڑھ کر اس پر پھونک ماردیں' تھوڑی دیر میں وہ شخص گھر واپس آجائے گا۔ خاص طور پر اگر آپ کسی کا انتظار کررہے ہوں۔ میر آزمودہ ہے۔ **گمشدہ چیز:** اگر کسی کے پیسے وغیرہ غائب ہوجاتے ہوں تو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْه۔ 100 مرتبہ صبح 100 مرتبہ شام پڑھے تو پیسے وغیرہ گم نہیں ہونگے۔ میرا ذاتی آزمودہ ہے۔ **مشکل حل:** جب سخت مشکل آجائے اور دل سے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھا جائے لاتعداد مرتبہ' فوری مشکل حل ہوجائے گی۔ ذاتی آزمودہ ہے۔ **اگر کوئی سخت بیمار ہو:** اگر کوئی سخت بیمار ہو اور ڈاکٹرز نے جواب دے دیا ہو تو یہ عمل بار بار کرنا ہے اور دم کرکے پانی بھی پلانا ہے' بار بار مریض کو پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر سات مرتبہ درود شریف پھر بسم اللہ پوری پھر سورۂ فاتحہ پھر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جتنی لگن سے کریں گے اور دم کرتے جائیں گے اور پانی دم کرکے پلاتے جائیں گے انشاء اللہ مریض جلد سے جلد گھر آجائے گا اور دوبارہ اتنی نازک حالت نہیں ہوگی۔ انشاء اللہ۔ میرا ذاتی آزمودہ ہے۔ میں گھر میں اکثر درس لگا کے رکھتی ہوں' جب درس لگا کر اسائمنٹ تیار کرتی ہوں تو اسائمنٹ بہت جلدی تیار ہوجاتی ہے۔ آزمودہ ہے۔ (مسز عروبی حسین)

ایک وظیفہ اور ناممکن ممکن ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ اچانک کسی کے ذریعے پڑھنے کو ملا اور میں خوش قسمتی سمجھتی ہوں کہ بذریعہ خط آپ سے بات کررہی ہوں' آپ کا میگزین نہایت پرتاثیر' پربہار اور اس پرفتن دور میں اس قندیل کی مانند ہے جو روحانی' جسمانی' ذہنی بالیدگی کو دوام عروج بخشتی ہے۔ پہلی بار میگزین پڑھا' ہر تحریر روح کو منور کرتی چلی گئی۔ اللہ آپ کو صحت' سلامتی' تندرستی' سکون و اطمینان قلب اور دونوں جہاں کی وسعت عطا فرمائے۔ آمین!

آج سے آٹھ سال پہلے مجھے Osterpenia ہوا تھا' چلنا پھرنا ختم ہوگیا تھا' علاج چلتا رہا لیکن ڈاکٹر نے مجھے آپریشن بتایا تھا کیونکہ ٹانگوں کے گولے Sockt تقریباً ختم ہوگئے تھے لیکن میں نے ہر وقت درود ابراہیمی' درود خضری اور درود تاج کا ورد اور اکیس سو بار روزانہ یَاسَلَامُ پانی پر پڑھ کر دم کرکے پینا شروع کیا' تندرست ہونے میں تھوڑا وقت لگا کیونکہ یہ لاعلاج مرض قرار دیا جاچکا تھا۔ اب میں ستر فیصد سے زائد تندرست ہوچکی ہوں۔ آپ یہ عمل اپنے میگزین میں ضرور چھاپیے گا۔ میں بیماری کی حالت میں دلائل الخیرات روزانہ پڑھتی رہی اور اللہ نے کرم کردیا۔ (ا۔لاہور)

چہرے کی شادابی کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا سایہ تاقیامت امت مسلمہ پر قائم رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کے درس میں تلبینہ کے فائدے سنے تھے' میرے معدہ میں بہت زیادہ جلن اور تیزابیت ہوتی تھی' میں کھانا کھا کر ایک لقمہ بھی لیتی تھی تو جلن شروع ہوجاتی اور رات کو میں بالکل بھی کھانا کھا کر سو نہیں سکتی تھی۔ میں نے تلبینہ پابندی سے صبح وشام دوپہر کو کھانا شروع کیا' جلن اور تیزابیت کی وجہ سے میرے چہرے کا رنگ زرد ہوچکا تھا' مسلسل ایک ماہ کے استعمال سے جلن اور تیزابیت بالکل ختم ہوچکی جیسے تھی ہی نہیں۔ تلبینہ بنانے کیلئے جَو کے دلیہ کو دودھ میں پکاتی اور اور چینی کی جگہ شہد ڈالتی تھی۔ **چہرے کی جلد شادابی کیلئے:** آزمودہ نسخہ پسی ہوئی پھٹکری حسب ضرورت لیکر عرق گلاب مکس کریں اور رات کو آدھا گھنٹہ لگا کر پھر منہ دھولیں' چہرے کے داغ دھبے دور ہوجائیں گے' چند دن عمل کرنے سے چہرہ نکھر جائے گا۔ **داغ ایسے دور کہ سب حیران!:** میں جب بھی کپڑے دھوتی ہوں تو مسلسل بیت الخلاء والی دعا پڑھتی اور نیت یہ کرتی ہوں کہ کپڑوں سے داغ دھبے اور گناہوں کے اثرات اور جراثیم ختم ہوجائیں۔ میرا چھوٹا بھائی ورکشاپ میں کام کرتا ہے' اس کے کپڑوں پر میں نہ بلیچ استعمال کیا اور نہ ہی ہاتھ سے ملے بس یہی دعا پڑھتی رہی' اس دعا کی وجہ سے امید سے زیادہ کپڑے صاف ہوئے کہ میری بہن بھی حیران ہوگئی چونکہ وہ بلیچ کے بغیر کپڑے نہیں دھوتی اور جب تک ان کپڑوں کو بلیچ میں نہ ڈالا جائے کپڑے بالکل بھی صاف نہیں ہوتے۔ (حمیرا' جھنگ)

ہمارے گھر کے تین آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ اسی طرح دکھی انسانیت کی مدد کرتے رہیں۔ میں نے قارئین کے سوال قارئین کے جواب میں اپنا ایک مسئلہ بھیجا تھا' ایک قاری نے اس کا روحانی علاج بتایا' وہ میں باقاعدگی سے کررہا ہوں کافی فرق ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کی ایک دوائی ''نوجوان شفاء'' دفتر ماہنامہ عبقری سے لے کر استعمال کی' اس کے استعمال سے میری کمر میں درد رہتا تھا اب بالکل بھی نہیں ہے اور مجھے احتلام کی شکایت تھی وہ اس کے استعمال سے دور ہوگئی۔ میں تین اپنے گھر کے آزمودہ نسخے قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں جو بھی یہ نسخہ استعمال کرے گا انشاء اللہ فائدہ پائے گا۔ **جلے ہوئے کا نسخہ:** رتن جوت ایک تولہ' مشک کافور ایک تولہ' سندور ایک تولہ' موم ایک تولہ' سرسوں کا تیل پانچ تولہ۔ تمام اجزاء کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور تین چار بار ابال لیں' اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور زخم پر لگائیں انشاء اللہ زخم چند دن میں ٹھیک ہوجائے گا۔ **چنبل کی دوا:** آک کے پتے دو عدد' ارنڈ کے پتے دو عدد' نیم کے پتے دو عدد' بوڑھ کے پتے دو عدد' نیلا کے دانے چند عدد' بال تھوڑے سے' گندم ایک پاؤ' سرسوں کا تیل آدھ پاؤ۔ تمام اجزاء کو برتن میں ڈال دیں اور چولہے پر رکھ کر اوپر سے ڈھانپ دیں اور اچھی طرح سے تمام اجزاء جلادیں اور نیچے اتار کر اس کو پیس لیں اور سرسوں کے تیل میں ملا کر چنبل پر لگائیں۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

عبقری وہ رسالہ ہے جو لوگوں کو روحانی سکون کے ساتھ ساتھ جسمانی سکون بھی مہیا کررہا ہے۔ میں عبقری رسالہ بہت شوق و ذوق سے پڑھتا ہوں اور اس کی ہر کاپی سنبھال کر رکھتا ہوں۔ کیونکہ یہ کسی وقت اور کسی موقع پر بھی کام آسکتا ہے۔ عبقری کی خدمات کو دیکھتے ہوئے میں اپنا ایک بہت آزمودہ اور بے خطا ٹوٹکہ بتانا چاہتا ہوں۔ اگر کسی کو کمر میں چک آجائے تو کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو الٹا پیدا ہوا ہو اس سے اپنی کمر پہ درد والے مقام پر پاؤں سے سات مرتبہ ایڑھی سے پانچ سے چھ منٹ دبوائیں۔ میرا بارہا کا آزمودہ ہے کہ ایک سے دو دن میں چک کے درد کا نام ونشان نہیں بچے گا۔ (نبیل رضا' کراچی)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کارخیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ: ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں**

اجوائن اور کلونجی سے پیچش ختم: پیچش کی صورت میں اجوائن تین ماشہ اور کلونجی ایک ماشہ ملا کر ہمراہ دہی استعمال کرنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

قسط نمبر 1

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی اندرون سندھ آمد

محمد احمد نور مجذوبی، لاہور

26 فروری بروز جمعۃ المبارک حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم روحانی اجتماع سکھر کیلئے لاہور سے صبح چھ بجے پی آئی اے کی فلائٹ سے تشریف لے گئے۔ لاہور ایئرپورٹ آمد پر مخلصین اور عقیدت مندوں نے حضرت حکیم صاحب کا پرتپاک استقبال کیا اور بڑے خلوص کے ساتھ حضرت حکیم صاحب کو لاہور ایئرپورٹ کے اندر لے کر گئے۔ لاہور ایئرپورٹ کے سٹاف نے حضرت دامت برکاتہم سے مصافحہ کیا اور دعا کی درخواست کی۔ فلائٹ چونکہ کچھ لیٹ تھی تو ویٹنگ ایریا میں انتظار فرمایا۔ وہاں پر حضرت حکیم صاحب نے ساتھ جانے والے احباب کو متوجہ کیا کہ فارغ بیٹھنے کی بجائے لوگوں کو روحانیت کی طرف متوجہ کریں۔ وہاں پر سب سے پہلے حضرت حکیم صاحب نے خود بیٹھے ہوئے مسافروں سے باتیں شروع کیں اور انہیں روحانی اعمال کے فوائد بتانے شروع کیے‘ جس پر بہت سارا مجمع متوجہ ہوگیا اور بڑا پرنور ماحول بن گیا اور لوگ حضرت حکیم صاحب کی شخصیت سے خوب متاثر ہوئے کیونکہ آج سے پہلے شاید کسی نے لاہور ایئرپورٹ کے ویٹنگ روم میں وقت کو اتنا قیمتی نہ بنایا ہو۔ فلائٹ ڈائریکٹ نہ ہونے کی وجہ سے حضرت حکیم صاحب کو پہلے اسلام آباد اترنا‘ کچھ دیر اسلام آباد میں قیام کیا‘ اسلام آباد کے عقیدت مند تعلق والے ساتھیوں نے وہاں بھی حضرت حکیم صاحب کو خوب ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اسلام آباد ایئرپورٹ کا بہت زیادہ سٹاف تسبیح خانہ سے تعلق رکھنے والا تھا جس کی وجہ سے وہاں پر بھی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگیا کیونکہ حضرت حکیم صاحب کی طبیعت پروٹوکول کی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بھی عقیدت مندوں نے والہانہ محبت کا اظہار کیا۔ اسلام آباد ایئرپورٹ کی وی وی آئی پی ویٹنگ میں انتظار کرتے ہوئے حضرت حکیم صاحب کی ملاقات‘ عطاالحق قاسمی (سینئر صحافی‘ چیئرمین پی ٹی وی) اور چیئرمین واپڈا اظفر محمود سے بھی ملاقات ہوئی۔ عطاالحق قاسمی سے ملاقات کے دوران جب عبقری کی سرکولیشن کی جب بات آئی تو عطاالحق قاسمی نے بڑے تعجب کا اظہار کیا کہ اس دور میں بھی کوئی رسالہ اتنا پڑھا جاتا ہے۔ وقت کی قلت کی وجہ سے ملاقات کو بڑا مختصر کرنا پڑا۔ پھر حضرت حکیم صاحب نے پاکستان کے بڑے پبلشر جو اس وقت عبقری بھی پرنٹ کررہے ہیں ابن الحسن سے موبائل پر بات کرائی ان کی بات سن کر عطاالحق قاسمی نے تسلی اور حیرت کا اظہار کیا اور دعاؤں سے نوازا۔ وہاں سے سکھر کیلئے جہاز میں بیٹھے تقریباً 12:30 پر حضرت حکیم صاحب کی سکھر آمد ہوئی۔ آپ سیدھا دارالعلوم سکھر تشریف لے گئے۔ سکھر آمد پر جامعہ دارالعلوم سکھر کے مہتمم مولانا نذیر احمد نے حضرت حکیم صاحب کا پرخلوص استقبال کیا اور حضرت حکیم صاحب کی سکھر آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا‘ ان کا یہ کہنا تھا کہ سکھر اور اندرون سندھ کی عوام آپ کی آمد کیلئے بہت منتظر ہوتی ہے اور انہوں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے حضرت حکیم صاحب سے ہر ماہ سکھر آنے کی پرخلوص درخواست کی۔ وہاں پر موجود مجمع کی طلب اور دلچسپی کو دیکھتے ہوئے حضرت حکیم صاحب نے مختصر کھانے کے بعد درس شروع فرمادیا۔ اندرون سندھ اور کراچی سے ایک کثیر مجمع بشمول خواتین آیا ہوا تھا۔ (خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ انتظام تھا‘ کیونکہ جگہ کی کمی ہونے کی وجہ سے خواتین کو قیام کی اجازت نہیں تھی ان کیلئے خصوصی بسوں کا فری انتظام کیا گیا تھا جو انہیں لے کر جاتیں اور آتیں تھیں) مردوں کیلئے تین دن کے وسیع قیام وطعام کا بہترین انتظام تھا۔ تقریباً سوا دو گھنٹے کے درس، دعا اور ذکر کے بعد دوپہر کا لنگر کھلایا گیا۔ آئے ہوئے مجمع کے اوقات کو قیمتی بنانے کیلئے عصر کی نماز کے بعد ختم خواجگان (ذکر خاص) اور خصوصی دعا حضرت حکیم صاحب کے جانشین حضرت مولانا مفتی محمد ولید الرشیدی (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم، لاہور) نے کروائی۔

دعا کے بعد مجمع کو انفرادی مسنون اعمال میں لگا دیا‘ لوگ مختلف علاقوں سے مسلسل آرہے تھے‘ نماز مغرب کے فوری بعد حضرت حکیم صاحب کے درس کی دوسری نشست شروع ہوگئی جس میں حضرت حکیم صاحب نے وضو اور وضو کے بچے ہوئے پانی کی روحانی اور جسمانی برکات بڑی تفصیل کے ساتھ بتائیں جس پر وہاں موجود مجمع بہت زیادہ متاثر ہوا کہ آج تک وضو کی اتنی برکات کسی نے نہیں بتائیں اور اس انداز میں کسی نے بھی وضو کو نہیں بیان کیا۔ مجمع نے موقع کو غنیمت جانتے ہوئے دور حاضر کی ایک بہت بڑی پریشانی ’’رشتوں کا نہ ہونا‘‘ کے بارے میں حضرت حکیم صاحب سے سوال کیا؟ حضرت حکیم صاحب نے بارہا کا آزمودہ ایک روحانی ٹوٹکہ ان کو دیا۔ روحانی ٹوٹکہ درج ذیل ہے۔

جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہورہی ہو یا کوئی کسی بھی قسم کا مسئلہ ہو اس کے وزن کے برابر چاول لیں‘ چاول کچے ہوں‘ ٹوٹا چاول سستے لیں‘ ان چاولوں میں سے ایک مٹھی چاول علیحدہ کرلیں۔ اس کے ہر دانہ پر اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھیں۔ صرف گھر کے افراد پڑھیں۔ ایک فرد پڑھیں یا چند افراد‘ لیکن ہر چاول پر پڑھنا ضروری ہے۔ اس مٹھی کو تمام باقی چاولوں میں مکس کرلیں پھر یہ تمام چاول دریا‘ نہر‘ تالاب جہاں مچھلیاں ہوں وہاں ڈال دیں۔ نوٹ: گندے پانی میں ہرگز نہ ڈالیں‘ شفاف اور ایسا پانی جہاں مچھلیاں ہوں۔ یہ عمل ایک بار‘ تین بار‘ پانچ بار‘ سات بار اس سے زیادہ بار بھی کرسکتے ہیں۔ تجربات بتاتے ہیں کہ زیادہ بار کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ مجبوراً ضرورت پڑے تو کرسکتے ہیں۔ اس وظیفے کے پڑھنے کی بدولت بڑی عمر کی لڑکیاں جو اپنی شادی سے ناامید ہوگئی تھیں اللہ کے فضل سے ان کی بھی شادیاں ہوگئی ہیں اور اپنے گھروں میں خوش وآباد ہیں اور لوگوں کے بہت کام ہوئے مشکلیں ٹلیں‘ پریشانیاں دور ہوئیں۔ جتنی عمل میں توجہ زیادہ ہوگی اتنا زیادہ نفع ہوگا۔ اتنی بندشیں‘ سفلی عمل‘ بیماریاں اور مشکلات زیادہ جلدی ختم ہونگی۔ درس لمبا ہوتا جارہا تھا‘ مجمع کی طلب بڑھتی جارہی تھی‘ بڑی مشکل سے حضرت حکیم صاحب نے مجمع سے اگلی صبح دوبارہ ملاقات کا وعدہ کرتے ہوئے اور مزید ان کو تسبیح خانہ کے فیض سے سیراب کرنے کی تسلی دے کر نشست کو دعا اور ذکر کے بعد ختم کیا لیکن لوگ کہاں اس موقع کو ہاتھ جانے جانے دینے والے تھے عشاء کی نماز اور کھانے کے بعد مجمع کی لمبی قطار لگ گئی ملاقات کیلئے۔

اگلی صبح بروز ہفتہ بعد از نماز فجر سورۂ یٰسین کا ورد ہوا اور پھر حضرت حکیم صاحب کے درس کی تیسری نشست شروع ہوئی۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے روح اور جسم کے تعلق کو نہایت انوکھے اور آسان انداز میں درس فرمایا۔ جس کو موجود مجمع نے بہت زیادہ سراہا۔ اس تمام مجمع میں کثیر تعداد میں تاجر‘ صنعت کار‘ سیاسی شخصیات‘ صحافی‘ زمیندار‘ مزدور‘ دینی طلباء اور علماء کرام بھی شامل تھے۔ یہ درس تقریباً دو گھنٹے ہوا۔ اس کے بعد مجمع کو ناشتہ کروایا گیا۔ درس کے بعد ایک نشست شروع ہوئی جس میں لوگوں نے اپنے روحانی وطبی ٹوٹکے بتائے۔ حضرت حکیم صاحب درس اور ناشتہ کے بعد صاحب عزیمت بزرگ سائیں عبدالجبار صاحب سے ملاقات کیلئے درگاہ نورو گوٹھ تشریف لے گئے۔ سائیں عبدالجبار صاحب اور ان کے بیٹوں نے حضرت حکیم صاحب کا استقبال کیا۔ سائیں عبدالجبار نے حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گئے ہوئے احباب کو حضرت حکیم صاحب کے کام اور روحانی مقام کے بارے میں بتایا اور ایک بات فرمائی کہ ’’مقام والا ہی مقام والے کو پہچانتا ہے‘ تم لوگوں کو اس بندے کی قدر نہیں ہے اور جو کام یہ کررہے ہیں تمہیں اس کام کی برکت ومقام کا اندازہ نہیں۔‘‘ (جاری ہے)

ہر مراد پوری ہو: ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص آدھی رات کے وقت تنہائی میں کھڑے ہو کر تین ہزار مرتبہ اسم یَامُنْتَقِمُ کو پڑھے اور اس کے بعد خواہش دل میں ہو سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور پیش کرے' انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 24

وہ ہمسائی ہمارے گھر آئی بیگم کو ساری بات بتائی۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ یہ وظیفہ پڑھیں انشاء اللہ آپ کا زیور مل جائے گا۔ غریب لوگ تھے' رورو کر بہت پریشان تھے۔ میرے کہنے پر ماں اور بیٹی نے یہ وظیفہ شروع کر دیا۔ اگلے روز ہی وہ ہمارے گھر آئیں آکر کہا کہ زیور مل گیا۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو ہمیشہ صحت و تندرستی کے ساتھ ایمان کی سلامتی عطا فرمائے۔ عبقری کی وساطت سے آپ سے تقریباً چھ سات ماہ سے تعلق ہے۔ میرا سب سے زیادہ آزمودہ جو عبقری میں ہر ماہ چھپتا ہے ''گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا راز'' ہے اب میں اصل واقعہ کی طرف آتا ہوں پچھلے ہفتہ میرے کزن کی بیٹی کی شادی تھی ہم سب گھر والوں نے شادی میں تین دن شرکت کرنا تھی۔ پہلے دن جب شادی والے گھر میں جانا تھا تو میری بیگم نے تیار ہونے کے بعد اپنی سونے کی چوڑیاں نکالنی چاہیں جب بیگم نے چوڑیاں دیکھیں وہ وہاں موجود نہیں تھیں۔ بیگم نے مجھے کہا کہ یہاں تو چوڑیاں نہیں ہیں میں نے کہا کہ اچھی طرح دیکھو وہیں ہوں گی۔ وہ چوڑیاں اپنی الماری کے خانے میں کپڑوں کے نیچے رکھتی ہے لیکن الماری کا خانہ سارا خالی کر کے دیکھ لیا لیکن چوڑیاں نہیں ملیں پھر جہاں جہاں چوڑیاں رکھ سکتے تھے وہاں ڈھونڈا لیکن لاکھ ڈھونڈنے کے بعد بھی چوڑیاں نہیں ملیں ہم بہت پریشان ہوئے میں نے یَارَبِّ موسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کر دیا اور بیگم کو بھی کہا کہ وہ بھی پڑھے انشاء اللہ مل جائیں گی۔ پھر ہم نے تین دن پریشانی کی حالت میں شادی میں شمولیت کی پھر تین چار دن بعد بیگم نے دوسری الماری میں گرمیوں کے کپڑے الگ کر کے رکھے تھے اس نے وہ کپڑے نکالے الگ الگ کر کے دیکھے تو اس میں چوڑیاں مل گئیں ہم بہت خوش ہوئے اور خدا کا شکر ادا کیا۔ اس وظیفے کی بدولت ہمیں چوڑیاں مل گئیں۔

ابھی دو تین روز گزرے تھے کہ ہمارے سامنے والے پڑوسیوں نے گھر شفٹ کرنا تھا ان کا سامان رات کے وقت نئے گھر شفٹ ہوگیا' تھوڑا سا سامان رہ گیا۔ انہوں نے اپنے ہمسائیوں کے گھر رکھ دیا کہ اگلے دن لے جائیں گے' گھر جا کر انہوں نے سارا سامان رکھا' اس میں انہوں نے ایک لکڑی کی چھوٹی سی الماری میں ایک ڈبیہ میں تھوڑے سے زیور رکھے تھے' وہ الماری پڑوسی کے گھر رکھوائی تھی' وہ الماری منگوا کر اس میں وہ ڈبیہ دیکھی وہ اس میں نہیں تھی' انہوں نے جا کر اُن سے پوچھا کہ اس الماری میں ایک ڈبی تھی وہ تو آپ نے نہیں دیکھی انہوں نے کہا نہیں۔ ہمسائی نے کہا کہ اس ڈبی میں زیور تھا' غریب لوگ تھے' بہت پریشان ہوئے لیکن ہمسائی نے کہا کہ آپ کا سامان جیسے رکھا تھا' ویسے ہی رکھا رہا ہم نے نہیں چھیڑا لیکن سامنے والی ہمسائی کا شک تھا کہ ڈبی انہوں نے ہی لی ہے لیکن بار ہا پوچھنے پر انہوں نے انکار ہی کیا۔ پھر وہ ہمسائی ہمارے گھر آئی بیگم کو ساری بات بتائی۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ یہ وظیفہ پڑھیں انشاء اللہ آپ کا زیور مل جائے گا۔ غریب لوگ تھے' رو رو کر بہت پریشان تھے۔ میرے کہنے پر ماں اور بیٹی نے یہ وظیفہ شروع کر دیا۔ اگلے روز ہی وہ ہمارے گھر آئیں آکر کہا کہ زیور مل گیا۔ بیگم نے پوچھا کیسے ملا؟ انہوں نے بتایا کہ ساتھ والے پڑوسیوں نے صبح ہی فون کیا کہ ہمارے گھر آئیں آپ سے کام ہے' جب میں ان کے گھر گئی تو انہوں نے کہا کہ یہ ڈبی بچے لیے پھر رہے تھے۔ اس میں یہ کانٹے اور انگوٹھی تھی ہمیں پتہ نہیں کہ یہ اصلی ہے یا نقلی' کیا یہ آپ کے زیور ہیں؟ میں نے کہا ہاں! یہی ہمارا زیور ہے۔ اس سے پہلے متعدد بار پوچھنے پر انہوں نے انکار ہی کیا تھا اور آج پندرہ دن بعد بلا کر خود ہی زیور دے دیا۔ میں نے انہیں کہا کہ باجی آپ یہ وظیفہ پڑھتی رہیے۔ آپ کے اور بھی مسائل حل ہو جائیں گے۔ (تابش محمود' لاہور)

گمشدہ چیزیں مل جاتی ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ میری عمر 72 سال ہے۔ میں رسالہ میں موجود وظائف پڑھتی رہتی ہیں۔ بوڑھی خاتون ہوں اکثر چیزیں رکھ کر بھول جاتی ہوں' پہلے لاکھ ڈھونڈنے سے بھی نہ ملتیں تھیں مگر جب سے عبقری میں سے دیکھ کر وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کیا ہے مجھے چیزیں جھٹ پٹ مل جاتی ہیں۔ لوگ میری عزت کرتے ہیں۔ اکثر لوگوں کو بھی بتاتی ہوں ان کے کام بھی اس وظیفے سے ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ میں آپ کے درس بہت شوق سے سنتی ہوں' سورۂ فاتحہ ایک بار' سورۂ اخلاص تین بار، اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھتی ہوں۔ سارا دن سورۂ کوثر پڑھتی ہوں' تہجد کے بعد تین چار گھنٹے عبادت کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ میری ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنے والا رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی نیت ہے۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

قارئین اصلاح فرمالیں!

قارئین! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی آرٹیکل ''**گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا راز**'' میں ایک وظیفہ دیا گیا ہے جو کہ یَارَبِّ موسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ چند شمارے پہلے غلطی سے یَارَبَّ موسٰی یَا رَبَّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شائع ہوگیا۔ اصل وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ قارئین اصلاح فرمالیں! (ادارہ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

بھی ہیں یا نہیں کیونکہ ان کا سلوک ہی ایسا تھا' مجھے کہیں آنے جانے کی اجازت نہیں' کوئی میری دوست نہیں' ایک دوست تھی وہ دو تین دفعہ ہمارے گھر آئی پھر امی نے اسے کہہ دیا کہ آئندہ سے ہمارے گھر نہ آنا۔ امی اور ابو موڈ ہو تو بلا لیتے ہیں' اگر میں کبھی بلا لوں تو کہتے اپنے کام سے بلا لیتی ہو' گزشتہ کئی سالوں سے ایک سوٹ تک نہیں بنا کر دیا تھا۔ اب تک چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہاتھ اٹھا لیتے تھے۔ ان کا رویہ کیسا تھا آگے آپ خود سمجھ لیں۔ میں نے بی اے کیا ہوا تھا' پھر ابو کے دوست کے سکول میں ٹیچر کی آفر ہوئی' اس دن ابو موڈ میں تھے تو انہوں نے اپنے دوست کے کہنے پر ہاں کر دی۔ اس لیے مجھے اجازت مل گئی۔ میری تنخواہ 18 سو روپے تھی لیکن میں نے پھر بھی باری باری سب بہنوں کو کپڑے لے کر دیئے' چھوٹے بھائی کو عید کے کپڑے' جوتے وغیرہ لے کر دیئے۔ پھر میں نے سکول جانا چھوڑ دیا۔ میں کئی دفعہ سخت بیمار ہوئی مگر مجھے دوائی لا کر نہ دی گئی۔ میری امی نے پورے ننھیال میں مجھے بدنام کیا ہوا تھا کہ یہ نکمی' کام چور' بد زبان ہے۔ حالانکہ میں نے کبھی ان کے سامنے زبان درازی نہیں کی۔ ہر وقت طعنے' میرا دل چاہتا تھا کہ میں مر جاؤں اور میں نے خود کو ختم بھی کر لینا تھا مگر پھر ایک دن میرا چھوٹا بھائی نامعلوم کہاں سے عبقری گھر لایا۔ میں نے ایسا ہی پڑھا تو مجھے لگا اللہ نے میرے لیے عبقری کی صورت رحمت کا فرشتہ بھیج دیا ہے۔ میں نے اس میں سے دیکھ کر اعمال کرنے شروع کر دیئے اور اپنی بیماریوں کے علاج کیلئے کچھ ٹوٹکے آزمائے لاجواب فائدہ ہوا۔ مختلف اعمال کے ساتھ ساتھ میں ہر ماہ روحانی محفل بھی کرتی۔ جیسے جیسے میں روحانی محفل کر کے اللہ کے حضور سربسجود ہوتی اور اپنے والدین کا رویہ درست ہونے کی دعائیں کرتی۔ صرف پانچ ماہ کے بعد ہی میرے والدین کا رویہ تبدیل ہونا شروع ہوگیا' مجھے روزانہ خود بلاتے' میرے ساتھ مختلف گھر کی باتیں کرتے۔ میرے بنائے کھانے کی تعریفیں کرتے ہیں۔ میں اکثر سوچتی ہوں کہ یہ میرے وہی والدین ہیں۔ میرے ابو جب باہر سے آتے ہوں سب بہن بھائیوں کیلئے کچھ نہ کچھ کھانے کو لے کر آتے ہیں اور سب کو دینے کے بعد چھپا کر مجھے تھوڑا زیادہ دیتے ہیں۔ روزانہ آتے جاتے میرے سر پر پیار دیتے ہیں' گال تھپھپاتے ہیں۔ قارئین! یہ تھی میری کہانی! آپ کی بھی کوئی کہانی ہے اس رحمت کے فرشتے (عبقری) سے آپ کو کوئی فائدہ ہوا ہو تو دفتر ماہنامہ عبقری ضرور لکھیے' آپ کی لکھی چند لائنوں سے لاکھوں کا فائدہ ہوتا اور بے شک ہوتا ہے۔ (سویرا متین' راولپنڈی)

Monthly "UBQARI" Lahore

مجھے شفاء کیسے ملی

جب سے یہ کتاب شائع ہوئی ہے بے شمار فون، خطوط اور پیغامات اس کی تعریف کے موصول ہو رہے ہیں۔ یقیناً آپ بھی پڑھ کر نہ صرف حیران ہوں گے بلکہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ یہ کتاب اب تک ہم سے کیوں اوجھل رہی......!

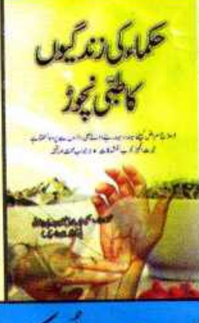

لاعلاج امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ نامور معالجین، بوڑھے سنیاسیوں، سادھوں اور جوگیوں کی لاجواب محنت اور مولف کا بے مثال تحفہ......

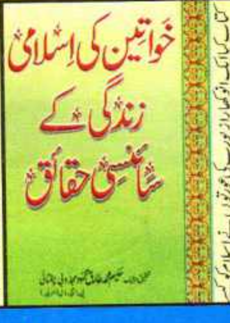

کتاب کیا ایک انوکھا راز یورپ کی عورتوں نے اسلام کو کیسے تسلیم کیا ان کی رگ رگ اور بال بال اسلام کے احسانات کا محتاج بن گیا۔ ابھی پڑھیں اور حیران ہوں۔

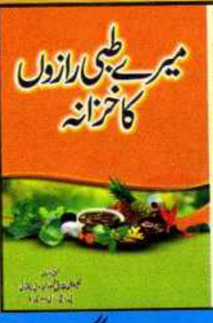

مشہور ہے لوگ اپنے راز اپنی اولاد کو بھی نہیں دیتے بلکہ اپنے ساتھ قبر میں لے جاتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے اس بات کو جھوٹ کر دکھایا ہے، لاعلاج بیماریوں کے نہایت کم قیمت اور آسان نسخہ جات جو ہر گھر کی ضرورت ہر دل کی آواز ہیں۔

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے بہترین مشروب ٹانک اور زندگی کا ساتھ

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

مشروب عبقری افزا®

گرمی کی لو میں ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار

فطری اور نبوی ﷺ جڑی بوٹیوں کا سو فیصد خالص کشید شدہ عرقیات سے تیار شدہ

گرمی کا دشمن مشروب ٹھنڈک کا انوکھا انداز

کمزوری، خون کی کمی، گرمی کا برداشت نہ ہونا، روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہر عمر، ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ

تڑپاتی اور بے چین کر دینے والی گرمی میں ٹھنڈک کا دلفریب احساس

عبقری افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور رواں رواں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ، پٹھوں کا کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفاء بخش مرکب نہیں۔

چہرے کا حسن ایسا کہ چاند، داغ دھبے کیل مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج۔ نوجوان اور خواتین کی جملہ گرمی کی بیماریوں کا آخری علاج

ذہنی ٹینشن، ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب

گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن، سوزش، سانس کا پھولنا، ہاتھ پاؤں میں جلن، پیاس کی شدت کا احساس، پسینے کی زیادتی، تپش، پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا، منہ کی خشکی، گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دل کا دھڑکنا، لو لگنا، ضعف قلب اور معدہ، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، دل ڈوب جانا، بھوک کا احساس ختم، گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا، آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا، سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا، ان سب بیماریوں کیلئے

مشروب عبقری انوکھا تیر بہدف علاج

جھلستی گرمی، سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تروتازہ رکھتا ہے۔ (قیمت:-/180 روپے)

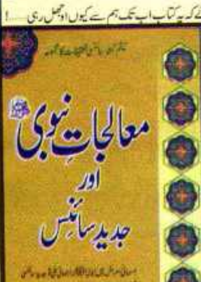

دراصل غلطی ہماری ہے، ہم نبوی ﷺ ادویات کو بھلا چکے ہیں جبکہ پورا یورپ واپس نبوی ﷺ ادویات کی طرف لوٹ رہا نہیں بلکہ لوٹ آیا ہے......! جیسے جیسے جسمانی امراض میں نبوی ﷺ رہنمائی ملتی جا رہی ہے سائنس یہ تسلیم کر رہی ہے کہ اسلام ہی کامل مذہب ہے۔

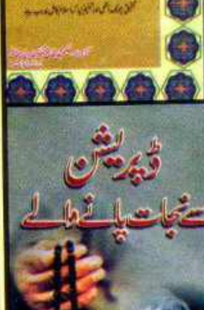

کتاب کیا ہے......؟ معلومات اور نتائج کا بہترین کامیاب سنہری مجموعہ ہے جس سے آپ ڈپریشن سے فوری نجات اور اس کا فوری علاج آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ٹینشن کے مریضوں کیلئے بہترین سرمایہ......

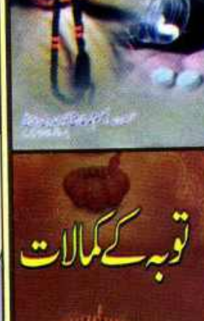

ذرا ٹھہریئے......! آپ گناہوں کی دلدل میں پھنس چکے ہیں، برائیاں آپ کا پیچھا نہیں چھوڑتیں، رزق حرام رگوں میں بس چکا ہے، فحاشی اور عریانی زندگی کا حصہ بن چکے ہیں، غرض دنیا کی کوئی بھی برائی ہو صرف ایک دفعہ ندامت کے ساتھ اس کتاب کو پڑھ لیں......!

جاندار جوانی شاندار بڑھاپا

آج کی بے اعتدالی کل کی تلخی بن جائے گی اگر آج آپکی عادتیں صحت کے منافی ہیں۔ تو آپ کا بڑھاپا اپنے اور دوسروں کیلئے وبال جان ثابت ہوگا۔ زیر نظر کتاب میں نامور ماہرین صحت کے وہ تجربات جو جوانی کی حفاظت قبل از وقت بڑھاپے اور پرسکون بڑھاپے کیلئے ضروری ہیں پیش کیے گئے ہیں۔

روحانیت جادو اور جسم

جادو کی تاریخ، جادو کا توڑ، نظر بد کیا ہے؟ کیسے لگتی ہے؟ شادی میں رکاوٹ ڈالنے کی کیا کیا علامات ہیں، ازدواجی تعلقات سے کس کس طرح روکا جاتا ہے......؟ عاملوں کی حیرت انگیز آپ بیتیاں، غلط عاملین کی چالبازیاں، زیر نظر کتاب اس قسم کے موضوعات پر جدید سائنسی تحقیقات کا بے مثال کارنامہ ہے۔

سسکتی، سلگتی خواہشات، زندگی بھر کی الجھنوں کے حل، لکھ پتی سے لکھ پتی بنا دینے والے اعمال کیلئے، ماہنامہ عبقری میں لاکھوں لوگوں کی پسند، ایڈیٹر عبقری کا کالم حال دل اب کتابی صورت میں......

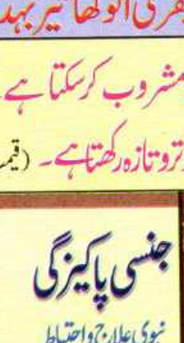

دنیا میں معاشی اور اولاد کی پریشانی کے بعد جنسی پریشانی ایک بڑی پریشانی ہے اور اس سے بڑی پریشانی اس وقت شروع ہوتی ہے جب انسان فطری جنسی زندگی سے ہٹ کر غیر فطری اور شہوت پرستی کی زندگی کی طرف چل پڑے۔ کیونکہ مریض غریب ہو یا امیر لیکن جذبہ جنس کی محرومی سے وہ سخت پریشان ہوتا ہے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد کراچی، ایبٹ آباد، مانسہرہ، کاغان، جبوڑی، ملتان (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں: عبقری خود پڑھیں احباب کو محبت کیساتھ متوجہ کریں۔ ہر ماہ حسب توفیق عبقری پھیلائیں۔ بے شمار لوگوں کے تجربات کہ انہوں کے عبقری تقسیم کیے، گھریلو مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ وہ خود حیران رہ گئے۔ آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔

اگر آپ اپنا اور دوسروں کا رمضان شاندار بنانا چاہتے ہیں آپ اپنی ایک دن کی تنخواہ یا اس میں سے ایک بہترین حصہ عبقری کیلنڈر اور کتاب "30 روزے 30 عبادتیں" پھیلانے میں لگا دیں۔